

فرمانش حاجی چراغ الدین سراج الدین تاج الدین کاتب بازا

بازمقصد چنانچہ اس ابتداء و ترقی کے لئے ضروری و لازمی کوششیں لاجور

کتاب مندرجہ کے علاوہ ہر قسم کی کتابیں مندرجہ ذیل سے مل سکتی ہیں

مکمل ترجمہ قانونی حکمت مسالہ قریبہ نجابی منظوم

علم طب یونانی میں یہ مشہور ایرانی دہریسی کتاب تشریح بدن میں لاثانی ہے چونکہ زبان عربی میں نہایت مشکل تھی۔ لہذا انہی لغویں سہولیت کا ترجمہ عام فہم پنجابی زبان میں کرایا ہے جس سے پنجابی بھائی تفسیر میں سہولت و سترش حاصل کر سکیں۔ فاضل ترجمہ نے ہر مفہم کے ابتدا میں چند سطور اصل متن عربی کی کہہ کر پھر اس کے نظم ترجمہ اس عربی سے نہایا ہے کہ ادنی سے ادنی لیاقت کا طالب علم بھی اس کو بخوبی سمجھ سکے۔ اور جو جو مشکل مقام تھو۔ انکو مثالیات و مقبولوں سے نہایت آسان کر دیا ہے۔ مزید برآں بڑی بڑی مشہور کتب طبیہ سے حاشیہ برآورد میں شرح کی ہے۔ کاغذ کی عمدگی اور لکھائی کی چھاپائی صحت میں سچا کرکٹش کی گئی ہے خریدار بھی غلط قدر دانی خریدے گا کہ ترجمہ کی محنت کی داد دیں قیمت ۸ رو

قانونیہ اردو

کو عربی سے اردو لباس پہنا کر بغیر اضافہ عام طالب علمان کے لکھی لائیں مشکلات کہ لفظ بہ لفظ آسان کر دیا ہے قیمت ۶ رو

از فاضل اجل حکیم شاہ ظہیر احمد صاحب ظہیری در باب مسائل فقہ حدیث اس کتاب کا عربی سے ترجمہ کیا گیا ہے۔ مشکل یہ تھی۔ کہ عام مسلمانان جو عربی سے محض ناواقف تھے انہو دینی مسائل شریعت طریق نمازی حج۔ زکوٰۃ۔ شرک۔ بیعت اور تمام قانون شرعی سے لاعلمی کی وجہ سے دوسری قیمت حاصل نہیں ہوتی تھی۔ اسے عام فہم ہونے کے واسطے آسان زبان اردو میں ترجمہ کرایا گیا ہے۔ ہاتھوں ہاتھ یہ کتاب نہایت ہوتی چلی جاتی ہے قیمت صرف ۷ رو

ترجمہ کنز الدقائق اردو میں

بہ کتاب بھی فاضل اجل حکیم شاہ ظہیر احمد صاحب ظہیری کا ترجمہ مبینی بر مسائل فقہ مشتمل قدوری عربی سے اردو میں اس غرض سے ترجمہ کیا گیا ہے کہ طالب علمان علم فقہ اس کے مطالعہ سے بہرہ یاب ہوں۔ لکھائی چھاپائی کاغذ نہایت عمدہ ہے۔ اور قیمت بھی بغیر اضافہ عام صرف ایک روپیہ ۷ رو

نہیں اوعظین اردو میں

از فاضل اجل حکیم شاہ ظہیر احمد صاحب ظہیری یہ کتاب خط و پند نصائح مطابق آیات و احادیث آنحضرت صلوٰۃ اللہ علیہ وآلہ و اصحابہ وسلم جو مومنوں کے دلوں کو صاف اور پاک بدرجہ غوثیت لائوالی ہے۔ اور گناہوں کی متفرد پرہیز لائوالی جو لوگ گناہوں کو گناہ نہیں سمجھتے۔ انکو عقیان سے بچانے والی یہ کتاب اللہ جواب دہ بنے نظیر ہے۔ قیمت ایک روپیہ چار آنہ ۷ رو

تذکرۃ الاولیاء اردو میں

از فاضل اجل حکیم شاہ ظہیر احمد صاحب ظہیری یہ تذکرہ اولیاء جسکو جناب ملا سید عابد احمد صاحب لکھنؤ نے حضرت نجی السنۃ مولانا حافظ حکیم شاہ ظہیر احمد صاحب ظہیری بدایونی نے نہایت محنت و عرق ریزی سے باجماع و سلیس اردو زبان میں ترجمہ کیا ہے۔ بہرہ یورث زر کثیر مشائخ احباب کی خاطر فاضل ترجمہ سے حق کا پی رات خردیکر نہایت محنت اور کثرت سے طبع کردانی ہے۔ ناظرین کرام اس خدمت سعادوت کو بلا حلف و ناکر سعادت و اربابین حاصل کر کے ہماری محنت کی داد دیں گے قیمت ۷ رو

مجمع الاسرار السنی اردو میں

از فاضل اجل حکیم شاہ ظہیر احمد صاحب ظہیری در باب مسائل فقہ حدیث اس کتاب کا عربی سے ترجمہ کیا گیا ہے۔ مشکل یہ تھی۔ کہ عام مسلمانان جو عربی سے محض ناواقف تھے انہو دینی مسائل شریعت طریق نمازی حج۔ زکوٰۃ۔ شرک۔ بیعت اور تمام قانون شرعی سے لاعلمی کی وجہ سے دوسری قیمت حاصل نہیں ہوتی تھی۔ اسے عام فہم ہونے کے واسطے آسان زبان اردو میں ترجمہ کرایا گیا ہے۔ ہاتھوں ہاتھ یہ کتاب نہایت ہوتی چلی جاتی ہے قیمت صرف ۷ رو

تحفہ بنیظیر ترجمہ دیوان حافظ پنجابی نظم

حضرت خواجہ علیہ الرحمۃ اور ان کے کلام کو کون نہیں جانتا۔ چند غزلیں جو اخیر مجالس صوفیاء میں پڑھی جاتی ہیں۔ ہر ترجمہ پنجابی نظم میں آیت سوز گداڑ کیا گیا مکمل ہیکل قوال اس ترجمہ کو مجاہد گاہن اور درجین و جہدین انیس قیمت سہر

تفسیر الامرن اسرار ملک کی باجماع و اردو زبان میں پراثر تفسیر چھاپائی ہے اہل اللہ اور دیگر مسلمانان بھی اس کی فائدہ کیلئے قیمت ۱۲ رو

ہر قسم کی درخواستیں نام حاجی چراغ الدین راج الدین جبران کتب خانہ کشمیری لاہور آئی پیش

مَا شَاءَ اللَّهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ

نسخہ مفید عام از تصانیف مقبول انارگاہ احمدوللنا حافظ محمد سلیمان کھوکھری

حوالہ آخرت

مصنف

قضاة محمد بن محمد باریک اللہ

حسب فرائض حاجی حیراغ الدین راج الدین تاجران کتب کشمیری بازار لاہور

رفیق عالم پریس لاہور میں
۲۲۲۲۲۲ بہ اتمام نسخہ عنین الدین پریس

تے جنہاں کو دل مہراں جڑیاں اتنی قدر الالہوں
جے نال قرآن حدیث انہاں کو نصیحت کوئی
ادھ بھاویں لکھ اس کش خوشیاں دنیا نوچ بنداون
توں پاک منزہ پاک منزہ ہر عیبوں نقصانوں
باجھ تیرے معبود نہ کوئی توہیں پاک خدا یا
تیری یاری باجھ نہ طاقت کران ترک ربائی
توں سختی تنگی دکھ بنجادیں تیری باجھ نہ کوئی
توں احد لاشریک الہی شان بلند عظیم
توں آپے یاریں آپ جوابیں تہ بن ہو نہ کوئی
فرکھ صلوٰۃ سلام ہزاراں ہر دم ختم بنیاں
جس کل احکام الہی سانوں واضح کر سمجھائی
اوس رحمت شفقت حد زیادہ کیتی امت تائیں
فرآل صحاب بنی دے سپارے لکھ صلوٰۃ سلام

اودھ چہ گمراہی گئے پر یہ کہ رہو درگاہوں
 ہندوہ اثر نہ ہو کہ ہر گز قہمت مندی ہوئی
 فرکو تاگون عذاب کروڑاں موتوں پہچھے پاؤں
 میں حمد شکر تعریف نیریت اکھاں دلون بجائوں
 اللہ اکبر شان تیرا ہر شے تھیں زیرِ گ پایا
 بھی تیری ہرچہ توفیق نہ فوت کراں نیکی کا
 جو نعمت برکتیں دینی دی ستیہ حاصل ہوئی
 ملک نے بین آسمان تیرا بنیوں حمد قدیم
 توں زندہ نہ موت کدا میں عظمت دائم ہوئی
 جو سب خلقت تھیں افضل شرف بہ شاہ صفیہاں
 خیر خواہی چہ فرق نہ کہتا کوشش نال تباہی
 دیدہاں میں مشفق سا دُشمن روز جزا میں
 بھی نالیدار اہانہ جو کچھ کل خواص عواماں

تاسف بر عمر گذشته و غفلت و نادانی و استعداد پرانے موت

ایں اعلیٰ عقل و غفلت اندر عمر بنجاہ سد مائی
بنی دلی ہو عالم فاضل گذر جنگ چنگیر
خویش قبیلہ یار پیاسے مستحق پور لنگھائی

خالص عمل نہ کیے تو کوئی سستی و چھلانگ نہائی۔
بھی شاہ گداہو رہے بھلے سے کیے تو قبریں ڈیرے
ہیں توں بھی ہمدن جانناں اوتھی تھی یارِ مسمائے

عليه السلام مصنف

[illegible][illegible]

اور وہ خود زندہ
 اور موت کا صاحب ہے مریگا زندگی
 لفظ عالم رسول من افکام
 بالو منین ردوف الترمیم
 ضا قالی کا بیجا ہوا انہار جی ہنس
 میں سے تھارے پاس آیا ہے
 انہار اشکل میں پر تو اس کی
 ہے تم پر یعنی غنات مسلمان اور
 راہ راست پر مریگا زندگی
 اور وہ خود زندہ
 اور موت کا صاحب ہے مریگا زندگی
 لفظ عالم رسول من افکام
 بالو منین ردوف الترمیم
 ضا قالی کا بیجا ہوا انہار جی ہنس
 میں سے تھارے پاس آیا ہے
 انہار اشکل میں پر تو اس کی
 ہے تم پر یعنی غنات مسلمان اور
 راہ راست پر مریگا زندگی

[illegible]

کئی چھوٹے کئی وڈے بڑھیں خلقت بہت مائی
 فروقت وٹانے چھوٹا پس کر لے ان جو کرناں
 ہن دنیا حصال چھوڑ میاں کر طاعت ذکر الہی
 آس امید جیون کر کو تہ موت چتر پیا ر
 دنیا وچ آرام آسایش عادت بہت نہ کریے
 ناقہ فقر تے تنگی ترشی حضرت نبی قبولی
 نبی فراش بنایا چمپوں برگ کھجوروں بھریا
 کھدن کرٹمی وچھا کرٹنا نازک بدن سہارا
 عرض کیتی عبداللہ حضرت کہو فراش بنایے
 ہیں اُتے دنیا سیر نہ کوئی حضرت اکھٹنا یا
 سائے ٹھیکے لوئے دم راہی ہو فیروانہ

کھول اکسین ہن دیکھ جو اکل داری نیری آئی
جے سوہیاں جیون ہو واکوڑک ہکدیم مرناں
فراڈیہا تھ نہ اسی آج کل ہو پس راہی
نیرٹے اکل تے اس وراڈی گھیاٹی سہاگر
لذت ناز تے نعمت نیا دل چہ جب دھریے
نعمت نانہ آریں زینت دنیا جان فضولی
نازک نرم فراش نہ لیا غفلت خوابوں ڈریا
انقش کڑی وجہ اتے یہ ہوئی آشکارا
حکم کر دنا وقت سو نہ پیہ فراش وچھایے
دنیاں مثال ایویں جہ راہ چہ رکھے سایہ
اسد کارن کد کوئی عاقل طلب کرے سمیانہ

قوله تعالى قل متاع الدنيا قليل والآخرة خير لمن اتقى ولا تظلمون وتبلى سورة الناس ٢

رب فرمایا دنیا اندر اندک بر خور داری
از قیامت بهتر جانوں اہل ایمان تائیں
اجرا و نفلوں پورا مٹھی ضایع در آنہ ہوسی

نعمت لذت چار دیہاڑ دنیا کو نہ پیا رمی
تقویٰ خوف خدا جس کتیا بریاں چھو ادائیں
تھوڑا بہت جو دنیا کتیا حاضر آن کھلوسی

قوله تعالى اَيُّهَا النَّاسُ اَعِدُّوا لِكُلِّ مَوْتٍ وَلَكُمْ مَعْتَدٌ فِي يَوْمٍ مُّشْتَرِكٍ ﴿٥٨﴾ سورة النّاس

لیکیاں چھپیاں موت نہ چھوڑی جتنے ہو گھیرے

بھادیں سج بناؤ مخم قلعہ یا کوٹ چنگیرے

بہتر تیار کریں اور اس سے
کلیے سجھا دیں اس سے
زیادہ قیمتی نہ ہوگا
کیا تعلق میرا حال تو دنیا میں
اس سوار کا طرح ہے جس نے ایک
دشت کے سامنے کھڑی پر چھوڑ
رام یہ کیا پھر دشت کو چھوڑ
بلندیا ۱۱
پہلے اندھا دیکھ کر
کہا کہ غرض داری تو دوری لیے
حقیقت کہتے اور آخرت
میں ہے اس
جو پہلے دنیا کی ساری
لگاؤ سے بے خبر ہے اور تم
۱۲
۱۳
۱۴
۱۵
۱۶
۱۷
۱۸
۱۹
۲۰
۲۱
۲۲
۲۳
۲۴
۲۵
۲۶
۲۷
۲۸
۲۹
۳۰
۳۱
۳۲
۳۳
۳۴
۳۵
۳۶
۳۷
۳۸
۳۹
۴۰
۴۱
۴۲
۴۳
۴۴
۴۵
۴۶
۴۷
۴۸
۴۹
۵۰
۵۱
۵۲
۵۳
۵۴
۵۵
۵۶
۵۷
۵۸
۵۹
۶۰
۶۱
۶۲
۶۳
۶۴
۶۵
۶۶
۶۷
۶۸
۶۹
۷۰
۷۱
۷۲
۷۳
۷۴
۷۵
۷۶
۷۷
۷۸
۷۹
۸۰
۸۱
۸۲
۸۳
۸۴
۸۵
۸۶
۸۷
۸۸
۸۹
۹۰
۹۱
۹۲
۹۳
۹۴
۹۵
۹۶
۹۷
۹۸
۹۹
۱۰۰

الحمد لله رب العالمین

بسم الله الرحمن الرحیم

الحمد لله رب العالمین

بسم الله الرحمن الرحیم

الحمد لله رب العالمین

بسم الله الرحمن الرحیم

جان فخر ہو کر موت او دیکھاں لست امید کری
صحت اندر تو نہ کرے مت بیماری آئے
و عامر دی مول نہ کرے جوین نعمت بھاری
جے تنگی سخت یا بہت بیماری آکھے یار سائیں
جان نہ نایک ہو و حق میرے یار بینوں یارین
پہلی گھائی جان کندن دی سخت مصیبت بھاری
اس گھائی بن راہ نہ دو جا جتول کوئی جائے
جس لکھ کر دواں درم دینا راں لکھ لکھیں ہو
رستم تے بہرام زور آور شاہ سکند جیہے
بھی حضرت سلیمان بنمیر او دوا تحت ہوا میں
آدم تھیں تاں اس دم تا میں جتنی خلقت ہوئی
ناں فرزند نہ خویش قبیلہ دوست بھینان بھائی
اوہ آلو اپنے فائدہ باتوں دن یار پیارے
اسے کم نہ آئے کوئی باجھوں نیک اعمالاں
اللہ باجھ نہ پہلی کوئی اٹھ اکلا چایا
جیکر اللہ راضی اس پر عید خوشی اس ہوئی
تے جیکر رت راضی ہو یا سنوں تھانو نہ کافی

تے راتیں فخر امید نہ کیجے شاید اگے مرے
تے زندیاں خراج قبر واکرے مت چھتہ ماہ
کرے عمل کما کیجے نیکی مت نہ ہمیں واری
جد لگ جیون بہتر مینوں تلگ نیک جوائیں
تینوں مسلم غیب تمامی میرے کم سوارین
امیر فقیر جو بڑا بھلا سب لگن دار و واری
بنی دلی ہو شاہ گدا سب و تھوں لنگھ سداے
اس ناکچہ زور نہ واہ چلو بک عاجزی مل لکھو
بھی لقمان حکیم چتے جد گھتے رب سنیہے
بادشاہی اوہ چھوڈ گیا سب مشرق غربتا میں
گھائی جان کندن بہ نکلے پاسے گیا نہ کوئی
و کھن کھلے تے رڈن کھوں چلے واہ نکائی
اسد اور دہنیں کے ہرگز زون لوگ جو سارے
تد ساندہی قیمت جائز قدر کھپانے اعمالاں
ہکو آیا بکو جای رزہ و چ غفلت دلہا
دنیا سختی مگروں لتھی غم اندوہ نہ کوئی
دو زخ آتش سر پر سبھے جان نکلنے آئی

چل رہا ہے کسی منزل پر
خیر و شر کا فرق نہ سمجھتا
درد و دوا کے واسطے
نیک و بد کا فرق نہ سمجھتا
اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ
یہ ساری باتیں اس کے دل
میں سمجھائی جائیں
آمین

الحمد لله رب العالمین
بسم الله الرحمن الرحیم
الحمد لله رب العالمین
بسم الله الرحمن الرحیم
الحمد لله رب العالمین
بسم الله الرحمن الرحیم
الحمد لله رب العالمین
بسم الله الرحمن الرحیم

[illegible]

حکم اللہ کے و توں باؤں سے سچ مناد
 کافرا وہ جو حکم اللہ کے منے ہرگز نہیں
 پڑھے منافع نہ تھیں کھلے تہ تیغ کیا
 جے مومن پس بہرہاں کو گناہ خاص کافی
 نیکی کرتے ہیں کوئی اکوں بڑا مناسے
 ترک نماز نہ لے جماعت بہت کھڑا لاوے
 کری امانت و پھیلت چوری و غلامی
 ایہ دنیا وہ سداے مومن بہتر نفع نہ کوئی
 سستی جان کندہ می بہرہاں علی موافق ہو
 حکم اللہ کے حاضرین ہر دوں و سیا و ن
 صورت شکل عبادت بنی ہوتے نور ہے
 صورت نہی و داؤد الی نیک بیاد نہ کا
 عزرائیل سلام علیکم آکھے مومن تائیں
 ایہ دنیا ہاگ خلل فساد ان مضہ کار نہیرا
 جویں بیٹے ناں جبرائیل باب شفیق بہار
 پر سختی چان کہ نہی ہو کٹر لہو شہ تلوار
 جے اس وقت زمان چلتے یاراں خبر سدا

میت و سرپاس فرشتہ لیکر روح کھلو دے
 دنیایاں غم کو دیاں نوں دیکھے آکھے نبوں سیانے
 موت فقیراں راحت من و چہرہ دیتاں آئی

در بیان چنان کندن کافر و منافق

ملک اٹھاراں حاضر ہوئے لیکن نام پولاے
کسے دے زور نہ نبیاسی توں حکم خدا بنیڈا
خضب الہی تہ پہو یا گھراپے کر ڈیرا
جوہیں اون گلی چہ سچ لوہیدی تہی گھت چھیکو
ملک اٹھاراں دور آون دوزخیاں تہہ دیوکر
کفر شرک ہی بد بوگندی مرداؤں دھج جائے
ایہ کون آیا مردار مینہ جس ایہ گند اُچھائے
دروازہ آسمان نہ کھلے طعنے چھڑکان آون
اللہ نال نہ لایو یاری دنیا کیتی پیاری
دوزخ دمی دروازے جو ہے اس چہ نام کھادون
میں قرآن منغمیر بھیجے رب کہے متعالی
اگوں کچھ جواب آوس تے نہ غدر بنایا
آتش سخت تپ اُٹھوین دوزخ وچہ دیادون

حکم ہو کر فرمایا وہ روح جیسے جتہ ہووے
 جو غسل دیں کہوں پتیاں روح نہاتوں جائے
 میں خوش بہت لیچا پتیاں و ہل نہ کر یو بجائی۔

در بیان جان کنہ کا فرمنا فق
 ملک ٹھاراں حاضر ہوئے لیکر نام پولاے
 کس دے زور نہ نبیاسی توں حکم خدا نبیدا
 غضب الہی تہ پہو با گھراپے کر ڈیرا
 جوین ان گلی وچ سچ لوہیدی تہی گھٹ چھکیو
 ملک ٹھاراں دور آون و زبیاں ستہ دیوے
 کفر شرک دی بد بوئندی مرداؤں دھ جاے
 ایہ کون آیا مردا کر مینہ جس ایہ گند ا بھاسے
 دروازہ آسمان نہ کھلے طعنے جھڑکان آون
 اللہ نال نہ لایو یاری دنیا کیتی پیاری
 دوزخ دی دروازے جو ہے اس وچ نام کھاون
 میں قرآن پیغمبر بھیجے رب کہے متعالی
 اگوں کچھ جواب آوسے نہ غدر بنایا
 آتش سخت سپ اٹھو بن دوزخ وچ دیاون

کافر آدمی متاقت دیول عزرائیل جاں آے
 اے کافر یا کہے متاقت جھیک اٹھ پلیدا
 اتھہ کہوں ٹھوون اٹھ چل دوزخ وچ گھر تیرا
 اڑیاں لاف چند نہ لکھے قبران نال کدھہو
 ڈاٹھے طعنے جھڑکان دیکر چند اسدی کدھہو
 گندیال کتنا وچ پٹین جو دوزخ تھیں لیائے
 طرف آسمان لیجاون اُسٹوں کہن فرشتے سارے
 ملک کہن بد بخت فلانا مندا نام سداون
 آکس بد بخت کینے غفلت عمر گزاری
 حکم ہووے اس کنڈے میں د طرف سجین دگام
 اوتھے دوزخ حساب دیوے سب نعمت دنیاوالی
 توں کیوں صدق ایمان آندا کی تیں د وچ آیا
 وٹھوں گرمی بدیو دوزخ دی گس آون

[illegible]

بیت دہشت یکہ غدا یاں تنہیں سیرا سیرا
 حکم ہوئے فرمود مجبول روح اسد نولیلو
 آکے نہ لیا وینہیں روئے کر کر زاری
 دنیا خوشیاں یا جاں اوس رو کو آپس مارے

آکھن کفر شرک کے بدلے اس پہ ہے گھرتبرا
عقل کفندی لک تیار ہی کر داس میا دن
گول کیجئے عذرا یا اپنے چکر کاں خواری
دنیا داران موت نہ امت کی مانی سہا ہے

بیان مہلکہ کہ بیکت انہا ایمان سلا مت پائے نہ
 مومن پڑھ لیں جو سوتہ بختیت تائیں
 رات جو غریب تپکے پچھے دکانہ کوئی
 انہاں تابیت نوں بختے فضل ہوں بھائی
 بدستیاں غلبہ کیمیا شاہ ولی تے
 فیرق اللہم و آیت کہک وارتنامی
 نیچے وقت نماز آنکھو پچھے جو مومن کوئی

انسان دوزخ عذاب قبر نجات یا بد
 دو حالتوں میں بخشے فضلوں میں یا دعائیں
 ادا کر لیں پڑھ پندہ وار یا نئے پچھے سوئی
 تلخی نزع عذاب قبر بھی بل صراط آسانی
 آیت کریمہ آخر قبول بھی آیت شہدائے
 قل تریبوا من ذین بالحسد بکوار مدامی
 رہے ایمان و طاعت میں خیر و خیرت میں

بیان عقیدہ و سوال گو یہ ہر مہیت مومن را

دو جی گھائی قبر بیانی احمدی صیت بخاری
سند احوال قیامت ذوالنورین پیارا
تے قبر غدا جان منداؤں اچھیا کے انا توں
آکھیں ترے تے وقت خضر دہون لیک تاراں
جبریل کوئے دنگان کچھ کر دیار می

بھڑتی ہوئی نہایت قریب میں تانتا نمود پکارے
 بھی اسی زمانہ میں ہی سکرز نانا متکارا
 کیوں تیرے پاس سکرز میں تاجہ دو ہانتوں
 تانتا تیرے خد میں کوئی دیکھے تھے نہ ساراں
 تے نواں چھڑا یا راں ہو یا چھڑی ہے ہیری

[illegible]

سبھی پہلی منزل قبر تھی جے اسوچہ فرحت ہو کر
 جان پر قمر اتارن میت ہوا رخ مڑ چلے
 وٹے دندلے کیریاں کھیں صحرے بری سیاہی
 آتش دی ستھ گزرا دیہی جے جگ سارا آو
 جان بچتے بچ گھٹ جواں پکڑا ٹھال ہوا
 تے نبی تیرے کون تیا جھپکے اے مومن ہوندا
 دین میرا اسلام ایسے اتے نبی محمد میرا
 اکھن علم ایہ کتھوں پایا کیونکر ایہ توں جاتا
 بیٹھے کہن نبی محمدی صحرے حاضر و چہ قبرے
 یحییٰ علیہ السلام اس وقت قبر وچ دینہ ہندا دوسرا
 یسوع مسیح نان زجاوے ایساں فرقتا نماز نہ تھیوے
 جواں لہک محمد سچا منیں دلوں زبانون
 کتھی طرف قبرے مورچی ورتھول کھنچا
 دیکھدے مرغ توں کہنے مومن اکھن ملک ڈرتوں
 تینوں بیایمان تاتے نیکی راہ بتایا
 جنت نظر آئے اس چوں شیو سرد ہوا میں
 سچ داخل ہوو مومن خوشیاں فضل الہی

[illegible][illegible]

و اما در این کتاب که از حضرت علی علیه السلام است و در آن
در بیان فضیلت اهل بیت است و در آن آمده است که هر کس
از ما را دوست دارد خداوند او را دوست خواهد داشت و هر کس
از ما را دشمن دارد خداوند او را دشمن خواهد داشت و در آن
هم آمده است که هر کس از ما را بخشد خداوند او را بخشنده
است و هر کس از ما را بکشد خداوند او را بکشنده است و در آن
هم آمده است که هر کس از ما را بپوشد خداوند او را بپوشاننده
است و هر کس از ما را برافشاند خداوند او را برافشاننده است

[illegible]

کہو کہ میں انہیں تسلی اپنا حال بتا دوں
 کہیں ملک ہن تیرا یلیا انہاں تنیدہ ناپیں
 قبر فراخ کرن فراسدی نظر پہ جتھ جائیں
 سیر بہشت کرے ت مومن چہ قبر کئی داری
 سوال جواب قبر دا ہو و ہر ہر میت تباہیں
 یا وچہ پانی ڈب مر اس مجھ پا کچھ کھاوون
 قبر نال تعلق روحاں بعض ردایت آیا
 میت نواچ آوے کوئی اگلے پچھلے خبران
 جو کیونکر ہے گذران انہاندی کیا کچھ عمل کرنیہ
 بے بد خبر انہاندی سند بہت کرن غمخواری
 جیوں لشکر وچہ سوار گھرانہیں خبراں لیکر آوے
 سب بیں مہار کوشش کن جیوں سفروں پیارا آوے
 جنہوں آکھے فوت ہو یا وہ پاس تانہیں آیا
 با کچھ ایمان ہو یا وہ شاہ پد و زخ گیا تداہیں

[illegible]

در بیان سوال گور از ممیت کامل	در مناقق و عذاب آل
چند کافر و منافق دیول آون اده فرشته اتے کون نبی ہے تیرا سنوں کچھ جواب آو	پچھن کون ایہی ب تیرا کیا تہ دین سرشتے اکھے ہی ہن میں جاناں ایہو آکھ سناوے

[illegible]

آکھن دنیا اندر آمیوں کہندا کچھ ناہیں
تا اوس نام اللہ آے نا کچھ دین بتاے
جس دنیا آئے رب نبی دا حکم نہ منیا مولے
باجہ اللہ کے چا کیتی اشترکیں شر لزاری
اکثر کوکے باتوں کلمہ رسم عادت دا پڑھدے
جنت و دوزخ حشر قیامت صدق لقین نہ دہرو
سدا راہ محمد الا ایہاں سنہ نہ آیا
جہاں سنوں کچھ جانی آے آکھن اس قر
سچی طرف قبر دی موری جنت دل کھل جاو
آکھن ملک جہنم بنوں اسج لیٹک جائیں
قبر بستی طرف ہو دوزخ نظری آوی
گریز انارن سر پان نہ وکے کر لاوے
رون نئے کر لاوان اسدا جگناو چنبیوے
قبر کا فردی نانگ آوے ہک سن نہر بہر قد
بہ حال قیامت تائیں کدی نجات نہ پاوی
فرگئے قبر سنگھڑیں ہڈیاں بھین مروڑی
سب روح مویا کھٹے مارن آیت کینان

آکھے میوں یا دھنیں کچھ روکے مارے آپس
 ناں اس نام محمد آدے روکے تے پھتاوے
 دین اسلام نمازاں روزے ناں اس دلوں قبولے
 کوین جواب آے اس بابا بچہ خدای یاری
 دین اسلام احکام نہ سمجھیں صوم صلوٰۃ نہ کرے
 کفر اسلام فرق پچان شک شبہ چھوڑے
 کوین دست جواب کہن او جہاں دین بھلایا
 اسان کھیدیاں یین جلا تون لالائی برسر شتے
 حوض کوئی عجب نایب نہران باغ بہار سیاہے
 پر توں حکم نہ نیارید الائی ہو یا سترائیں
 آکھن میں یا جہاگ تیری روکے پھتاوے
 زور و زور بدین جہاگ تیری روکے پھتاوے
 آدم جی سنوئی یا پس سترائیں مل جیوے
 مارتن نگ کیوں حکم نہ نیارید الائی ہو یا سترائیں
 یحیٰوین قرآن ہزار لک مال لساوے
 بیلیاں بھن چور کرے نہ نہ نہ گردن توڑے
 قور لالائی یاں بھن ڈیریں کھتا بیدیاں

۱۵ اس مسئلہ کے قریب قریب صحیح
حدیث ابو ہریرہ میں ہے کہ جب مشکوٰۃ
باب احکامات عذاب القبر کی ابتدا ہوئی
تو اس مسئلہ کے قریب قریب صحیح
روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وآلہ وسلم نے فرمایا کہ فرشتے
علیہ السلام جو تمہاری قبر میں آئیں انکے سر سے
قبر میں تمہاری حالت کے مطابق ایک کپڑا
بیکے ساتھ مسلط کئے جاتے ہیں
جو بھی راست کے فاسد سے بچتے ہیں اور
گمراہ سے بچتے ہیں کہ اگر ایک
مسئلہ تو خدا کی قسم میں نے زمین پر
سب سے پہلے نہ اٹھایا کہ کبھی زمین
ادارچی (اور زمین کی) اور کبھی
میں پکارتی تھا تو میں اس کو روایت
سے نہ کر رہی ۱۲

کافر ہو متاقی سار کسٹن سبیش عذاباں
 بھی بعض مومن علمی سترد لکھیا ہوتا یاں
 بیان موحیات عذاب گور و تار کی آں
 بھی غیبت ہونہ نصیحت کو لوں خود حضرت فرمایا
 بہت عذاب قبر دلوں وچ حدیثاں آیا
 جیہہ بگرن پرہیز نہ لوں جیساہ بدن آکودہ
 تے جو پس غیبت گائیکھایت اہل یا ناں کرد
 سخن چینی تے معنی کرنی گل لڑا نہاری
 انہاں گھاں تھیں وچ قید بہت عذاب ترنیر
 ظالمون بہت انھیں قبرے ظالم قیر اندازی
 قضا نما کرن جو مومن تافرہیں قضائی
 جو کرن زنا شراب جو پیون یا پیہن لیزاں
 جھڑے ہچھے دین کہہن دھن کروڈمانی
 منہ کتے ڈاکر کے اوہناں دوتع طرف چلاں
 جے مردہ منع گیا کرونیوں داول نہ خواہیں
 بیان موحیات نجات از عذاب گور و اسباب روشنی
 جو مومن رات اندیریری جیرو طلب ہوتا
 قرآن دروستانی ہوس چھتے قبر خدایوں
 جہانور بہتیاں دین گھٹا نہ مومن کوئی
 بہت شہادت بہک ہک اعلیٰ وچ چہ پانے
 مونس بہت چہ قبر وکھوت وچ حسابوں
 قبر عذاب کہیں لکھت شافع ہونی

کافر ہو متاقی سار کسٹن سبیش عذاباں
 بھی بعض مومن علمی سترد لکھیا ہوتا یاں
 بیان موحیات عذاب گور و تار کی آں
 بھی غیبت ہونہ نصیحت کو لوں خود حضرت فرمایا
 بہت عذاب قبر دلوں وچ حدیثاں آیا
 جیہہ بگرن پرہیز نہ لوں جیساہ بدن آکودہ
 تے جو پس غیبت گائیکھایت اہل یا ناں کرد
 سخن چینی تے معنی کرنی گل لڑا نہاری
 انہاں گھاں تھیں وچ قید بہت عذاب ترنیر
 ظالمون بہت انھیں قبرے ظالم قیر اندازی
 قضا نما کرن جو مومن تافرہیں قضائی
 جو کرن زنا شراب جو پیون یا پیہن لیزاں
 جھڑے ہچھے دین کہہن دھن کروڈمانی
 منہ کتے ڈاکر کے اوہناں دوتع طرف چلاں
 جے مردہ منع گیا کرونیوں داول نہ خواہیں
 بیان موحیات نجات از عذاب گور و اسباب روشنی
 جو مومن رات اندیریری جیرو طلب ہوتا
 قرآن دروستانی ہوس چھتے قبر خدایوں
 جہانور بہتیاں دین گھٹا نہ مومن کوئی
 بہت شہادت بہک ہک اعلیٰ وچ چہ پانے
 مونس بہت چہ قبر وکھوت وچ حسابوں
 قبر عذاب کہیں لکھت شافع ہونی

کافر ہو متاقی سار کسٹن سبیش عذاباں
 بھی بعض مومن علمی سترد لکھیا ہوتا یاں
 بیان موحیات عذاب گور و تار کی آں
 بھی غیبت ہونہ نصیحت کو لوں خود حضرت فرمایا
 بہت عذاب قبر دلوں وچ حدیثاں آیا
 جیہہ بگرن پرہیز نہ لوں جیساہ بدن آکودہ
 تے جو پس غیبت گائیکھایت اہل یا ناں کرد
 سخن چینی تے معنی کرنی گل لڑا نہاری
 انہاں گھاں تھیں وچ قید بہت عذاب ترنیر
 ظالمون بہت انھیں قبرے ظالم قیر اندازی
 قضا نما کرن جو مومن تافرہیں قضائی
 جو کرن زنا شراب جو پیون یا پیہن لیزاں
 جھڑے ہچھے دین کہہن دھن کروڈمانی
 منہ کتے ڈاکر کے اوہناں دوتع طرف چلاں
 جے مردہ منع گیا کرونیوں داول نہ خواہیں
 بیان موحیات نجات از عذاب گور و اسباب روشنی
 جو مومن رات اندیریری جیرو طلب ہوتا
 قرآن دروستانی ہوس چھتے قبر خدایوں
 جہانور بہتیاں دین گھٹا نہ مومن کوئی
 بہت شہادت بہک ہک اعلیٰ وچ چہ پانے
 مونس بہت چہ قبر وکھوت وچ حسابوں
 قبر عذاب کہیں لکھت شافع ہونی

حضرت شریف میں ایک ہے لب میں نکو کار قبر میں آواز
 سب زین کے باشندوں کو زیادہ عزیز تھا
 اب تو میرے اندر کیا کیا
 کیا احسان اور عمدہ سلوک
 کرتی ہوں بچہ خانک
 اس نظر

<p> بھادیں بہت گناہیں بھریاں بھی اس بختاؤ کہے کلام اللہ ہی جہیں تاس کرو خلاصی وانگوں مرغ پرانہ چہ سنوں ست ملک چھپاؤ روز جمعہ یارات بھر ہی مگر جے مومن کوئی گنہگار تہوں ایسے سہوانیک نہ مشکل کافی رکھو یاد ہمیشہ قبراں اگھیا بنی سو ہمارے جو میں گھر تنہا ہک ہکا سا تھی کوئی لیاویں بھی یو یا یال لیاویں تھوں میں چہ بہت انہیرا بھی میں چہ سپ اٹھوں نہ ہری بن تریاق آویں حضرت کہیا قبر چہ چا تھی پڑہن قرآن بچاؤں دیون مال اللہ دیکارن خرچ قبر دا بھائی - فرش قبر دا ہریاں چھوڑو نیک اعمال کماؤ رات جمعہ دی مغرب چھے ہک ایت آئی باہر گھر دں کھلوتے دیکھن کم دیادی کرے اچے بھی تسان غفلت چھوڑی یوں کھلاو ہن اس ہو محتاج کما کر چھوڑو روضہ قبراں منتان عاجزیاں کر مٹن دن کر کر زاری </p>	<p> نال فرشتیاں جھکے موت جیکوئی رن آے نہیں تاکر و قرآنون باہر کرد عذاب اعلیٰ ایویں ست سجدہ جھکے میت نوں بختاؤ یاد چہ رمضان مری جو چہ قبر خدا بوں سوئی قبر تریکاں نوں انہیں ملدی جیہ تکر مشفق قبر جیہ نہ بچیں ماری حال زبان پکاسے تے میں چہ خرچ نہیں انہیں باجھو خرچ نہ آویں تے میں چہ خرچ فروش نہ کوئی فرشتہ میں میرا یار ان کہیا اس میں سمجھے یا حضرت سمجھاویں دھکے کھنوج نہ چھوڑو چھنا سائی اہو جانوں پڑھن نماز تہجد راتیں دیو ایہ روشنائی چھوڑو شرک نوں ہی قبولو ایہ تریاق بناؤ آون روح گھرانے خوشیاں جتہ ہے آشنائی آکھن کہے تے اس بھی آہو آویں ہی بھر دے گھیا اسان حساب بھی بھریا آیا کم تساؤں کچھ ہو اسان اللہ دیکارن لیو غریباں خبراں جیکوئی پڑھ کر بختے یا کچھ دیوی چیز بباری </p>
------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------	-----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------

اب کچھ چھوڑو سو ہو سکی جیہ
 یو یا یال ہے اور اس کے اندر سے ایک
 حضرت شریف میں ایک ہے لب میں نکو کار قبر میں آواز
 سب زین کے باشندوں کو زیادہ عزیز تھا
 اب تو میرے اندر کیا کیا
 کیا احسان اور عمدہ سلوک
 کرتی ہوں بچہ خانک
 اس نظر
 ۱۷
 اب کچھ چھوڑو سو ہو سکی جیہ
 یو یا یال ہے اور اس کے اندر سے ایک
 حضرت شریف میں ایک ہے لب میں نکو کار قبر میں آواز
 سب زین کے باشندوں کو زیادہ عزیز تھا
 اب تو میرے اندر کیا کیا
 کیا احسان اور عمدہ سلوک
 کرتی ہوں بچہ خانک
 اس نظر

صلوٰۃ و اسلام کی طہارت سے اس کا
 کون سا چیز فزون و کم اور صحابہ کرام علیہم السلام
 صلوٰۃ و اسلام کی طہارت سے اس کا
 کون سا چیز فزون و کم اور صحابہ کرام علیہم السلام
 صلوٰۃ و اسلام کی طہارت سے اس کا
 کون سا چیز فزون و کم اور صحابہ کرام علیہم السلام

کر کے عین رضی ہوئے خوشیاں کر دیا
 تا امید عشاؤں پہچھے ہو کر کہیں حرام
 ہر چند ضعیف آیت ہو رہے عمل کچھوے
 پر شرط ہی جو حب سنت انگ لازم کیے
 جے سنت و انگوں پر گرن تارک عیب گناہوں
 نہ رہا کچھ نہ کھٹکے طہیت جے پڑھتے کوئی
 رات جمعہ ہی مغرب کچھوے دو نفل گداے
 جس مہیت نوں پڑھ کر تختے تروت و خشیاجا
 پہلی رات جو مغرب کچھوے دو نفل گداے
 سوہا بہا کم پڑھیاں ہر کھٹ چھائی
 پچھلیاں اس کھن سہہ مرکب جو نہ دیکھ کوئی
 جہاں ایمان سلامت تنہاں لکھ امید بہائی
 بیان ارواح شہیدان فضائل الشیاء
 ارواح شہیدان حیات ہو کھائے کھان
 سیراں جانور اتدی صورت بنکر سیر کرندے
 کہندار شہید اتوں کچھ ہو جو چاہو متگو
 اوہ سجدی پیکر عرض کرندے یہ حکیم کریمیاں

کہ زمانہ میں مروج و غیر مروج کائنات
 صلوٰۃ و اسلام کی طہارت سے اس کا
 کون سا چیز فزون و کم اور صحابہ کرام علیہم السلام
 صلوٰۃ و اسلام کی طہارت سے اس کا
 کون سا چیز فزون و کم اور صحابہ کرام علیہم السلام

ان کو ہر جہاں ہر وقت شہیدان
 ان کو ہر جہاں ہر وقت شہیدان
 ان کو ہر جہاں ہر وقت شہیدان
 ان کو ہر جہاں ہر وقت شہیدان

حکم ہو نہ کچھ ہو بھی منگو اکھن یار سیاسیں
 قہر تیرا راہ چڑھے میرے دیئے جان پیاری
 چھ انعام شہیداں ملے قبر عذاب ہووے
 ہول قیامت ہشت خوف ہووے انہاں ہول
 بھی شتر شتر حجاب حبت اندر پاؤں
 کسے کیتا سوال بنی تھیں جنوں ت چانکائی
 جیون کر کٹیاں جھارنے کوئی چادر گھٹ ہلاو
 اینویں سختی جان کنڈی ہووے اس کیاری
 سختی جان کنڈی تھیں مرد چاہن فیروز جیون

حکایت

حضرت عیسیٰ قہر زیارت حضرت تیکھے آیا
 ریش سفید دھڑی تہ پکھیا حضرت عیسیٰ بھائی
 یکھے کہیا بلایا جاں تہ میں دل کنیا ڈریا
 عیسے اکھیا عمر تینوں میں ادھی بخشی بھائی
 یکھے کہہا نہ جیون چاہاں جان کنڈی دا
 مناجات بدر گاہ کا فی المہمات
 قبر عذابوں کہ الہی تلخی جان آسانی

اساں تیر لوچہ مرن پیارا دنیا فیروسیاں
 حکم ہووے ایہ بات نہ منگو دنیا فیروہ داری
 پہلے قطر مائل ہووے سب گناہ پ دھوک
 سر پر تلج ملے یا قوتوں قیمت دھجھاں
 تے شتر شخص گناہیں ہر تہر بکولون بختاوں
 جان کنڈی حال کی اسدانی مثال سنائی
 فرچاے پلو پکڑ چکے ہر تہر تری آوے
 تے اسدی سختی ہر متفرق مروجہ دیکھ بھاری
 یا چھ شہیداں ادھ چاہن جیون فیروہ یون

حکایت

آکھیں کھ قبر تہیں بھائی سیجے رب جوابا
 فوت ہو یا توں کی داڑھی چٹی کویں ہو یا
 شاید یومی قیامت داڑھی نگ سفیدی پھریا
 نال محبت دل طاعت کرے خاص خدا کی
 سختی جان کنڈی ہٹی ٹھی فیروہ دل کردا
 بخش گناہ نقصیران بدیاں جو کل ہفرمانی

مشکوٰۃ میں عبد اللہ بن
 خالد سے روایت ہے کہ ایک باقی
 سوت کا آجنا غضب کی کہ ہے
 یعنی غضب الہی کے آثار سے
 ہے اس لئے کہ خدا ہوں سے
 تو کبریا اور پشیمان ہونا اور

۱۹

بشارت صالحی بجالا کر آخرت کی
 اور یہ (عید) کفار فجار کے حق
 میں ہے لعنت شتر مشکوٰۃ
 میں اسی طرح ہے

نہیں تو بھگت مرے سے کفر ہے
 بھگت راہوں کے سے جہاں کے ہو سنا
 کیا یہ بود و نصاریٰ تو تیرے
 نہیں کہ تیرے دینی راہ میں
 بھگت ان دونوں راہوں میں
 ہے غلط نہیں کرتے (ہر راہ پر کعبہ
 کا کیسا حق ہے نہ بود و کلام ہی
 نہیں راہ ۱۳ منہ **۱۳**
 نے فرمایا وقتا تو کہ شستا اللہ را
 ایسا مامد و دانت علی الخدم غفر
 لہم الذنوب علی اللہ اللہ اللہ
 لا کہا و قول کو ہم یعنی بود و
 پھوٹے گی۔ یہ کہتے ہیں کہ ان
 کا کیا راہوں کے سے جہاں کے
 دونوں راہوں کے سے جہاں کے
 غلط نہیں کرتے (ہر راہ پر کعبہ

یعنی بیٹیاں ادب و ندامت مول نکر سن
ہوایا لی بھکے ننگے پھرں جو اپنے تراتے
حق حقوق بخانے کوئی دینا کرن پیاری
فرخصت ہو کر اٹھ گیا تد حضرت ایہ فرمایا
حضرت اس کہے بن مالک آگیا پاک بنی نے
جابل رہن اولاد انہا ند ہی بن مکان تنہا ند
مسکے دیں انہاں تھیں بچسں انہاں علم نہوسی
آپ مومن گمراہ بے علموں گمراہ کرن ہزاران
زنا فساد شراب یادہ ہوسی اُس زمانے
علم شریعت کچھ نہ رہی حضرت ایہ فرمایا
اوہ اپنے پتر پوچر نیال علم پڑ یادں سارے
دیکھو قوم پیو نصاری رہن موجود جو امین
یعنی علموں نفع نہ کوئی جبکہ عمل نہ ہو یا
ہیں جابل پتر پڑیاں انگلوں کہن مرید جو سار
رب جھوٹھا و اونہاں داں دجہ قرآن بتایا
سکر یا ر تعجب ہو ہوسی حال اوہ ہا
بڑے بھلے نوں وعظ نصیحت ہرگز اوہ نکر سن

لوٹیا تو انکے ذلیل کر لینے مندے حالیں مرسن
 اودھ حاکم بن محل اسارن خرچن مال ریائے
 لٹ لٹ کرن اکٹھی دولت خرچن وچہ اساری
 ایہ جیہڑی لٹ لٹاں کلاں دین کھاوان آیا
 جد تزدیک قیامت ہوسی مرسن عالم دینی
 کر سن لوک رجوع انہاں سمجھن بزرگ نادک
 اھ گھر گھر دلوں نیاسن سکوڑی خرابی پوسی
 بدعت شرک خدایق کرسی سن انہاں شراراں
 تھوڑے مرد بہت عورتاں ہوسن وچہ جہانے
 کیہاں زیاد قرآن اسارن فرزند اپ سکھایا
 ایہ جاری رہی کیونکر ٹھسے کیہاں بی سہار
 پڑھن تورات انجیل تے اسپر عمل مول کرین
 قرب قیامت عمل تہہ ہی علم کیا اٹھ گویا
 دوزخ وچ پھٹون انہاں داد باپ ہمارے
 میں ایہ عہد نہ کیتا ہرگز انہاں جھوٹھ بنایا
 بنی کیہاں ہواستقیم تر ہو سی سنو سنہیا
 قصہ جھگڑو بنایا تاں نال میتیاں بھرسن

۱۲ - ۱۱ - ۱۰
 ایماشیت کی تہ جس کا تہیں
 اقرار ہے یہ کہ تو اللہ کے
 کہہ کیا ہے تو اللہ کے
 کی تہ ہے تو اللہ کے
 کی تہ ہے تو اللہ کے

[illegible]

جوانان باس امانت رکھن اوہ سب لٹن کھا دن
شہوت رانی زماناں تہیں مردکن ان تھیں
یازی کھید مستیاں اندر کرن شوق نمازاں
سلام علیک ہی جاگہ گالیں بہک دو بیٹوں
کنجریاں بہایت ہوسن شہریت رگرا میں
مال زکوٰۃ آدا کر لین چٹی جان سائیں
علم نہ پڑھن لشد کارن پڑھن دنیا کارن
جیکوئی پڑھسی عمل نہ کرسی مسئلہ حق نہ ہسی
جیکوئی مسئلہ حق سناوے سنوے اماناں
اگاوں ہوویداں کولوں ختم کر لین ناہیں
عورت دی کر خاطر کرسن ماواں نال لڑائی
جو امر اسرار تے حاکم ظالم ہوسن سارے
پچھلی امت اگلیاں کرسی لعنت تے بد گوئی
وچہ فقیراں صیر نہ رہسی غنی نہ کرن سخاوت
وچا تاج نہ برکت رہسی ناوچہ وہید اناں
کھاں حرام میل ہوسن طلب حلال لکائی
کرن امانت نہ خیانت بہک این نہ لکھے

قہر خداؤں میں نہ ہرگز ریکہ قول جہاں
رہاں رہتا ہوں انہوں جہاں پہنچاں تھیں
پہن ہوا پریم جامے نال تکبر تازاں
جھوٹے بولن نول ہنس نہ خبی جان فخر کرین
دوم کجہر تے نال انجیں دہن نہ خویشاں تائیں
لٹ کفاراں حاکم کہیں دیون کسی تائیں
فقہ حدیث علم تفسیراں دینی علم و سارن
پڑھ کر جاسی پاس امیراں نوکر چاکر رسی
طمع ریادی الٹی تہمت اسد نام ہوا دوان
کرن لحاظ نہ چھوٹے وڈے ادب ادب کدائیں
یاراں نال ملاپ کرین چھوٹن ناں پر بھائی
شہوت پچھنے دین نجاس حل حرم و سارے
جویں روافض ہوزواج ایہ بدعات ہوئی
وچہرناں دھرم نہ رسی توں خلیش سکاوٹ
قاضی حاکم کرین عدل و سچے سلطاناں
سچ نہ رسی خلقت اندر بولے جھوٹے لوکاں
بک شہر فلانے وچہر فلانا کہیں این اس سے

[illegible]

[illegible]

سیال دالت دوست ریکہ ڈھونڈن مہد تیا میں
 وچ طواف محمد مہدی مکن مقام وچالے
 زور ہگانے بعیت کرسن پھرن خلیفہ سارے
 جبرچہ مدینے خبران پہنچن جلس لوگ تمامی
 سب لیا عراق عجم دے بھی ابدال چو شامی
 کعبے دیو دروازے اگے ہے مد فون خزانہ
 مہدی مدی مشہوری سن سن خلقت آوید وروں
 اوہ فوجیاں بہت لیا و مد حضرت مہد تیا میں
 فراوہ سفیانی دشمن جانی اہل البیت نبی دا
 مہدی نال لڑائی کارن بھجے لشکر بھارا
 و شتخص سن ہک خبر جو دیو جا کر فر سفیانی
 فرقہ کونہ کافر لشکر جمع کریں سارے
 اسی جھنڈے فوج کفارن جس شوکت شانوں
 حضرت مہدی مکے وچوں لشکر کے روانہ
 قصد کرن فر شام لایت شہر دمشقے جا وں
 مہدی فوج ہوئی تے فرقے فرقہ ہک فراری
 تو یہ انہاں قبول نہ ہرگز ہوسن قطعی تارسی

بعضے مہدی دعویٰ کوڑا مری کرن بلایں۔
 بعضے لوگ چچان ہنوں ملن مکے والے
 غیبی ہک آواز آسمانوں مہدی ایہ لپکاسے
 مکے طرف روانہ ہوسن لشکر سب اسلامی
 خدمت مہدی حاضر ہون فوجان عربی عامی
 حضرت مہدی کدھسی اوہ نبی مدسی مسلماناں
 خراسانوں ہک لشکر آوے نام نہوں منصو ووں
 لڑا چکرن لڑائی بہتے بڑی ہو رہا میں
 بنی کلب دی قوموں ہوئی نا اوس شقی دا
 مکے پہونے دے سنہ نگھر جاسی سارا
 دو جا لیکر آوے خبران مہدی پاس حقانی
 اپنے ملکوں بھی کچھ زموں لشکر وھند کاسے
 ہر ہر جھنڈ ہک ہک کنبو بارہ ہزار جوانوں
 پہنچ مدینے کون زیارت فر دواں جہاناں
 فوج کفارن سنا گلوں کرن لڑائی آو وں
 اوہ وڑے فس ہوسن متفرق لشکر ویکہ کفارسی
 فرقہ ہک نہیں ہوسن بہ کرسن جان نثارسی

اس نسخہ کا نام تاج الکعبہ ہے پانچ
 سن ابی داؤد میں حضرت علی رضی
 و علیہ السلام فرمایا اور انہوں نے جو ایک
 وہ کاشنکا دیو کا اور اس کے لشکر سے
 مقدمہ کا افسر ایک شخص خاص وادارہ وسلم کی پیش
 آل محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی غارت کر کے
 ایسی ہی غارت کر کے جس طرح شریعہ میں
 صلی اللہ علیہ وسلم کی غارت کر کے

یعنی فرسوں کو ادا دی گئی تھی
 بعض قریش نے آپ کو ادا کیا اس کی دعوت
 میں آپ کو ادا کیا ہے
 کہ قبل کرنا وہ حضرت علی رضی
 علیہ السلام کی خدمت میں پہنچ کر مدعو کر کے
 مدینہ مدینہ کے مدعو کر کے
 علیہ السلام کے مدعو کر کے
 سے شرف ہوں گے اس کے
 سے شرف ہوں گے اس کے
 شریف میں کتاب الناسک میں
 شریف میں کتاب الناسک میں
 میں باجرم مدینہ کے مدعو کر کے
 میں باجرم مدینہ کے مدعو کر کے
 ان میں سے حضرت علی رضی اللہ علیہ

۲۵

دفات کے بعد سے فارغ ہو کر
 قرآن کی زیارت کی اس کی
 بلکہ قرآن کی زیارت کی اس کی
 میں میری ملاقات کی ابھی نہیں
 (ایمان) ۱۰
 میں اس کی روایت سے ابوہریرہ رضی
 اللہ کی حدیث میں آیا ہے کہ امام
 مہدی کے لشکر کا قیام اس کے
 جادو لگا ان کی توبہ اللہ تعالیٰ کی
 نہیں کرے گا اور ایک تہائی فوج
 ہو جائے گی۔ اور ایک تہائی فوج
 ہوں گے یہ نصف تعالیٰ کی
 فوج میں مبتلا ہوں

اللهم اغفر لکات
 ومن سحر حیرہ

اس صحیح مسلم میں ابن مسعود رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ ان کا جب وہ اس حال میں آئے کہ ان کو فریاد کی وجہ سے ان کے اولاد میں ان کے انقباض میں ہوئی سبب ان کے انقباض میں آئے تھے بار کی طرف لوٹ گئے اور اس سوار کو یہ خبر پہنچ گئی

کافراتوں پھر تیل کر لیں قبضے ملک و ان
 اول سعیت مہدی کنوں ایس فتح دیتا میں
 کہیں لوگ دجال جو کافرانوں باہر آیا
 فرمہدی قصہ بچھاں کرسی کوچ کرن فیہ
 بنی کہیہا میں نام سوال نام پوان نہناں
 اوہ بیہ کاں تھیں افضل ہوں اندر اس زمانے
 کہ تحقیق خبر اس کہن جو ٹھہ خبر اس آہی
 لٹ غنیمت دولت اتنی مسلمانان تہا آوے
 برکت بہت انج زراعت و دھیرانان موسیٰ

عدل احسان جو طور طریقہ خوب سرت کاون
 چھرت سال گذشتہ ہوں ہوں غیر کہائیں
 وطن نساٹے اندر فتنہ و فساد چھایا
 پھر ملاوا آگے پچھے کچھ اسوا جنگیں
 بھی نام قبایا انہناں جان کھوڑیاں نک بچاں
 تحقیقات خبری کر سن اوہ اسوار لگانے
 اچھے دجال نہ ہویا طاہر نا کچھ ہوئی تباہی
 کہ محتاج نہ بھگے کوئی تیر جو اسنوں پاوے
 فرد جال مسیح یہودی سچ منج نکل پوسی

بیان دجال لعین و شرفتنہ او۔

ہر پختہ امت اپنی کنوں دجال ڈرائی
 اس نام دجال نے قوم یہودی لقب مسیح کہا
 گنجلے وال قداور ہوسے رنگ سرخ مکاری
 لفظ کافروا متھے اسد کھیبا لظری آوے
 اول ظاہر شام عراقوں دعویٰ کرے نبوت
 دُٹ فرد دعویٰ کرے خدائی ملکیتیں سپر جاوے
 بہت خوارق و انگ کرامت استجیل ظاہر دے

ہن اوہ ٹاپا شرق والے اندر قید ایہائی
 آٹھ سچی اس کا پیچی و انگ انگور دیبا
 گدہ عظیم قداور رکھے جس تے کرے سواری
 پڑھیا یا آن پڑھیا مومن ہر کوئی پڑھ پڑا
 فر صنفہاں پڑھو ہزاران رک رک دیوس قوت
 آئرز زمین پھسے اوہ کافر ہر جا شور مچا دے
 حکم آہی انیویں ہوسے بنیدیاں سب از ماوے

۲۷

اس صحیح مسلم میں بھی ہے کہ ان کا جب وہ اس حال میں آئے کہ ان کو فریاد کی وجہ سے ان کے اولاد میں ان کے انقباض میں ہوئی سبب ان کے انقباض میں آئے تھے بار کی طرف لوٹ گئے اور اس سوار کو یہ خبر پہنچ گئی

اور انھیں ان میں سے ایک سے منقول ہے کہ
 بالکل جلدی دورہ کر جاویگا۔
 یعنی خلافت عادت نہو
 اور انھیں ان میں سے ایک سے منقول ہے کہ
 بالکل جلدی دورہ کر جاویگا۔
 یعنی خلافت عادت نہو

پوچھو حال دینے اندر کہو میں کہنے تر یو اری
 تھے شہزاد لکھن پسن ہتھ کھاراں -
 ہک بزرگ مینے ہوئی سر کمال جوانی
 جاچکے دجال جو کتھے کافر بڑا منادون
 تے بعض اونہاں تیں منع کرن پچھو تے مارو
 جان ضر ہو کر دیکھے سنوں پتیاں نال سجانے
 آکے توں ملوون نقش جو سفر تہا فرماوے
 دو محوے کر دچول کتھے بولے کر دویائی
 اس تاجدار کہن اسان اگے خوب یقین عقیدہ
 جمع کر سیی دویں ٹکڑے کہسی جھب ہوزندہ
 اوہ زندہ ہو کر کہسی مین میں خوب یقین صفائی
 فرد دجال غسیب نہیں کہسی لشکر اپت تائیں
 فوج کرن لوں واپاں لاوون ال نہ کتیا جائے
 ادہ آتش ٹھنڈا ٹھنڈی و آنگ خلیل الہی
 یعنی اس تھیں بعد نہ سکے مردہ ہک جوائے
 وچو دمشق محمد مہدی کرن سیمان لڑائی

اہل نفاق تے بے عقیدہ دین کچھ خواری
 نال دجال مخالف ہون سن فوج انشراں
 نال دجالے جھگڑن کارن دیکھے فوج شیطانے
 اسدا سخن بے دینی سمجھن قتل کرنوں آون
 خبر کرن دجانے تائیں آکے پیش گزارو
 جو کچھ دچھ صیثاں آیا لگس پتے رکا نے
 غصے ہو دجال سنوں پھیر آری نال چراغے
 جے میں سنوں فیرواواں کر یقین خدائی
 مین سنوں دیکھ زیادہ ہوئی صدق یقین مزیدہ
 قدرت نال اللہ دی ہوئی ترت زندہ اوہ بندہ
 تو اوہو میں ملعون ہوئی دعوی کوڑ خدائی
 فوج کرو اس ڈال میں تے کہہ مارا لائیں
 کچا ہونہ زندہ سنوں دوزخ ول وگاوے
 فرد دجال نہ رہی قوت نہ دیاں کرن جو آہی
 فرشام ولایت قصد کر سیی مین دمشق سد موی
 بانگ عطری کہو مؤذن قصد نماز ادائی

بیان نزول عیسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام قتل کردن او دجال را

مصحف میں اس وقت روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو دجال دین کے خلاف ہوگا وہ اس کا قتل کرے گا۔
 دجال کا قتل کرنے والا وہی ہے جو دجال کے خلاف ہوگا۔
 دجال کا قتل کرنے والا وہی ہے جو دجال کے خلاف ہوگا۔

۱۰ منہ
 ۱۱ منہ
 ۱۲ منہ
 ۱۳ منہ
 ۱۴ منہ
 ۱۵ منہ
 ۱۶ منہ
 ۱۷ منہ
 ۱۸ منہ
 ۱۹ منہ
 ۲۰ منہ

۲۹
 ۳۰
 ۳۱
 ۳۲
 ۳۳
 ۳۴
 ۳۵
 ۳۶
 ۳۷
 ۳۸
 ۳۹
 ۴۰
 ۴۱
 ۴۲
 ۴۳
 ۴۴
 ۴۵
 ۴۶
 ۴۷
 ۴۸
 ۴۹
 ۵۰

وہی ہے جو دجال کے خلاف ہوگا۔
 وہی ہے جو دجال کے خلاف ہوگا۔
 وہی ہے جو دجال کے خلاف ہوگا۔

صوفی حاشیہ

۵۲ غائب رہیں گے۔ فرمایا یہ

[illegible]

۳۰
 نے دجال سے گفتگو کیا۔ نگاہ سے چپروں سے غبار
 تو عیسیٰ ان سے چپروں سے جو ان سے
 پوچھتے تھے اور یہ بتائیں تھے
 وہ ان کو بتائیں تھے اور یہ
 وہ یہ بتائیں تھے اور یہ
 ۱۴۱۰ھ میں
 غریب شاہ کا منہ کی مسکرتی روایت
 سے شکوہ یا ایلاح سے فصل اول
 ۱۲۰۰ھ میں
 نیکو روئے
 نوس بن سمان رضی اللہ عنہ کی بی حدیث
 میں ہر صحابہ نے اپنے خاص کیا دیں
 میں پھیرنے کی نئی مدت
 ۱۲۰۰ھ میں ایک

کے ہیں اور ایک سال کے برابر
ہو گئے ہیں اور ایک سال کے برابر
ہو گئے ہیں اور ایک سال کے برابر

اسماں تھیں حضرت عیسیٰؑ کے ملکان آئے
 کرے آواز جو پو پو کر لیا ہو گت لیا دن پو پو
 مہدی کرے تو اضع آکھے کہ ہو آپ مامت
 الیٰہی بیچ نماز جماعت خاص مجھ ریاں نوں
 حضرت مہدی کر مامت عیسیٰؑ مگر گذار
 بہ لشکر سمیان لڑائی نہیں نہ مختاری
 عیسیٰؑ کہتی ہمتہ تارے سب تدبیر لڑائی
 جد فخر ہو سی ند مہدی کر سی لشکر جنگ تیار سی
 حضرت عیسیٰؑ حملہ کر سی او پر فوج کفار سی
 جنگ عظیم ہو سی ند عیسیٰؑ کا فر نے جاسی
 دیکھ و جمال عیسیٰؑ نوں تے عیسیٰؑ پچھے دھاؤ
 نیزے نال مریسی انمول کاں خون دکھاؤ
 اہل ایمان یہاں تائیں قتل کریں سارے
 جیکوئی چمپے یہودی تے کتے پناہ نہ پاؤ
 شتر و چال ہائے چالی رہی او پر نہ مینے
 تریجا ہفتہ دا گوں ہو سی باقی دینہ مفادی
 یاراں الٰہی نوں کیتا کیا کچھ حکم نمازاں

اُپر منکے شرقی مسجد جامع آن بلاوے
اترے محمد علی رلی عجائب جوڑی
عسلے کہے محمد امت ایہ انعام کرامت
یکد جینوں کرن امت لائق شان سناؤں
بعد سلام محمد جہدی کہسی بنی سہارے
جیونکر چاہو کر تدبیراں کر ہوجنگ تیاری
ہاں قتل جال ایہی ہتھ میریو چنقد پر خدائی
عیسی کہسی گھوڑا نیزہ مینوں نہیو کاری
یہ لشکر اسلامی کرسن حملہ دھندو کاری
ترت فنا ہو سی اوہ کا فردرہ دھل نہ لاسی
باب لد ہکتا گیا ہی اٹھنے مل کر پاوے
جے حضرت عیسیٰ مائیں آپے ہی گجائے
نسن بھجن جائے نہ کاٹی سہ کچھ دتاہاں مائے
جے پاس سخت یا پتھر لکے اوہ بھی دس مراوے
ہکتاڑ سال پر اپرود جادانگ جیتے
ایہیہاں دلازی استدراجوں اس ملوون فسلوی
پڑھن نمازاں بکئی دینے یاں دھنہاں دھان لاناں

یہ سب باتیں سن کر وہ بھی
بے حد غم و غصہ ہو گیا
اور اس کے دل میں یہ سوچا
کہ میں بھی ایک ایسا
مرد ہو جاؤں جو اپنے
دشمنوں کے لئے
ایسا ہی ہو جیسا کہ
اس نے اپنے دشمنوں کے
لئے کیا ہے۔

۱۷ یعنی جو عربیہ میں ملتے والے
عربی کی خبر دیکھ کر ان کو ایسی ہی جیسے
۱۸ جیسی عربیہ میں العربیہ
۱۹ جیسی عربیہ میں العربیہ
۲۰ جیسی عربیہ میں العربیہ

نبی کی ہا اندازہ کر کے پڑھیں نمازاں بھائی
حضرت جہد علی کی قتل یہود تمامی
جو مومن فوج و جاں نچالے او نہاں تہی دین
حضرت علی کی حکم کر لی قتل کرو خنزیراں
جزیرہ کرے قبول نہ ہرگز سب اسلام بیاون
سب نبی میں اسلاموں بھری کافر ہے نہ کوئی
ظلم فساد نہ ہسی کوئی رونق بہت آبادی
یاد شاہی ہمدیدی مدت چھ صدیاں آئی
ظاہر و چھ لطافت لکھی است فراغوں ہوسی
نانواں سال مجہد علی سے نال و لاوے
حضرت علی کی کرو جنازہ کفن دفن اس تائیں

سال پہنچے تھے گن کے کرن نماز ادائی
وہ ولایت جاری کر سن سب احکام اسلامی
تے جو نقصان انہا ندا ہو یا پورا فیر کر لین
پہو صلیب نصاریاں توڑو کرو حباب شیریں
مسلم ہون مناسب چھین نہیں تان قتل ہو جاو
عدل انصافوں امن امانوں دنیا روشن ہوئی
لوک عبادت رب دی کر سن تان خوشی لکھ شادی
سنت و رسم یا اٹھ روایت یا نو سال یہاں
اٹھویں سال جال اڑائی فتنہ اٹھ کھلوسی،
جان سال انجو پنج عمر تمامی ہدی لدر دے
استحباب یکجہ حضرت عیسیٰ علم کے ہر جاں

بیان بر آمدن یاجوج ماجوج و شرح ماهیت آن

خلقت شکر الہی کرسی نال اسایش و سے
 جوین بہت سخت پیدایش میری جاہر باہر آئی
 بندیاں حیرکاں میریاں توں مہ پناہ چاہیں
 جنگ سیاب تیار کرن سمیان لڑائی جوڑن
 باہر آون کیڑیاں تو انگوں انت شمار نہ کوئی

حکم الہی علیٰ تائیں دجی سنیہاد سے
کوئی شخص نہ رکھے قوت جو انہاں کر مڑائی
تا وہ کہ طور بیجا و علی نیکیاں نہ پاؤں تائیں
قوم یا جوج یا جوج اچانک سہ سکتہ توڑن
قتل کرن ہولن کھوین جاں انہاں نہ ہی ہوئی

[illegible]

[illegible]

اوہ سب سے کا قرض ظالم کہیں کفر عقیدہ
 طرف شمال سمندر انہاں سڑی سخت کھائی
 مشرق مغرب فاقہ نہاں دو سخت پہاڑ سرشتی
 لبِ یادوں پیدا ہو دو تھے بہوں چہ ہوئی
 ذوالقرنین لامپدا اوتھے سید بنایا چوڑا
 اس جاگت چہ قیام کہیا۔ بسا نہاں بگھاڑاں
 راتین انت خداوند اسنوں ثابت کری سواے
 آدمیانے لٹھن لاتی اچ لگ نہ ہو یونے
 کڑیاں ہو کیریاں دانگن نکل خوار کریں
 ڈونگھا پانی بہت رکت کہنی ہوندا تھوڑا
 پچھلے کہیں اس وجہ پانی شاید ہو یا کلایں
 قتل کرن ہور لٹن مارن فتنہ شور عیاں
 طرف اسماناں تیر چلا دن جہل نہایت ہوئی
 وجہ اسماں بھی کچھ نہ چھوڑا کہیں اوہ گمراہی
 حضرت علیؑ سن اصحابان بہت ہون پریشانان
 یارین کہیں رکب منی کسی دفع پلایں
 باب چہوڑک یا گردان لٹھن ہسی مری

بیان نصف یعنی فرو رفتن زمین و ظهور در خان یعنی دود
و چہ زمین نے نکھر جاس قدر یہ دو جا میں
فرد مشعل ہوئی آسمانوں کا ہر ت زمین پر آد
فرقہ اوہ تقدیروں منکر بعثت اہل ہوا میں
خلقت تنگ ہوئی اس میں نہ خوں نہ لائون ہو
سخت بیہوش منافع سارے ہو کر کفار تمام
مومن بند ماع آوازہ حالت جو ہیں زکافی

[illegible]

مل کافروں تک یا گردن فہر کرے اودہ کالی
سی کوئی اٹھنوں کافر جاتے منہ کالا دسیا دے
اس دنیا ل کرے خط متھے مومن ملے جو حصار
مومن کافر ظاہر دس کوئی شک نہ پاوے
استغیث چکھے سال چھ یہاں سے نسیما تائیں
انیس کرں جاد بھی گلاں جنہاں چہ نہ جاناں

نہ کعبہ و پرستہ شدن قرآن
ہرمون نون تلغبد و در دامن اس داؤل
وت جہالت بقصص سن ت ناقص ن گھیر
ناجستی غلبہ کرن بین چہ ہوس شاہ زماناں
دلان باتاں فال انول ٹھہ قرآن سداؤ
خوف قیامت کچھ نہ تہی خلقت شرم و نجاسی
ظلم تعدی جہل زیادہ ہوسی وچہ ایشہ لراں
خارت لٹ بے اوڑک ہوسی مجب مجب خطو بامیں
پتہ گراؤ ویران تمانی ہوس مال آفتاں
اللہ اللہ کہے نہ کوئی شامت جہل فساداں
خلقت کوچ اسی لکسی سن اسباب دانی

کہ اسد قالی نے فرمایا کہ
 کیا تم نے اسے نہیں دیکھا کہ
 یہ ایک سورۃ انبیاس ۱۴
 ایاں کہ آو گئی قیامت ان کے پاس
 کر دی گئی پس ان کو چران دوسرے گران
 دیا گیا ہے پس طاقت رکھنے لگا
 ۴۰ ویں آیت اور نہ ان کو ہمت رہی
 اور سن ۱۱۰۰ء میں جامع زمری
 عبد العزیز عرفی نے دیات کر دی ہے
 انہی علیہ السلام کے موی کر کے
 فرمایا کہ سورۃ ایک سینک و بیسی

میں جو کچھ لکھا گیا اور ترقی
 میں ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ
 چکا رسول خدا علیہ السلام
 نے فرمایا میں نے حضرت امیر
 مالک صاحب صریح حضرت امیر
 مالک صاحب سے لے کر ملک اور
 نے صورتوں میں اور اس کے
 کان ہمارے کہ جس وقت نفع
 انتظار میں ہے اس کے صاحب
 صریح دیا جاوے اور یہ ہیں
 عرض کیا رسول اللہ آپ ہیں
 میں نے فرمایا یہ ہیں
 کہ تم نے یہاں فرشتہ لکھا

کہ تم نے یہاں فرشتہ لکھا
 کہ تم نے یہاں فرشتہ لکھا
 کہ تم نے یہاں فرشتہ لکھا

<p>دو ہیں بلکیں سختی ہوئی شام آرام زیادہ</p>	<p>ہر ہر ملکوں خلقت نئے کر کے شام ارادہ</p>
<p>فر کچھ مدت تھیں تھے آتش طرف جنوبوں آو</p>	<p>بیان آمدن آتش از جانب جنوب</p>
<p> سخت عذاب ہوئی وہ آتش خلقت مہیجا وقت دوپہر ان تھکن ٹوگن آتش بھی تھم جاوے رات پے نال آتش ٹہر ہو لوک بھی کرسن ڈیے انیویں پنچن شام لایت تا فرنگ چھوڑے ملک باد ہو کفر جادوں اپنے ملک شہروں بارش بہت تے نعمت افز غفلت نال گداے </p>	<p> خلق ت دودی اگے دوڑے پچھے آتش دھاو پچھلے پیر کو فر حمل سن لوگ اکبر سے فجری مڑاٹھ اگے دوڑن آتش پچھے دوڑے آتش بہت کر غائب ہو لوک سمحان گھروں اس تھیں پچھے خلقت رہی سال تریا چاے </p>
<p>روزی جمعہ داہوسی نالے ہواں در عا شورے</p>	<p>بیان نغمہ محصور بار اول و احوال قیامت عہ</p>
<p> کوئی دیکھے کوئی لیو یو سودا بھی کوئی ڈگر چلے ہک ریاک باز کجازہ سنسی خلقت ساری ہر دم سخت ہو کفر کر کے چون بجلی آسمانی چھوڑن شہر نالوں ورن سنکر دم کہا میں ہیبت ہو لوں خلقت مرنی میں پچال ہلاوے کہ ٹھیکھاں ٹھیکھن یاوان پانی ٹھاٹھان مارے قہر انہیرا دی گھلن ریت غب راوڈا ورن </p>	<p> اچا چیت دیوے بسن نفخہ صوری آلو اپنییاں کماں اندر شغل ہوں ساے کوئی پانی کوئی طعام پکا دن لگا کرن تیار می ہر جا کچھ ہا سینوے ہوئی خلق جیرانی ہنر عظیم پوسے وچہ خلقت ہر جا شہر گائیں وحشی جنگل شہر میں دن مہنت دے بر لائے دھرتی انہر پاشن لگن جھڑ جھڑ پوسن تارے پریت ہوں ٹکڑے ٹکڑے پریت غبار ہو جادون </p>

کہ تم نے یہاں فرشتہ لکھا
 کہ تم نے یہاں فرشتہ لکھا
 کہ تم نے یہاں فرشتہ لکھا

میں نے اور حضرت علیؓ کو
 اللہ کی تسبیح علیہ حدیث میں
 نہیں اس حدیث کے بعد
 میں نے کو جسے حضرت

مینہہ رحمت دے عشق اول انگوں منی ہر خستے
چالی روز برابر دسے بارہ گز چڑھ جاوے
اسر فیل ارواح تمامی داخل کرسی صوری
اوڈار و اح ہوں سب اخل آپا آپ اندامی
ہر سوراخوں روح اک نکلا و دن یہ ہوا و دن
روح کفراں کالے ہوں چسں طرف ابدانان
دھرتی پائے نکلا و دن بہشت نفخے ملے
جیو کر شکم ماوتہیں جمیں اٹھن اسی حالی
اندھا کا نا کوئی نہ ہوئی نا کوئی لنگ ادھو را
وال سر تپے ہوں سنبہاں نہ بھی ہوں بھائی
اول کفن ہوئی فر پھی ہک وایت ہوئی
بعض ایت جامے ملن عمل موافق بھائی
جوان جوان تے بد بائد مار کاڑ کا تھسی
فر حضرت عیسیٰ فیرنی سب فر صلیق ویاں
بعد انہاں تہیں کا فر فاسق اٹھن جھب تمامی
ابو کر ہو عمر تے عیسیٰ رل کر اٹھن چارے
میں خوف ہوئی ل سنبہاں پدی بے پرواہی

سَأَلَ اللَّهُ تَعَالَى الَّذِينَ قَالُوا رَبُّنَا اللَّهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوا تَتَنَزَّلُ عَلَيْهِمُ الْمَلَائِكَةُ أَلَّا تَكْفُرُوا
أَبَشِيرُوا أُنَاجِفَةً الَّذِينَ كُنتُمْ تُوعَدُونَ هُتَنُ أَوْلِيَاءُ كُمْ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَفِي الْآخِرَةِ وَلَكُمْ فِيهَا
مَا تَشَاءُونَ أَلْفُسُكُمْ وَلَكُمْ فِيهَا مَا تَدْعُونَ هُنَّ أَزْوَاجٌ مُنْقَضَاتٌ أَعْيُنُهُنَّ لَمْ يَمَسَّ مِنْهَا شَيْءٌ وَهِنَّ
يَكْفُرْنَ بِهِنَّ الْمَلَائِكَةُ أَلَّا يَكْفُرْنَ بِمَا كُنَّ يَفْعَلْنَ مِنَ الْمَقْتُولِ أَفَلَا تَتَذَكَّرُونَ

۱۱۰
میں بھلا کر لگا دوں گا قاتل مرزا کو
کو جو سے اس ذلت اور خوار
مذہب کو بے شکری اور کفر
پر

[illegible]

میں نے اس کو دیکھا ہے۔ اور یہ بھی
میں نے دیکھا ہے۔ اور یہ بھی

[illegible]

ہر مسئلہ کے لئے ایک ہی مسئلہ ہے جس کا
 یہ مسئلہ ہے کہ اگر ایک مسئلہ ہو تو اس کا
 جواب ایک ہی ہے اور اگر دو مسئلے ہوں تو
 ان کے جوابات بھی ایک ہی ہوں گے۔
 اس لئے کہ مسئلہ ایک ہی ہے اور اس کا
 جواب بھی ایک ہی ہے۔
 اس لئے کہ مسئلہ ایک ہی ہے اور اس کا
 جواب بھی ایک ہی ہے۔
 اس لئے کہ مسئلہ ایک ہی ہے اور اس کا
 جواب بھی ایک ہی ہے۔

دو حصوں چٹا مشکوں عطر خوشبو ناک چیل
 دو نہال اس طرف ہشتول ہن ہمیشہ وانہ
 بھی اصحاب تے نیک بندہ پیاوچ جان بچائیں
 جو کچھ چھڑی و پانی اپنیوں چکے اٹھ پڑیا
 لاکھ کروڑاں خلقت اندر اپنا کیونکر جانوں
 انہاں نہ ہتھ پیر و منو و اثرول حکم بہت غلطی
 انیوں میں امت میری وجہیاں اندر جانی
 جو بیوں خمر لو پو نو اسے سب محروم چھپانی
 جو یو کچھ ہن خرمیدن و سنون کو شرمین نیان
 بکھاری جو پیو حوصلہ کدی نہ مڑ ترایا

پانی اسد اشہد مل تھا برفوں سر و گھنیرا
 سونے پکے بھانڈے اسپر جیوں تار آسمان
 حضرت آپ پو اوں استخیر امت اپنی تماش
 میں خیر امت کوک نہتیاں خود حضرت فریا
 یاران کچھیا امت اپنی کیونکر تسیر چچانوں
 حضرت اکھیا امت میری ہوئی اینشانی
 جن کو کچھ مشکیاں گھوڑیاں چول پچ کلیان
 جو کچھ بانیوں گالیں دیوں کو شولے نہ پانی
 جو کچھ صحن خمر جو بولن سنون جیہر چکے بچان
 و چرخاری سلم لکھیا خود حضرت فرایا

عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ قَسْرَ كَفِّ عَلَى
 الْحَوْضِ مِنْ عَلَى شَرِّ وَصْنٍ شَرِّبَ لَوْ نَبِطْنَا أَبَدًا لَيَرَوْنَهُ عَلَى أَقْوَامٍ أَعْرَضَهُمْ وَ
 يَغْبِرُ قَوْمٌ بَنِي ثَمَرٍ يَحْمَلُ بَيْنَهُمْ مَا قَوْلُهُمْ مَعِيَ فَقَالَ إِنَّكَ لَا تَدْرِي
 مَا أَحَدٌ مِنْ أَهْلِكَ مَا قَوْلُهُمْ سَقَامٌ لَمْ يَغْبِرْ بَعْدِي مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ مُشْكُوَةٌ

اوہ مینوں جن میں اہل جاناں فرما رہے ہیں
 تانہ خبر جو چھپے میرے پرکے انہاں سرشت
 رحمت تھیں اوہ ورنے میں غضب ابھی آیا
 حوض لے آئناں ملے نہ دھوئی جو بہت والے

حوض کے تے بعضیاں قوال کہ کمالیہ
 میں کہہاں وہ میرے اگلے کہن فرستے
 میں کہہاں کمالیہ انہاں میں جنہاں بلایا
 بنی جنہاں میں اندر کچھ بہت راہ نکالی

ہر مسئلہ کے لئے ایک ہی مسئلہ ہے جس کا
 یہ مسئلہ ہے کہ اگر ایک مسئلہ ہو تو اس کا
 جواب ایک ہی ہے اور اگر دو مسئلے ہوں تو
 ان کے جوابات بھی ایک ہی ہوں گے۔
 اس لئے کہ مسئلہ ایک ہی ہے اور اس کا
 جواب بھی ایک ہی ہے۔
 اس لئے کہ مسئلہ ایک ہی ہے اور اس کا
 جواب بھی ایک ہی ہے۔
 اس لئے کہ مسئلہ ایک ہی ہے اور اس کا
 جواب بھی ایک ہی ہے۔
 اس لئے کہ مسئلہ ایک ہی ہے اور اس کا
 جواب بھی ایک ہی ہے۔
 اس لئے کہ مسئلہ ایک ہی ہے اور اس کا
 جواب بھی ایک ہی ہے۔

ہر مسئلہ کے لئے ایک ہی مسئلہ ہے جس کا
 یہ مسئلہ ہے کہ اگر ایک مسئلہ ہو تو اس کا
 جواب ایک ہی ہے اور اگر دو مسئلے ہوں تو
 ان کے جوابات بھی ایک ہی ہوں گے۔
 اس لئے کہ مسئلہ ایک ہی ہے اور اس کا
 جواب بھی ایک ہی ہے۔
 اس لئے کہ مسئلہ ایک ہی ہے اور اس کا
 جواب بھی ایک ہی ہے۔
 اس لئے کہ مسئلہ ایک ہی ہے اور اس کا
 جواب بھی ایک ہی ہے۔

2

[illegible]

جویں و فاضل جوئے اناج معتزلے مگر انا
ایزیں ہر ہر عت ملد ہیک فر مشرک سارے
جواہل کبائر معنی طرسن تویہ جہناخ گیتی
ہر بغیر غرض ہوتی یک جہ میدان عشرت
وقت عشرتے مانند لوانگوں گرمی مغز آب
شکران سینک و سیون و شہناک آوانے

جبری قندی مخرجی مہمی بدعت و بطلان
اس دن بچہ ترے سر سے توبہ باجہ بچا
جد و نفع تہیں جنت و سین جاس جفوں جیتے
ہنخواست تائیں پیادوں تل نہیں کوثری
کچھ نہ سمجھے کوکنا میں ہیت و ہشت گالے
سال ہزار کھلو تیاں گزند یا حل سال انداز

بیان شفاعت کبریٰ ختم المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم

مؤمن نیک کہتے ہوں ال مصلحت کرن
حضرت آدم آگے جا کے کرن عرض بچا کر
تینوں ب خلیفہ کی تاقدرت نال او پایا
چلو شفاعت کرو ساڈی اس تیری کر آئے
حضرت آدم اگوں کہسی میں ج طاق تائیں
میتھوں کہ قصیر جو ہوئی نہیں شفاعت کہو
کہیں اسیں جوابیں کوتل واد اچھو تر ساڈل
کہیں کوئی نئی نئی کے توں میں عبد شکو
کرو شفاعت خلقت سبحانہ عزوجل
میں کہ سوان ہم مرضی کی تاق اندر کنعانی

کہیں کوئی شیخ بنائے اس ایسا لود بہن
جو سمجھنا نہ توں ادا حضرت پیر کبہ پیار
ملکان حقیں کروایا محمد جنت وچہ وسایا
اس سختی تھیں اندکڑھے ہیبت مہل وینا
غضب الہی جواج ظاہر دُٹھانا کہ ایس
بن چکوں کہ انہ کھاوا اس خوفوں مل ڈرنا
کبھی نوح نبی مل جاہو کہ سوال انبا توں
بیلام مل میں قبل حضرت آدم ثانی پورا
نوح کبھی راج غضب الہی لوڑک صدکانی
ایہ بیٹا اہل میری تمیں یا رب غرق نہ کر دینا

[illegible][illegible]

حکم ہوئی وہ ملکاتیں دوزخ جنت لیا ہو
فرجنت زینت زیب کمال نعمت نال ہزاروں
فر دوزخ نال ہزاران بیت و بنیناک العی
سنگ گھٹ فرست لیا ہوں دوزخ ستر ہزاروں
چند کان مارنے سے آتش کور کے تیز لیا ہوں

اقبال اللہ تعالیٰ سیدنا محمد و آلہٖ و سلمہ علیہم السلام
 بہت اڑندے توڑتی دے دانگ حلال
 حاکم کر آتش آئے طہینے جھڑکھن مارے
 کھینچن ہمارے رُوئے نہ دلی ترک نمازاں کر دے
 کھنکھے کافر ہو رہا فاقِ ظالم بدعت والے
 سب پرساتے راہ کتوں اس کو ک آوارہ مینیوڑ
 دہشت بہشت کیکہ قہاری خلعت تھر تھر کینے
 جسے ستر بیاں عمل کسے دھرتی کچھ بیخرا سا
 شال بہیناں سٹچہ جنم اوپر آن رکھیں
 آتش جوش کر لسی قہر غصیبوں ٹاٹاں مارے

قَالَ اللَّهُ تَعَالَى إِلَّا الْمُصَلِّينَ الَّذِينَ هُمْ عَلَى صَلَاتِهِمْ دَائِمُونَ وَالَّذِينَ فِي أَمْوَالِهِمْ حَقٌّ مَعْلُومٌ لِلنَّسَائِلِ وَالْحَقِيقَةِ وَالَّذِينَ يُصَدِّقُونَ بَيِّنَاتِ اللَّهِ

[illegible][illegible][illegible]

Handwritten notes in Urdu script, likely bleed-through from the reverse side of the page.

کہ وہ اپنے اندر مہمانی کی نگاہ رکھے
 اس سے دور نہیں ہونا اور نگاہ رکھنے
 کے بعد وہ نگاہ کا عذاب الیسا کہ ہے کہ
 میں اور وہ دو لوگ چلتے پرتے رہے
 کہ جو اپنے اندر مہمانی کی نگاہ رکھے
 اس سے دور نہیں ہونا اور نگاہ رکھنے
 کے بعد وہ نگاہ کا عذاب الیسا کہ ہے کہ
 میں اور وہ دو لوگ چلتے پرتے رہے

[illegible]

ہر رگ لیثہ لذت بھر یا راحت نوشی و دوائے
لذت نعمت راحت ڈھٹی سچو پیچ خبرے
ہر رگ لیثہ دردوں بھریا سختی دکھ سماے
جج زکوٰۃ جہاد تلاوت صدقہ ذکر آبائی
تفع کرو خود وقت و وقتی کر نیو الیاں تائیں
نام سلام تے نام میرا سلام ہی تھیں آیا
اہل سلام کریاں حجت کفار ایں کچڑیاں

[illegible]

ادہ کمائی حاضر پاؤں ظالمین کسورائی

فرکانه کتبه متنه در کرسن و چکین رسوائی

قَالَ اللَّهُ أَعَالِي وَمَنْ أَدْبَى كِتَابَهُ وَ
 اللَّهُ كَانَ فِي أَهْلِهِ مَسْهُومًا إِنَّهُ ظَنَّا

لَا تَطْعَمُ قَسُوفٌ يَدُ عَوْنِي وَرَأَيْتُ سَعِيرًا
نُفُوجًا بِلِي إِذَا نَدَيْتُهُ كَانَ يَهْجُرُهُ إِفْكُ

نایبِ جمہور فرشتے کہ مہن کھیا تہ کفاراں
واوایا افس پکارن کفاران آپیں۔

کند می طرف مژدن گردن دهن صحیفه خواراں
ہے تہ موت ہلاکت انھن رو نہ جاسن بھاپیں

وہ وطن : تنہا نہ کوٹا آ کر آئے سب بلائے
 اور دنیا و چکر گھماتے ہوئے چاروں مال ڈیا بی

دو چو ظن جمع نہ ہرگز طرف جناب الہی
اللہ مالک دانا بنیتا حاضر سب کرائے

پیشانی لطیف عمرانی در پیشانی بری در پیشانی
شش و در پیشانی بری در پیشانی

اِنَّ اللّٰهَ سَدِيعُ الْحَسَابِ
يَوْمَ تَبْيَضُّ وُجُوهُ وَاَسْوَدُّ وُجُوهُ
فَاِنَّ السَّاعِيْنَ

پر حکمت خاص الہی چاہیے تھا ہر حال کرایا
اول سوال کفار ان ہستیوں کے کفر ایمانوں

وہیں اختیار بندیا توں چیز کرد دنیا اند آ یا
کافر ضا انکار شرک متبیں کر سن سب یا نوں

جیت الزام کفار انشد زین اسحاق بیک
قوس وقت گوهری حسن و حکمتی ترک برانی

نیکو از بین گواهی دیکو چو شکر کسے
دینیہ نورانی ہمتے دس سب کر تو کما فی

كُلُّهُنَّ لِلَّهِ تَعَالَى وَجَاءَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَعَهَا

اودھی اگر دین گواہی دین طوری

قَالَ لِلَّهِ الْعَلِيِّ وَبِاسْمِهِ أَتَعْبُدُ اللَّهَ إِلَى

سَأَلَهُمْ يَوْمَ تَرْجُوعُهُ حَتَّى إِذَا مَا جَاءَ وَمَا
سَأَلَهُ كَذِبًا الْعَمَلُونَ هُوَ قَالَ أُولَئِكَ لَا خَلَائِفَ لَهُمْ

فصل پنجم در بیان فضائل و مناقب ائمه اطهار علیهم السلام

سے ۱۲ ہفتے

ادہ مکانی حاضر پاون ظالمین کسورانی
فرکانہ کھیتہ ہنہ نہ کرسن جید کھین رسوائی

قَالَ اللَّهُ تَعَالَى وَلَمَّا مَنَّ أَدْنَى كِتَابِهِ وَرَأَى ظَهْرَهُمْ يَفْسُوفُ يَدْعُوَانِ سَوْرَةً قَبْلَ سَعِيرٍ
إِنَّهُ كَانَ فِي أَهْلِهِ مَسْرُورٌ إِنَّهُ ظَنَّ أَنْ لَنْ يَجُوزَ بَلَى فَازْدَرَجَ كَانَ بِهِ بَصِيرَةٌ سَوْرَةً

نائبہ جمیر فرشتے کے دھن کھیا تہمہ کفاراں
اووایا افس پکارن کفر مارن آہیں۔

وہ وطن: تنہا نہ کوٹنا آٹا آئے سب بلائے
دو چو ظن بجمع نہ ہرگز طرف جناب الہی
اللہ مالک دانا بنینا حاضر سب کرائے

بہشتی نظر سے عمر بیدار کی بری دیکھو
 اے اللہ سالیح الحساب جو وہ قرآن پڑھتے
 یوم تین سو اڑتیس سال کی عمر میں آئے یا دکانی

اول سوال کفار ان بتوں شرکوں کفر ایمانوں
پر حکمت خاص الہی چاہے ظاہر حال کرایا
دوہن اختیار بندیا توں چیز کو دنیا اند آیا
کافر ضلالت انکار شرک تہیں کر سن سب یا نوں

جیت الزام کھارے اللہ بین اسماں بیک
وقت گواہی جس دیکھتے شرک پر مانی

كُلَّ النَّاسِ لَنَا يَوْمَ الْمَوْتِ كُلُّ نَفْسٍ مَعَهَا سَائِقٌ وَشَهِيدٌ هُوَ قَسَمٌ بِ

اوهی اگر ویس گواهی دهن طوری

قَالَ اللَّهُ تَعَالَى وَيَوْمَ يُنْفَخُ أَعْدَادُ اللَّهِ إِلَى النَّاسِ فَيُرَبِّعُونَ حَتَّى إِذَا مَا جَاءُوهَا
فَقُتِلَ عَنْهُمْ سَبْعُونَ أَلْفًا وَقِيلَ لَهُمْ بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ هَؤُلَاءِ أُولُو الْجُلُودِ هُمْ

نور علی خاں

آکھت ختم نبیاں شاہد میری ہوئی۔

قَالَ اللَّهُ تَعَالَى وَلَكَ ذِكْرُكُمْ أُمَّةٌ وَسَطٌ لِيَكُونَ الشَّهَادَةُ عَلَى النَّاسِ وَيَكُونَ الرُّسُلُ عَلَيْكُمْ شُهَدَاءُ

ہے کچھ خبر تسانوں معلم سچو سچ فرماوے
یہ احکام تیرے اس دے کا فرصدق نہ لیاے
تساں حال نہ ڈٹا سخن نہ مینا پس اگے سے موے
انہاں نیا اندر خبر محقق پڑھی کلام آہی
تد شرمندہم ہوسن کا فر کرسن چپ زبانون
بھی حضرت لوط شعیب سنی می انون کرن بلیدی
امت احمد شاہ ہوسن کرسن رد انکار سی
دنیا تے ٹر بیج اسانوں کوئے نیک کمائی
مارا نہاتوں ساڈے بدلے کریں عذاب سوئے
دنیا فیر نہ جاسی کوئی جو کیتا سو پاوے
حق سمجھاو ادا کرینا میں فرق نہ رکھیا کوئی

سب بود که بسی اللہ نیک اعمال کفاراں

تجہ اللہ کا کرتے دنیا بدل پاؤں

وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّهْدِي اللَّهُ سَبِيلَهُ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّضَلُّ اللَّهُ سَبِيلَهُ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّهْدِي اللَّهُ سَبِيلَهُ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّضَلُّ اللَّهُ سَبِيلَهُ

بمعدن و فضله

یونین انگلوں نالی نیلیاں بھڑا کر سن سارے
 امت احمد شاہ ہون کر سن رد انکاری

فرکا فرزند لیا و ان آکھن سانوں سمجھ نہ آئی
 بھل ساوی بخش خدا یا لوکاں ایس بھلائی
 حکم ہوسی ہن غدر سا دُستیاں مول نہ جاوے
 مدت بہت تساتوں فرصت دنیا اندر ہوئی

بیان بر یاد رفتن حنائے اعمال کفار رفتن انبیاں
 سب بود کربسی اللہ نیک اعمال کفاراں

قَالَ اللَّهُ تَعَالَى وَقَدْ مَلَأْنَا مَاعِلُوْا مِنْ عَمَلٍ فَعَلُّكَ اَهْلًا مَّسْئُوْرًا سُوْرہ فرقان ۱۹ پل
 ترجمہ اللہ تعالیٰ کہتے دنیا بدلہ پاؤں

دینا تے مڑ بھیج سانوں کرے نیک کمائی
 مارا نہاتوں ساٹے بدلے کریں غدا سو آ
 دنیا فیروزہ جاسی کوئی جو کیتا سو پاوے
 حق سمجھاؤں ادا کریتا میں فرق نہ رکھیا کوئی

جد غیر اللہ دیکار ان کہتے نیک عمل بدکاراں
 اگے کچھ ثواب نہ ملسی کافر چھوٹا

[illegible]

تا اس دن تنہا شیطاناں صوٹ اتھاں ضرر تھی
 کہیں ایہ میوہ اسٹے سب اقرار کر لین
 مشرک گناہاں دے لگن تیرے اتھاں غالب آوے
 بھکے سراب جو کرکھچکے ہانی بھلوا پاوے
 اوہ آتش لاٹاں نال انہاتوں جھک پڑے کھاہ
 جیویں جاوے والے چکے جگہی اوہ کھاراں
 واویلا کرتے لیں روں کھلے کنارے
 کے دھڑہن منہ دے پرے آتش وچ گاؤں

ایمیزو تسائے اہین اوہناں کنوچ کھجسی
جاہوناں انہاں دیاہ تسائے اجرا علان ولین
اوہ معیواں تھیں پانی ننگن وون بھیکھ دیاو
اُس دل چلن جا کر وکھن آتش سخت جھلاوے
بعضیاں کارن دوزخ تھیں ہکا گردن باہر آو
تے بعضے پہنچ کنارے دوزخ روں بازاراں
ملک عذاب پکڑ کر سٹس آتش اندر سارے
تے کہناں وال متھے بڑ پیراں جھکن پیراں

بیان احوال صالحین مؤمنین و حشر گاہ و جزائے اعمال صالح ایشان در آنجا

ایہ حال کفار میان ہو یا ہن اگے اہل نینان
جو دنیا و چہ عجت کر دے کہ دجے ملاقاتاں
اوہ کارن یہ ملاپ کرن بھی کارن چہ جانی
جو کرن کمال توکل ہے ہر کم دنیا دینوں
چو دہویں چوں منہ انہاں روشن نا کجہ خبر عذابوں
جو راتیں کرن قیام نوافل نا آداب حضور می
جو ہر دم طاعت و چہ عبادت غافل کہ نہی رہند
اشرف ناس خطاب انہاتوں عسی بہت ڈوبائی

اہل ایمان حشر وچ ہوں بہت مراتب شان
صرف اللہ دیکارن ملک غرض نہ دنیا باتاں
اوہ سچی طرف عرش دے میں منبر نوری بھائی
سبہ کمانوچ نظر خدا دل رکھن صدق یقینوں
سبہ نقیب اول جنت دیول جاسن باجہ حسابوں
اوہ باجہ حسابوں جنت جاسن عزت ملی پوری
بھی جہالت وچ سختی نرمی شکر آہی کہہ سکے
ایہ سبھے فرقے جنت لایق جُدا کھلو سن بھائی

اے ایوڑو دے حضرت عمرؓ
 سے روایت کی ہے کہ منیبر
 خذاصلی علیہ السلام
 نے فرمایا بنی کافر کے
 میں سے بعض بندے ایسے
 ہیں کہ وہ نبی اور شہید
 اور انبیا اور شہداء قیامت
 کے دن ان کی مرتبہ قرب الہی
 پر رشک کہیں گے یا رسول
 اللہؐ تم نے عرض کیا یا رسول
 اللہؐ علیہ السلام میں کب
 کروں لوگ میں آپ

۵۹

بعضہ عالم کی محبت کو گے ہیں
ماطران کی دوستی کے دھیرے
پر عمل کو کرنے کی خاطر ایسے ہیں
دوستی کے رشتہ پر غور سے
منہ

یعنی جناب باری سے ان کو
اعتراف التماس کا خطاب
ملے گا۔ ۱۶

منہ

اس وقت کے زمانہ کے ایک صاحب
 کا نام مشرف ہے۔ یہ صاحب
 میں سے تھے وہ علی قزوینی
 یا صاحب نقل کہ جس میں
 کو ایک علی صاحب نصیب
 اس کا نام تھی میرزا میرزا
 چھ کو کہ وہ میرزا میرزا
 مالک نصیب کا بیٹا تھا
 سواری دینے کا اور مالک
 دینے کا اور مالک
 بیٹی یا صاحب مالک
 میرزا کے عزیز علی قزوینی
 اس وقت کے زمانہ کے ایک
 بہن کا اور دوسری مالک
 میرزا کے زمانہ کے ایک
 صاحب مالک کے
 اور مالک کا زمانہ
 غلامین یا مالک کا زمانہ
 قیاس جو مالک کا زمانہ
 میں ایک مالک کا زمانہ

بھی نریکاں اہل ایمان کرسن فرزند نہنگی۔
فرقہ دکھ نمازاں والے دو چار فریاد والے
پنچواں فرقہ غازیانوالہ بھیچواں خدمتگاراں
ناناواں ذاکر دردانوالہ و سواں خوف جو کرے
بھی جیٹھری سچے قول قرار مل بون سچ زبانوں
جاہل عام علیحدہ فرقہ حال انیویں بدکاراں
جدالوٹیری عاق علیحدہ پایاں جو رنجبندی
خمری وکھ تے جدایا جی ٹولے رشوت خوراں
بے شمار علیحدہ فرقہ تارک وکھ زکواتاں
ایویں مانگ نہراں فرقے ہوسن نگ برنگی
تے جہناں نیوچود و صفتاں اوکھ فرقہ ہوسن
نریکاں حال خدمت چنگا بریاں نوں اوکھایاں

بھی اہل نفاق جو باطن گندھا ہرمن چنگے
 تریجا صدقہ والے چوتھا حاجی عمرے والے
 ستواں اہل تواضع اٹھواں خوش خوشیو کا راں
 بھی اہل عدل انصاف شہیداں ٹوٹے ہوسن ہر د
 انبیویں عالم قاضی زائد فرقے حید ابیا لونج
 ظالم جدا تے غوثی زانی چور جدا کڑیا راں
 بھی جیہڑی غولیشاں ن فرزند اں حق ادا کرنیک
 جو مال تیار کھاؤں ظلموں جدا بخیل مکاراں
 جو کرنانت چہ خیانت توڑن عہد جو باتاں
 ایہ سچے اہل ایمان سداون کمی مسد کمی چنگے
 ایویں جو ترمی صفتا نو لے فرقے جدا اکھلوسن
 اندر شتر ستر اہل لسن تو یہ یا جھ بڑیا یاں

عَنْ أَبِي سَعِيدٍ ^{رَضِيَ} عَنِ النَّبِيِّ قَالَ لِكُلِّ غَادٍ مَرَأٍ وَأَعُوذُ بِسَيِّدِ يَوْمِ الْقِيَمَةِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ

وچ مشکوٰۃ نبی فرمایا ہو سی روز حشر دے گا
اس جہنم میں اس سچا پائے وروں ہوں بہت خواری
جو صابن دے پر سداون دنیا وچ مکاراں
نگہاں گرگ کہیں چمبندے لٹن ہر ہر چیلے

ہر ہر ٹھگ فریبی کارن جھنڈا پاس دے
مکر فریبوں تائب ہو دھچھو راہ بدکاری
ایسٹن کھوسن کارن لوکاں کرن فریبی راں
ایسٹن کارن لین ٹاؤن کہتا دے کہہ پیسے

[illegible]

اے شکستہ میں صبح مسلک
 ابھی خدا کی دولت سے
 غریبوں کی فاقہ کشی کے دن ایک ہمارے
 غریبوں کی فاقہ کشی کے دن ایک ہمارے

جے زور چلے تہاں پدڑ گرگوں مار مرید اں کھلے
 جے زور نہ چلے بکریاں جن میں میں کرن نمانے
 گھر گھر مسئلے لوں بناؤں شرع خلاف قرآنوں
 اکثر پڑہن نماز نہ روزہ پیون بھنگ شراباں
 دیتیاں خوش ہو کہن مرید جھنڈی بیٹھ کھلو سو
 ایہ او سے جھنڈی شان کرن جو حضرت اکھن یا
 اوس جھنڈی کنوں پناہ الہی منگو اہل ایکانوں
 اینویں پیر مشائخ ہو رساؤں وڈے گھرانے
 ہک ساڑاں نال سر دیکھاؤں پنجن نال لیاؤں
 تے بعضے ورد و وظیفہ دین الٹ حدیث قرآنوں
 جاہل دیکھ انہا ندی شوکت شیخی پیر مریدی
 جان لوک جو کم ہر ایہ کیوں فرماؤں دانے
 پیراں غرض کماؤں دنیا لسن نذر نیازاں
 ایہ سا رکھک فریبی اسدن ہون جھنڈیا تو ا

کن مروڑن گھنڈ چواوں لیتے باجھ نہ ہدی
 تاں بھی لیتے باجھ نہ چھوڑن کیند مل دھگانے
 جاہل سکرو لوچ لاواں اکھیا پیر زبانون
 نال محبت جو انہاں دیون لائق ہون غدا باں
 نادیتیاں ہو فقیے آکھن جھنڈی کدے ہو سو
 جو ہر ہر ٹھگ فریبی جھنڈا پاس ہر دے آیا
 بھی پڑ ہو جو خداوہنا نڈھروں جیو نکر شرعیٹانوں
 بدعت شرک کھاؤں لوکاں صحت نیک سیانے
 تے اسوں وایجاد جان لکھاں لک پھاؤں
 بدعت شرک لک کال پاؤں غبت دین بانوں
 سن قرآن حدیث نہ ہر گز کرن قبول ہیدی
 پر ایم نہ جان چٹیاں قبران مڑے باجا ایمانے
 دین ایمان نہ ہوں ہو رانی غرض نہیں گھباراں
 جھنڈا پاس دیر دھکھاس بدعت منہ کالے

بیان رفتن اہل ایمان کو صراط ہمراہ نور ایمان محرومی اہل تفاق از اہل حیرانی آں
 جو کافر دینہ تھیں جاسن محشر ہوسی خالی
 اہل اسلام بکٹھے ہوں جاہک محشر والی
 کہسی لوگ گئے خود جائیں تیں کیوں آتھیں

اہل توحید کے ایک ہون والوں سے باقی نہ رہے
 اس وقت خدا نام کا کام دیکھا کہ اس کی طرف سے
 جو شخص خدا کی عبادت کرتا ہے وہ اپنے لیے نیکو کار ہے
 جو شخص خدا کی عبادت نہیں کرتا وہ اپنے لیے نیکو کار نہیں ہے
 جو شخص خدا کی عبادت کرتا ہے وہ اپنے لیے نیکو کار ہے
 جو شخص خدا کی عبادت نہیں کرتا وہ اپنے لیے نیکو کار نہیں ہے
 جو شخص خدا کی عبادت کرتا ہے وہ اپنے لیے نیکو کار ہے
 جو شخص خدا کی عبادت نہیں کرتا وہ اپنے لیے نیکو کار نہیں ہے
 جو شخص خدا کی عبادت کرتا ہے وہ اپنے لیے نیکو کار ہے
 جو شخص خدا کی عبادت نہیں کرتا وہ اپنے لیے نیکو کار نہیں ہے

جو شخص خدا کی عبادت کرتا ہے وہ اپنے لیے نیکو کار ہے
 جو شخص خدا کی عبادت نہیں کرتا وہ اپنے لیے نیکو کار نہیں ہے
 جو شخص خدا کی عبادت کرتا ہے وہ اپنے لیے نیکو کار ہے
 جو شخص خدا کی عبادت نہیں کرتا وہ اپنے لیے نیکو کار نہیں ہے
 جو شخص خدا کی عبادت کرتا ہے وہ اپنے لیے نیکو کار ہے
 جو شخص خدا کی عبادت نہیں کرتا وہ اپنے لیے نیکو کار نہیں ہے
 جو شخص خدا کی عبادت کرتا ہے وہ اپنے لیے نیکو کار ہے
 جو شخص خدا کی عبادت نہیں کرتا وہ اپنے لیے نیکو کار نہیں ہے

ان کی طرف سے اور یہ ساق
 کی کیفیت میں مشغول نہیں ہو
 بلکہ اس کو مانند ذات
 بلکہ ان اور یہ چونکہ عقائد
 ۱۲ منہ
 کو یاد کر جس دن فرمایا اس دن
 اور مسلمان عورتوں کو اس صفت
 میں دیکھ لگا کہ ان کا روزی امان
 ۶۲

مومن کہیں لوگ گئے خود معبوداں ہمراہی
 کہسی میں معبود تساؤ انال میر تیں آہو
 تاساں ڈٹھا معبود کد اہیں مومن کہیں نابہیں
 فرما جھوں مثل مانند تجا کی کرسی یہا نہاتوں
 ساق یہ نہ دیکھتے کچھ جان سہ اقرار کریں
 اہل نفاق نصیب ہوسے توت سجد کرنے
 فر اہل ایمان اگے پیچھے ہوسے تو روانہ
 ملک آہی حاضر کرن جنت اہل ایمان
 اہل ایمان شتابی چلن جنت طرف روانہ
 راہ وچہ پاک اندھیرا لسی ڈاڈا دہند کاری

سانوں جدیدیو لیا سی تداں ہوسائیں راہی
 مومن سب انکار کریں کہسی ہور کی چاہو
 ایسے اسبید کچھان کو اں ہیں جدا وہ ملو تداں
 جیو نہ اہل ایمان منیاں نیا وچہ خداؤں
 توں معبود اسدا اچھا مومن سجدے پیشین
 کتہ انہا ندی اگر جاسی گن کندی پنے
 ہوسے حکم بہشت لیا ہو دفرخ دھرو میا نہ
 جنت محشر نہ وچاے دفرخ دھرن میا نہ
 ہر امت خود نال نہیں چلن عالیشانان
 جنوں نور ملے سو دیکھے جھوں نور سحر می

قَالَ اللَّهُ تَعَالَى يَوْمَ تَرَى الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ يَسْعَىٰ نُورُهُمْ بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَبِأَيْمَانِهِمْ
 بُشْرًا لِّأُولَئِكَ يَوْمَ تَجْعَلُهُمُ أَزْوَاجًا خَالِدِينَ فِيهَا ذَلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ

ہر مومن و مشعل نوروں دیسی پاک آہی
 تے چہرہ لگٹ انہاں تھیں ہوں ہکا مشعل اگے
 جو مومن ناقص نور اگوٹھے ناخن لسی بجائی
 جو اس تہیں ناقص نور اگوٹھی انہاں بھی سیاو
 اہل نفاقاں نور نہ ہرگز رہیں نہ اندھیرے

ہاک اگے ہاک سچے پاسے چلن اوہ ہمراہی
 جو انہاں تھیں گھٹ اوہ ہکا مشعل تھیں اپنی ٹھوگے
 اس ایہو سکر می روشنائی مشعل ملے نکائی
 وانگ ٹٹانے رہی نہ ثابت چکے تے پیچہ جاوے
 جانن پوچے اہل ایمان ہوں چل اگیرے

ان کے آگے اور اس کے پیچھے
 دوسرا پہلو اور کہا جائے گا
 وہ سچے ہوں نہ جانتے ہیں
 باغ جن کے نہیں رہے جی
 تہاں میں ہمیشہ رہے
 تہاں میں رہے
 ہے کامیابی طریقی
 ہے تفصیل معالہ التنبیل میں
 ایک حدیث روایت کی ہے کہ
 بعض مومنوں کا نور تیار ہوگا
 کہ یہ نہ شریف سے جان پاک
 کو روشن اور صفا کر دیا گیا
 اور بعض کا انہاں میں ہے کہ
 ان میں سے بعض مسلمانوں کیلئے
 نور اعمال کا بعض مسلمانوں کیلئے
 نور ایمان کا اور بعض مسلمانوں کیلئے
 نور سچائی کا اور بعض مسلمانوں کیلئے
 نور پاکیزگی کا اور بعض مسلمانوں کیلئے
 نور شرف کا اور بعض مسلمانوں کیلئے
 نور جلال کا اور بعض مسلمانوں کیلئے
 نور کرم کا اور بعض مسلمانوں کیلئے
 نور عظمی کا اور بعض مسلمانوں کیلئے
 نور جلال کا اور بعض مسلمانوں کیلئے
 نور کرم کا اور بعض مسلمانوں کیلئے
 نور عظمی کا اور بعض مسلمانوں کیلئے

۱۲ منہ
 ۱۱ منہ
 ۱۰ منہ
 ۹ منہ
 ۸ منہ
 ۷ منہ
 ۶ منہ
 ۵ منہ
 ۴ منہ
 ۳ منہ
 ۲ منہ
 ۱ منہ

[illegible]

بعض منافق نور ہو سی کچھ نفسی نور تھا میں
 میں بھی نال تباہ ہے دنیا اندر سارے
 جے تیں نال لچا پسانوں پل تیں لگا چلا میں
 مومن کہن نور و جمید ایتھے کم نہ آدے
 یعنی نور ایہ نیک اعمال جو کہ اخلاص کماے
 عجا یہ بات منافق سنس جاس کچھال بھلیندے
 جو ایہ سب لوک سانوں ٹالیں چلو مگر انہا ندی
 ہک دروازہ ہو سی اس وچ مومن داخل ہون
 اندر اس دیواروں رحمت طرف بہت ایہائی
 کہن منافق اہل ایمان سانوں چھوڑ تباہ
 مومن کہن نال ہے پر تیں نفاق کما یا

مصدق علیہ
بیت اور دوزخ کے درمیان
نصفون نصفون
بالو بی جاویگا
کیرا کیرا
قلین

[illegible]

بھننے وانگ کچھڑاؤ دن گھنٹوں پل پتھیں
 بھننے کے لئے میری یادہ گھنٹوں دوری دورے
 کے کافر بہمنش کے سرے فرخ اندر دھت
 اس قدر دورے پتھیں ثابت نگہ سدائش
 اور بہت شہابی صحیح سلامت پیدائوں جاو
 اور صحیح سلامت پتھیں نگہ ثابت قریب
 اور سواری پل پتھیں فرخ کرید پتھیں
 اور سب پتھیں تیز پتھیں گھاس نال اندر پتھیں
 جیہ پتھیں نیکان یادہ توپن فرخ فرادہ
 کہیں برابر اسانوں و عسے رپ سنائے
 اور اسان فرخ نہ پل ڈھنڈی پتھیں اور بار
 اور اسان نال گھاس نالوں فضلوں بار خرابا
 اور پتھیں گھاس نالوں پتھیں پتھیں اک بھائی
 اور پتھیں گھاس نالوں پتھیں پتھیں
 اور پتھیں گھاس نالوں پتھیں پتھیں

این کتاب در سال ۱۳۰۲ هجری قمری در شهر تبریز
چاپ شده و در سال ۱۳۰۳ هجری قمری در شهر تبریز

از او و از آنکه او را و از آنکه او را و از آنکه او را

[illegible]

نیکی بک و پس کوئی خالی مرے نرا سا
 اوہ وہ جانخص پس فراگوں انہوں سال سناؤ
 اوں کی میں تینوں تختی میں انپ خداوں
 درجہ دواں برابر بی جنت اندر پایہ
 طبع ترانہ ذہن کچھیں و فتر عمال والے
 خوش کوئی غسل وضو ان شہیدان بھارا
 کسی گواہ سے گماہ پائی سن نیکیا تو چلیں
 بھی تیرے تیری جو کچھ سب تعریف الہی
 جو ہر حق میں یہ وہ نیت خاص خصوص
 کہ تو سن و از جو کہنے فتر یہاں تو سی
 نہ ہو تو ہی وہ مومن دیکھ فتر یہاں
 کہ ہو پس اس حاضر کہ ہو فتر نیکی سندا
 یہاں چھٹی کی تیس سال انہاں طوہار
 جتنے چاہیں یہ حج اتھائیں توں ملک میں خرہ
 یہاں انہاں توں ملک کاں ب فرماوے
 یہاں چھٹی تیس بندہ مومن جنت لالہ ہو
 از اپنے کچھ ترانہ پڑھناں سبحان اللہ

[illegible]

زہد یا فلاح نصرت بھی حرص ثناعت حاصل
 ہوتا ہے جو دنیا دہنی انہوں کی نکل سخاوت
 قتل و راحت بیکر حیدر حساب کر کے
 مکر و بی خیانت بھی فاسد عقود آبار
 حق ہے بھی استادانِ خصماں غلیظ اعداں
 یہ حقوق جو بکد و حیدر اساریاں مسلماناں
 داد مانگھا تا اور اگر کے رخصت اگال کر لیں
 جن کی پاک حساب ہو گا پھٹے دوجی نہا میں
 کوئی ہنر کوئی دے تریخی خفاہر ہتہ دہست
 کیسے نہاں چھپے کوئی باہول غنص غفاری
 کیاں حیدر لیں ضلالت ہوں میں جھوٹے
 جو میں نیکی یا علم سکھایا اجرا نہاں ہتہ آستے
 جنت اجر کریدیاں ملیا طسی ہستہ کایں
 نہ او دایں اجر سے احسان کرے تہے تہے
 بھی گھائی سوال کاںوں شکر تہے ایہاں
 چوتھی گھائی سوال دیرا نہ رضوان نہاں
 چھوٹی لودہ بھی تہیں جوں تہے نہاں تہے

[illegible]

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

جہن نقصان ہو کہ جسے جاگ ڈالیں وہ چار
 تے تھیں قدر گناہاں شکر کیا وہ نہ تھی
 ہو درود و شیرات کہ سن پر وہ آتش لاٹاں
 ہو گئی گھس گھس گلاں کہ نے خبر قزاقوں
 یار پیکر نہ کہن است پار لنگھا میں

جو کچھ ہے اسے ظلم قدی رب انصاف کریں
جسے عالم پائش رہی نیکی منگوا لے برائیوں
اتنا قدر غدا پگنہاں ہوتی ظلم تائیں
رضویں ظلم سے مرض کسے داد تانہ مرضانی
انوار محض شہزادین نعل عبادت بھائی
دائے نعل تھاں پوئے ملن ہو کر کسے نل
بھنے عالی تہست پنا حق معاف کریں
پوئے شرف قریب شہرت گارن دنیا اند چار
نہ فضل کرم کلا ہے سرانے نقیب بھار
قرص ضروری کدورت نل چہنگ تیری
بک نہ نل پڑ لیاون حشر اند فرضانی

۱۰
 ۱۱
 ۱۲
 ۱۳
 ۱۴
 ۱۵
 ۱۶
 ۱۷
 ۱۸
 ۱۹
 ۲۰
 ۲۱
 ۲۲
 ۲۳
 ۲۴
 ۲۵
 ۲۶
 ۲۷
 ۲۸
 ۲۹
 ۳۰
 ۳۱
 ۳۲
 ۳۳
 ۳۴
 ۳۵
 ۳۶
 ۳۷
 ۳۸
 ۳۹
 ۴۰
 ۴۱
 ۴۲
 ۴۳
 ۴۴
 ۴۵
 ۴۶
 ۴۷
 ۴۸
 ۴۹
 ۵۰
 ۵۱
 ۵۲
 ۵۳
 ۵۴
 ۵۵
 ۵۶
 ۵۷
 ۵۸
 ۵۹
 ۶۰
 ۶۱
 ۶۲
 ۶۳
 ۶۴
 ۶۵
 ۶۶
 ۶۷
 ۶۸
 ۶۹
 ۷۰
 ۷۱
 ۷۲
 ۷۳
 ۷۴
 ۷۵
 ۷۶
 ۷۷
 ۷۸
 ۷۹
 ۸۰
 ۸۱
 ۸۲
 ۸۳
 ۸۴
 ۸۵
 ۸۶
 ۸۷
 ۸۸
 ۸۹
 ۹۰
 ۹۱
 ۹۲
 ۹۳
 ۹۴
 ۹۵
 ۹۶
 ۹۷
 ۹۸
 ۹۹
 ۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳

توں کیوں و تاحی انہاںد کچھ سی پاک آہی
 ایس پرلی نہ فرمت نیوں کسریا تداہیں
 مینوں علم جو دیون بیت اسدلی سچی آہی
 حکم کرے رب نظر اعلیٰ جنت نظری آئے
 کہیں یار بیت اسدی ساخی آتوں آہی
 جو اس مویشی حق تساؤ انیش سی اول دیہو
 سبکہ بن اسان کھنیا یار بیت کرسن دیکر
 تے جیکر بننے والا کافر بت اس نہ آئے
 فیض اکرم رب مہن تائیں سب بیگشیشی
 حضرت آکھیا اصحابان جانوں مقلس تائیں
 حضرت آکھیا ایہہ مقلس مقلس اوہ ایہاں
 روز قیامت اس کے وجہ جنت لیساں جائیں
 کوئی آکھے اس مینوں لیسا یا کچھ مال جو دایا
 کوئی آکھے اس مینوں یار یا کیتی جے اسدوئی
 حکم ہوی جو نکلیاں اسدیاں حصار انہوں دیہو
 چھل نکلیاں سب لہجی اس کھلیاں زبان تائیں
 فریاد انہوں کھیا حضرت جالوں او تریا توں

او کہہ سکتی ہر معلم نینوں نیت دیوں آہی
 رک کہہ سکتی قرضایاں تائیں دس سگ کچھ ناہیں
 او کہہ سکتاں صبر آئے حق دیوا الہی
 رک کہہ سکتی ہیں سنوں بچاں مل لہجوں جھاو
 رک کہہ سکتی ہیں ارمان بچاں قیمت بہت مکانی
 اسے بدلے جنت لیہو مل اس جنت لیہو
 اپنے دینے واپاں سینوں صحت ریدی گھیر
 تے تکی بھی اس کسی ناہیں بیاں بھار جو آہ
 چے بدل کے تل اسدیاں بیاں بچہ دوزخ لپی
 یاراں کھیا نقد جس مال اسباب بھی ناہیں
 جس بہت نمازاں راز صدقے تکی بہت کامانی
 اچھا ہستی عقاب والے گھبرن اس کے تائیں
 کوئی کہے اس میںوں گٹھا جانوں مار دینا یا
 کوئی کہے اس میںوں گاباں بکیر عزت کھوئی
 جیو نکرا رضی بھٹن اس پر راضی توں کر یہو
 اسنوں بکیر دوزخ دامن گالیاں سب سکالیاں
 یاراں آکھیا ٹیٹی بیٹا ناہیں مل جنہا تمل

[illegible]

ملنے فرمایا جبکہ
 قاتل کی حیثیت اور اس کے
 جھوٹ بولنا۔ اور اس کے مقابلہ میں
 یہ آئینہ اندر آیا جس کا کیا جاوے گا۔
 پھر اس نے اس کو اندر دیا ان کو گونج کر
 ہر طرف سے ایک بار ہو جاوے گا۔
 یہ آئینہ اندر آئے افسانہ اور آئینہ
 اندر دیکھے۔ یہ ہول سے رہا تو یہ
 زیادہ تر ہے۔ یہ فائدہ ہوگا
 اور اس کے اندر ان کے ہول
 سے زیادہ ہوگا۔ یہ تحقیق دیکھنے کے

[illegible]

Handwritten text in Urdu script, likely bleed-through from the reverse side of the page. The text is partially obscured by the binding and the texture of the paper.

This image shows a blank, aged, cream-colored page, likely an endpaper or flyleaf from an old book. The paper has a slightly textured appearance with some minor discoloration and faint horizontal lines near the top edge, possibly from the binding or scanning process. A small, dark smudge is visible near the bottom center of the page.

1871
Feb 21
Mar 1
Mar 10
Mar 15
Mar 20
Mar 25
Mar 30
Apr 5
Apr 10
Apr 15
Apr 20
Apr 25
Apr 30
May 5
May 10
May 15
May 20
May 25
May 30
Jun 5
Jun 10
Jun 15
Jun 20
Jun 25
Jun 30
Jul 5
Jul 10
Jul 15
Jul 20
Jul 25
Jul 30
Aug 5
Aug 10
Aug 15
Aug 20
Aug 25
Aug 30
Sep 5
Sep 10
Sep 15
Sep 20
Sep 25
Sep 30
Oct 5
Oct 10
Oct 15
Oct 20
Oct 25
Oct 30
Nov 5
Nov 10
Nov 15
Nov 20
Nov 25
Nov 30
Dec 5
Dec 10
Dec 15
Dec 20
Dec 25
Dec 30

Handwritten text in Urdu script, likely bleed-through from the reverse side of the page. The text is partially obscured by the binding and the edge of the paper.

This image shows a blank, aged, cream-colored page, likely an endpaper or flyleaf from an old book. The paper has a slightly textured appearance with some minor discoloration and faint horizontal lines near the top edge, possibly from the binding or scanning process. A small, dark smudge is visible near the bottom center of the page.

1871
Feb 21
Mar 1
Mar 10
Mar 15
Mar 20
Mar 25
Mar 30
Apr 5
Apr 10
Apr 15
Apr 20
Apr 25
Apr 30
May 5
May 10
May 15
May 20
May 25
May 30
Jun 5
Jun 10
Jun 15
Jun 20
Jun 25
Jun 30
Jul 5
Jul 10
Jul 15
Jul 20
Jul 25
Jul 30
Aug 5
Aug 10
Aug 15
Aug 20
Aug 25
Aug 30
Sep 5
Sep 10
Sep 15
Sep 20
Sep 25
Sep 30
Oct 5
Oct 10
Oct 15
Oct 20
Oct 25
Oct 30
Nov 5
Nov 10
Nov 15
Nov 20
Nov 25
Nov 30
Dec 5
Dec 10
Dec 15
Dec 20
Dec 25
Dec 30

Handwritten text in Urdu script, likely bleed-through from the reverse side of the page. The text is partially obscured by the binding and the edge of the paper.

This image shows a blank, aged, cream-colored page, likely an endpaper or flyleaf from an old book. The paper has a slightly textured appearance with some minor discoloration and faint horizontal lines near the top edge, possibly from the binding or scanning process. A small, dark smudge is visible near the bottom center of the page.

1871
Feb 21
Mar 1
Mar 10
Mar 15
Mar 20
Mar 25
Mar 30
Apr 5
Apr 10
Apr 15
Apr 20
Apr 25
Apr 30
May 5
May 10
May 15
May 20
May 25
May 30
Jun 5
Jun 10
Jun 15
Jun 20
Jun 25
Jun 30
Jul 5
Jul 10
Jul 15
Jul 20
Jul 25
Jul 30
Aug 5
Aug 10
Aug 15
Aug 20
Aug 25
Aug 30
Sep 5
Sep 10
Sep 15
Sep 20
Sep 25
Sep 30
Oct 5
Oct 10
Oct 15
Oct 20
Oct 25
Oct 30
Nov 5
Nov 10
Nov 15
Nov 20
Nov 25
Nov 30
Dec 5
Dec 10
Dec 15
Dec 20
Dec 25
Dec 30

Handwritten text in Urdu script, likely bleed-through from the reverse side of the page. The text is partially obscured by the binding and the edge of the paper.

This image shows a blank, aged, cream-colored page, likely an endpaper or flyleaf from an old book. The paper has a slightly textured appearance with some minor discoloration and faint horizontal lines near the top edge, possibly from the binding or scanning process. A small, dark smudge is visible near the bottom center of the page.

[illegible]

میں
 کی صحبت و ادب
 کہ بعد از اعلیٰ المصلح علیہ السلام نے فرمایا وہاں
 جلیل القدر علمائے کرام و زواید و کرامت و عدل
 و جلال و کبریا کی صحبت و ملاقات سے ہزار
 سال کی عمر کی عمر و کرامت و عدل
 میں یہ ہیں کہ وہ کرامت و عدل
 میں یہ ہیں کہ وہ کرامت و عدل

تال انتشار اللہ پھیلیاں لکھیاں اندر عزت پائی
 مرقع بہت نازک نمازاں ایسے کارن ہوئی
 تاساں ریاں پھیلیاں تینا ایسی اچھے ڈھائی
 تاسنہاں بھاری سیکر سر پر کوشل لازم ہوئی
 اکھان اپنا قدر ضروری جو تیرہ حکیمہ منجادی
 ہو مکان چوہری گرنی کنوں خلاصی نصیب
 جس پر میرا شکر و کارن اسوں صحت ہوئی
 تیرے دشمن بدست کے جنت آید حکم
 بھی حال عیشی نگہاں کنوں حال کھسی
 تیرے جنہاں علم بعدی کتنی تنہاں راری ہوئی
 ناخوش تیریں بے فکر و آتشا بد کل بھلا
 اس گناہ عاف ہوئی تیری بھی بکس یاد
 جہنم گناہ آمانہ بدست آویں کہ تیری
 سینہ باندی امت ہر مہربانی نظر کرکے
 اوہاں نال کناریاں تیریں ہر تری پر بھلا
 جہیز تیریں نعمت جہیز شگن بھی نا پتر اون
 حضرت لکھیا عرض کینا میں رب ہو دہا میں

ایسی کہیں میں مستور داری پختہ سفر ہزاراں
رب فرمایا سفر ہزاراں داری سفر ہزاراں
انہی امت جنت جائے باجہ حساب عبدوں
یاراں عرض کیا وہ چو کیسے ہزاراں عملوا لے
بھی میرے ساتھ دو کھانا یہ شکر آگیا کر سٹے
پیش قدم ہو میرے گریہ نشیدوں پر یاروں
دیندار کے ان نجات دینا عرض نہ کافی
جن دن حاضر و غائب تھے سنح صاحب ہیں
جو روت مرضی چھوڑ گئے ہر نماز میں
جو مومن فوت اللہ وارکمن دن اگر داری
نکا ٹاپ پیدا و قسا ند رکھتے لذت کارن
یہاں عملوانا لے جنت باجہ حساب حسن
جو مومن صبر کرن پہنچتی تنگی ہو رہی ماری
راضی ہیں اللہ تے ہر دم کرن بے ادبی نہیں
روز قیامت اب اونہا ننون بخشے باجہ حساباں
جاں صحت ہو عافیت دے کھنڈ نہاں شاں
فر حکم ہو ہی و وفوقی ہون فرقہ پاک کفاراں

[illegible][illegible]

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳۹۸
 ۳۹۹
 ۴۰۰
 ۴۰۱
 ۴۰۲
 ۴۰۳
 ۴۰۴
 ۴۰۵
 ۴۰۶
 ۴۰۷
 ۴۰۸
 ۴۰۹
 ۴۱۰
 ۴۱۱
 ۴۱۲
 ۴۱۳
 ۴۱۴
 ۴۱۵
 ۴۱۶
 ۴۱۷
 ۴۱۸
 ۴۱۹
 ۴۲۰
 ۴۲۱
 ۴۲۲
 ۴۲۳
 ۴۲۴
 ۴۲۵
 ۴۲۶
 ۴۲۷
 ۴۲۸
 ۴۲۹
 ۴۳۰
 ۴۳۱
 ۴۳۲
 ۴۳۳
 ۴۳۴
 ۴۳۵
 ۴۳۶
 ۴۳۷
 ۴۳۸
 ۴۳۹
 ۴۴۰
 ۴۴۱
 ۴۴۲
 ۴۴۳
 ۴۴۴
 ۴۴۵
 ۴۴۶
 ۴۴۷
 ۴۴۸
 ۴۴۹
 ۴۵۰
 ۴۵۱
 ۴۵۲
 ۴۵۳
 ۴۵۴
 ۴۵۵
 ۴۵۶
 ۴۵۷
 ۴۵۸
 ۴۵۹
 ۴۶۰
 ۴۶۱
 ۴۶۲
 ۴۶۳
 ۴۶۴
 ۴۶۵
 ۴۶۶
 ۴۶۷
 ۴۶۸
 ۴۶۹
 ۴۷۰
 ۴۷۱

پھر مصیبت نہ تھی شش و روز خود عذاباں
 بنیت و علم پر انہیں بنار غلامانے چہا
 استا پڑھاں جو دھنہ سے کوئی اکے میر
 دے جو پستان بریاں ایسے اللہ ساں بجا
 تے نیت نیک علم و اندر طلب رضا رمانی
 اتے سادہ دینی حق تباواں باجوہ و ریواں
 جہلہ کوں جوں کیہو گی میں حق سناں
 جو انکے حق تے مار یا جاؤد حضرت فرماتے
 یاں عرض نبی نوں کہ تے جس حق تمایا
 نبی کہہ اس جرنہ گھنڈا جوں ہاٹیوں سیا
 جد جے فرمان چنہاں حکم عذاباں آئے
 حاکم قیدی بھواری جو تعاول غلاماں
 اسان نیا نو تہاں رعیت دیو چہ صحت ٹیاناں
 سلیمان نبی نوں حاضر کر کے کہسی ب انہاتوں
 اس کیوں قضا نماز نہ کہتی کٹے عذر لیاؤ
 ابویں قیدی عذر لیاؤں اسان مصیبت جوئی
 یونس نوں حاضر کر کے انہاتوں فرمائے

صہ اپنی قدرت کاملہ سے انکی حفاظت اور پرورش کی ہے۔

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳۹۸
 ۳۹۹
 ۴۰۰
 ۴۰۱
 ۴۰۲
 ۴۰۳
 ۴۰۴
 ۴۰۵
 ۴۰۶
 ۴۰۷
 ۴۰۸
 ۴۰۹
 ۴۱۰
 ۴۱۱
 ۴۱۲
 ۴۱۳
 ۴۱۴
 ۴۱۵
 ۴۱۶
 ۴۱۷
 ۴۱۸
 ۴۱۹
 ۴۲۰
 ۴۲۱
 ۴۲۲
 ۴۲۳
 ۴۲۴
 ۴۲۵
 ۴۲۶
 ۴۲۷
 ۴۲۸
 ۴۲۹
 ۴۳۰
 ۴۳۱
 ۴۳۲
 ۴۳۳
 ۴۳۴
 ۴۳۵
 ۴۳۶
 ۴۳۷
 ۴۳۸
 ۴۳۹
 ۴۴۰
 ۴۴۱
 ۴۴۲
 ۴۴۳
 ۴۴۴
 ۴۴۵
 ۴۴۶
 ۴۴۷
 ۴۴۸
 ۴۴۹
 ۴۵۰
 ۴۵۱
 ۴۵۲
 ۴۵۳
 ۴۵۴
 ۴۵۵
 ۴۵۶
 ۴۵۷
 ۴۵۸
 ۴۵۹
 ۴۶۰
 ۴۶۱
 ۴۶۲
 ۴۶۳
 ۴۶۴
 ۴۶۵
 ۴۶۶
 ۴۶۷
 ۴۶۸
 ۴۶۹
 ۴۷۰
 ۴۷۱

[illegible]

تہ جیہہ قول فرار کر سید کرے یو فانی۔
 جو کافر نال انکار تکبر ناه ایساں لیاے
 تے نہاں اللہ ہک چھاتا بنی تہنیاں کی
 بولہ بنیاں نہیں بعض نہ منجھ شریں ترمائی
 اوہ پانی کارن تے لیں تہ خیر چہ دھسن
 بابہ بھی تیکل کریں حاضر و چہ شہرے
 حکم ہوئی تیں انہوں جانوں سنگین نہیں
 جس گارن تیں بندہ تے خط رج کر سیک
 بھی غلات گلی چری بس کارن تے
 دنیا ختم کر لسی یارب دست کتھے میرے
 بھی ایشیاں تال سکاو تری نہیں کہے پیاری
 حکم جیہی دست سکد تال سیک جاون
 تے نہاں بن پیارا کیتا دنیا چھ لائی
 صفت اہمادی اکھنسا والی نیا پار کرے
 کرن پشیر حرموں شہیدوں ایم طلب صافی
 تے خمدونے ہوش رکھن نہ چاؤر و ڈیانی

تے دین اندر جو طے کرے چاؤر نال ڈیانی
 بھی غلات جہوں رتہ کافر نہاں پکڑا
 یا جتے جیتے جھنڈے دوتی چاگ ہونی
 دوتی جیکھ دیا و انہاں پانی جھلو پاسے
 اوہ ایمان اوہ تاداد ہو کھادہ جیکھ پائیں
 جے نیا چہ سینکد لوکاں جیکھیاں ہی حرد
 رب کسی اپو دنیا و اجس گتے بدرا تیں
 بھی سدی کارن لیاں یاں خلی تیں تریں
 دوتی اندر والا سنوں ہوئی سکم آئی
 نہاں میرا سچہ چھوڑیا حکم جیہی تے تیرے
 جیکھ چہ کرکریں نہاں تیں اور کدیواری
 جہاں تیرا کارن تیں چنیا اس پکھ چنیا
 اوہ دنیا نال جیاس اسدن انہاں تہندہ آئی
 جے دنیا و کرن نہ تادی جاکم نہ دھرو
 تے ایشیاں تال تون خوشی مل کھان نالے
 تے جیہی نہ کرکریں جیکہ دنیا پائی

بیان شفاعت اہلبیاد و اہلبیاد و اطفال

Handwritten marginal notes in Urdu script, including religious and philosophical commentary, located along the left edge of the page.

اللہ تعالیٰ نے
فرمان فرمایا کہ میں نے
میرے بندوں کو جو میری
رہنمائی کی ہے ان کی شفاعت
میں قبول فرمائی ہے

وہ جس نے اپنے رب سے
محبوب ہو جائے اور اس کی
طاعت کرے اور اس کی
رہنمائی کرے اور اس کی
شفاعت کرے اور اس کی
رحمت سے مستفید ہو

یہاں تک کہ اس کی
شفاعت سے اس کی
رحمت سے مستفید ہو
اور اس کی شفاعت
میں قبول فرمائی ہے

<p>اول دیکھ قیامت ہیت خلقت کہنے روئے دو جہا وقت حساب کسی فن چنگ پھر کر لین کے شفاعت شافع اکھے یارب کر آسانی ترجیح اعلیٰ غالب ہوئی وقت برباں والا رب قبولے بخشے انوں رحمت شامل ہوئی نیک و نجس و چہ جنت علون یاں میں بخشا میں نیکال اس فضل دی ہوئی سادہ حضرت والی اودہ نیت و دوزخ و چہ رہے جس کلمہ پڑھیا جانوں جے بریا یاں بدلے ساڑن جہ کہ باہر آئے جے سو کر شفاعت اسدی بخشش مل ہوئی</p>	<p>لکھیا وچ کمیں شفاعت کتنی وچہیں ہو نال شفاعت ختم نبیاں لوک آرام کر لین چھوٹی وڈی بات کچھ ہوسی سخت حیرانی فضلوں کر ان عایت انوں کمن حساب سکھلا پکڑے چلن دوزخ دیول کرے شفاعت کوئی حضرت کہا شفاعت میری ہوئی یا تائیں میں جہیاں بدکاروں امید شفاعت والی کے پرہیز جو کفر شرک تینوں میں گیا جہانوں بھانویں لکھ گناہ کبیر و اور کج جنت جاوے کافر مشرک ایم سر سن کرے شفاعت نہ کوئی</p>
----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------	----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِكُلِّ بَنِي دَعْوَةٍ مُسْتَجَابَةٌ فَتَجَلَّ كُلُّ بَنِي دَعْوَةٍ
وَأَنَّ اخْتِمَاتُ دَعْوَتِي شَفَاعَةٌ لَأُمَّتِي إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ فَهِيَ نَائِلَةٌ إِنْ شَاءَ اللَّهُ
تَعَالَى طَبَقَاتُ هَذِهِ أُمَّتِي لَا يَشْرِكُ بِاللَّهِ شَيْئًا ۝ ۱۸۶

مشرکوں کو پرہیز پہلا دینے سے مول نہ جاوے
تاکہ اس کر شفاعت حضرت بخشش بدی پاوے

ذکر اعمال محبوبہ شفاعت

<p>حضرت کہا جو کرمی یارت میری چھاتی جو پڑھو دعا یہ بانگوں پہچے جو مشہور ایہانی</p>	<p>یا کر یز یارت قبر میری جیکوئی بعد ماتی حق شفاعت انہاں کارن میرا پڑ آئی</p>
----------------------------------------------------------------------------------------	-----------------------------------------------------------------------------------

یہاں تک کہ اس کی
شفاعت سے اس کی
رحمت سے مستفید ہو
اور اس کی شفاعت
میں قبول فرمائی ہے

اللہ تعالیٰ نے
فرمان فرمایا کہ میں نے
میرے بندوں کو جو میری
رہنمائی کی ہے ان کی شفاعت
میں قبول فرمائی ہے

وہ جس نے اپنے رب سے
محبوب ہو جائے اور اس کی
طاعت کرے اور اس کی
رہنمائی کرے اور اس کی
شفاعت کرے اور اس کی
رحمت سے مستفید ہو

[illegible]

منہ سے اے الیہاء تکس ۱۶
نور علیہ وآلہ وسلم وید اور کون
کھینچے ہوئے لوگوں میں از دوسرے
کھڑا اور مقام کے ۱۷
مسئلہ مشکو میں از دوسری کی صورت

۸۴

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

۸۴

میں جانی حکم درو اپنے

کروینے کے دلوں میں ہو گا۔ اس کو ہم داناں دروہوں
یعنی جو کچھ دینا دی گئے وہ بغیر ہریشیوں
میں ہو گا وہ ایسے ہی بھائی بھائی ہو گے
یہ یعنی نکال دینے کا کینہ ان کے پرینے
صدور میں غل سودہ اور اوس
صلہ سے نکال دینا اور غنائی

جو پل تعین لنگھلا امت جلس وچ میدان کھلوس
امت احمد وچ اہاندا ہوسی قدر جو تعالیٰ
ہکد جو تے راضی ہوسن کینہ بغض نکوئی۔
فر حضرت احمد لے تہ کنجی درجبت داکھو لے۔
حال امت واکرن تدایش دہین فرشتے ساراں
سنک خبر ہوسی دلگیری پاک بنی دے تائیں
فر حکم ہوسی سر چا پیا ریتیر سوال قبولاں
حکم ہوسی کڈھ دوزخ چول امت اپنی پیاری
نال بنی دے ہونہ نمیر کرن شفاعت سارے
نال فرشتے لیکر حضرت دوزخ جان کنار
آپ اپنے دوست پیار دیہو پتہ نشانی
بھی ہیراک کے شہید شفاعت شرفصال تیں
سیہما راویا شفاعت کرن موافق شناناں
بعض ساراں شہر چھوڑاوں بعض سب قبیلہ
بھی مومن نہیک شفاعت کرن قدر موافق سارے
جد جو قدر ایمان والی سب خلقت باہر آئی
فرد جی دار تملایش کرسی بد خاص پیارا

پہلے چھپیاں کھلے دیکھ سب کھٹے ہوسن
 ہندو جے نون ظلمندی بخشش کون صفائی
 وَتَرَعْنَا مَا فُضِدْ وَرِهِمْ مِنْ غَلِّ جَبَرِ اَوَّلِ
 امت نون کردخل حبت دوزخ فیراگوئے
 جو دوزخ دلوچ امت نیری ستردی لاکھ ہزاراں
 سجدہ سیکٹ یہاں کہسی حمد تنائیں
 کرسی عرض جو یارب امت بخش ظلم جہولان
 جیدوچ ایمان ہووہاں جو دانہ مقدار سی
 ہر اک اپنی امت کارن کرسن عرض نیارے
 کہسی حضرت یارانتائیں کہہو یاد پایاے
 دوزخوچوں کڈھیا دیوانہاں ملک نورانی
 وہ ضیاء ندی کری شفاعت چلاؤ نہیں جائیں
 بعضے میاں ہزاراں کرسن بعضے لاکھ جواتاں
 تے چاہیں اندی کے شفاعت چاہی تہرے پایاے
 آپو اپنے یاراں خوشیاں بھی اشنا پایاے
 تال امت احمد بہتیاں تھیں قہر ہو سی ترمائی
 جو بہت بہن باہر آئی یا کوئی ریہا وچارا

۶۶
 اوصاف و شفاۃ از اسرار مبارک
 یعنی جس کا بیان ہے کہ اندر سے مقدار
 ہوگا اور جو اس طرح کیلئے تیار ہے
 وہ اس کی کیفیت کا علم نہ تھا
 ورنہ اس کی جان عقل کی راہی
 کے علم کے سچے بیان مشکوۃ میں
 نہیں ہے اس لئے
 حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ
 حضرت علیؑ کو سونے والا جب
 صلے اللہ علیہ اس کو توں جان اور
 قرآن پڑھ کر حال جان اور
 کیا ہے اس کو حال جان جنت
 اور اس کے کھروالوں

اس کے حکم اور اس کے
میں داخل کیا۔ اور اس کے
میں سے وہ شخص میں سے
شفا یافتہ قبول کیا گیا جو
دو ہفتے کے مشق کے بعد
ابن ماجہ دارمی میں
جس کے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ اہل سنت کی ایک
امت میں صفیں ہو گئی۔ انہی صفیں میں
تمام امتوں سے ۱۲-۱۱-۱۰-۹-۸-۷-۶-۵-۴-۳-۲-۱

کہیں ملک جو دوزخ اندر باقی اچھے نہ رہا
 کدھ دوزخ تھیں امت اپنی حکم ہوئی حمانوں
 پھر حضرت کہیں نبیاں لیاں صحابا علمانوں
 یاد کرں سب پتی نیا دن کدھ کدھ ملک لیاؤں
 فریجی رسی کے نلا لیشن پاک صیب الہی
 فرسیدیوں پچھے عرض کر لسی اذن ہوئی حمانوں
 فراگے دانگوں نال نبیاں یاران نابعداں
 اس شفاعتوں پچھے امت احمد و ترایاں
 فراہل ایمانناں چوں رہی دوزخ نہ کوئی -
 اندکاب پچھاتا انہاں شرک مول کیتوئے
 حضرت طلبان دی کرسی انہاں شفاعت تاپیں
 کا فرشرک طعنے کرسن دوزخ چو انہاں توں
 اوہ جھگڑا بخت ہوئی تسانیم وچ حیدر کرد
 چش کہ فرغیرت بدی قسمی کے فرماوے
 فر قدرت دی مٹھ دوزخ وچوں بھر کے باہر نکالے
 آخر دوزخ شرف جو ہے سال نچاہ خیراں
 سب دوزخ تھیں نکل جسے سٹریل ہوئے کوئلا
 نزلت انہاں جسے ثابت تازے باہر آ دن

فراویوں انگوں سجدیوں پچھو کرسن صحران
 جس دل اندر کائی داندیابی ایمانوں
 یاد کر سب تابعداں نشان ارشادوں
 استھیں پچھو امت احمد تھیں نصف ہونوں
 کہیں ملک جی دوزخ امت بہت تباہی
 کدھ ہوئے اذنی ذرہ ہے لوچہ ایمانوں
 کدھ دوزخ تھیں باہر لیاؤں خلقت لکھ نہ راں
 کہت باقی بہ بنیادی امت خبراں تیاں
 مگران قدر قلیل جنہاں توں نبیاں خبر نہ ہوئی
 تابع کسے رسول ہوئے خبر نہ مول ہوئے
 حکم ہوئی یہ حد نہ تیری میں انہاں پچھو راہیں
 جو اس قید سادھی کیا کچھ کیتا نفع تسانوں
 میں ہیں تبتیں برابرے دوزخ چو شرف
 جو شرک نال برابر مومن مول نہ کیتا جلاوے
 کہت چھوٹے دوزخ اندر لوک ایالار ناوالے
 اہل ایمان نہ رہی کوئی دوزخ اندر تاراں
 نہر حیات جو دوزخ پر اسوچہ ڈالے مولے
 چون پد جوں بدل وچوں باہر ہو دیوان

میں سرسنگا کے اندر باہر کدھ کدھ
 میں سرسنگا کے اندر باہر کدھ کدھ
 میں سرسنگا کے اندر باہر کدھ کدھ
 میں سرسنگا کے اندر باہر کدھ کدھ

لاؤنگا اور اندر کدھ کدھ
 لاؤنگا اور اندر کدھ کدھ
 لاؤنگا اور اندر کدھ کدھ
 لاؤنگا اور اندر کدھ کدھ

کیا دیکھا اور اندر کدھ کدھ
 کیا دیکھا اور اندر کدھ کدھ
 کیا دیکھا اور اندر کدھ کدھ
 کیا دیکھا اور اندر کدھ کدھ

[illegible]

دعایا دہاکن اُنے مدت گانہ سیافے
فرست پکھے عرض کران نیامنے طاع بھی

کدھ دوزخ تہیں کدھے آنے والے اس پہچاؤ
 آکھے دوزخ تہیں منہ میرا موڑیں بار خدا یا
 قول قرار کسی محکم مٹسی مکھ چھپاں
 وت فریاد کری یا اللہ منیول اونٹ پہنچاں
 آکھے یارب ہونہ منگساں قول قرار سناے
 بچنے عہد کرے فریاد ایں یارب اٹھ پہنچاں
 میکھے رنگ محل عجائب باغ بہاراں تانے
 جو یارب کر محروم نہ دینوں فضل بخش مراد اں
 اذن کرو دیا اخل ہو چہ چہ پیکر انجیاں
 سیکھو ہر کھنوں بسی بہت و چا شادی
 میں تیرے کس بہتیا تھیں جاگتا نہ کھانی
 میں تیراں کہیں نہ تھا قول بیت بہ بہا تان
 آکھے خواہش کرے میتیں ہونہ دھجھاے
 تھیں تیراں دلو با دناؤں کھریار کراے

جو یہ کائناتیں فرخچوں پہچھے باہر آئے
 جد ساعت گذر کر راحت پہنچے غفلت لگانے آیا
 رب کہہ سی کچھ ہو نہ سنگین آکھو نہ چالوں
 جنت کول درخت دیادس سایہ خوب ہو ایں
 جے ایہ دنیا توں پہر بھی منیس اللہ اس فرماو
 فراتھے دینچ اگرے دیکھے ہو عجائب جائیں
 ایوں ہولی ہولی پہنچے جنت دے دروازے
 پہنچے قول قرار تھائی بہت کرے فریادوں
 جنت چہ کردا خل منیوں رب رحیم کریاں
 دلوچ کہہ سی جنت لوکاں کیتی بہت آبادی
 رب فرماوے جاگت تریوں کی نہ کافی
 دلوچ بار نہ آئے سنوں آکھے بت حماناں
 اس بھوئے بخشوں اضی برنٹا بھوکھا کھاوے
 جو کچھ جوس ہواں اچھ جھاکھ سناوے

فریبے پائیں دوزخ و گشت نال گناہ
 جنت دوزخ نہ موضح نام اعراف ایہائی۔
 اہل جنت ہو دوزخیا نہ حال گتھوں میاں
 دوزخیا نہ حال جے دیکھن مشہت خوف سکاں
 ایسا یہ تسلی دل نوں دوزخ جاسن نائیں
 دوزخیاں ہو جنتیاں نہ مال کرین باتاں
 کہیں سلام ہشتیاں نوں ہو دیں مبارکیاں
 جہاں دوزخیاں نوں دیکھ چھپان کہن پکارا نہ باتوں
 فوجتیاں نوں کرن اشارت بہت غریب آہے
 جہاں حرم کدنی ہو یا حکم نہاتوں
 جہاں نیکیاں لہیں جنت جاسن سائے
 نیکی یہی برا جہنم چہ اعراف کھلو سن
 ناو نہاں شریک نہ فکر کیا یا نیکی برائی
 تہ نہاں ہوش کھل نہ آہستہ بے ڈوبے
 بعض دایت اندر فرقے ہوئے بھی آئے
 یا مال کھاراں جنگ کری کو یا پیو یا جھڑپیں
 یا پیو چہ خرابی چھوٹے مئے انہاں ترسانے

[illegible][illegible]

جو وہ حدایت میری مٹوں شکر مول کریا ہے
اوہ حکم سکھا دینا والے کرے صدق ایمانوں
ایہ حکم قبول کرے ہرگز کوئی غدر بنیدے
لکھن جنت پوشہوت آفت نیا لوالیا تپائیں
تاو نیا اندر کیونکر منے حکم میرا عا بنائے
تے دو جا فرزند بقیہ پائان اصل ہٹوں ناسے

بعضے مومن بعضے کا قرب قرآن کتابیں ۔
 آدم جن برابر کے ساریاں چھ خطا یاں
 جو مومن جن ثواب انہاں سو چھ کتابیں
 بعضے کہیں ثواب ہمیشہ لذت خوشیاں
 بہشت بخشیاں ص اللہ نے حضرت آدم میں
 آدم جاوے جنت اندر پھر نفع مباحی
 کھاوے پھوے جو ان کھیں لذت راحت پائے
 آدم دانگوں کھان میں نا کچھ فرق جانیں
 انہاں کہو جنت ظلم کو کیا یا کچھ ظلم انہاں
 جو سنگ والی نے گھوئی نوں چڑیا سنگ لگا یا

[illegible]

۱۔ رسول خدا صلی اللہ علیہ والہ
 وسلم فرمایا کہ منبر اور قیام کے درمیان
 بیٹھنے سے اجتناب میں ہے ایک
 بار فرمایا کہ منبر پر بیٹھنا
 جائز ہے لیکن بیٹھنے کے بعد
 قیام کرنا جائز ہے۔
 ۲۔ منبر پر بیٹھنے کے بعد
 قیام کرنا جائز ہے۔
 ۳۔ منبر پر بیٹھنے کے بعد
 قیام کرنا جائز ہے۔
 ۴۔ منبر پر بیٹھنے کے بعد
 قیام کرنا جائز ہے۔
 ۵۔ منبر پر بیٹھنے کے بعد
 قیام کرنا جائز ہے۔
 ۶۔ منبر پر بیٹھنے کے بعد
 قیام کرنا جائز ہے۔
 ۷۔ منبر پر بیٹھنے کے بعد
 قیام کرنا جائز ہے۔
 ۸۔ منبر پر بیٹھنے کے بعد
 قیام کرنا جائز ہے۔
 ۹۔ منبر پر بیٹھنے کے بعد
 قیام کرنا جائز ہے۔
 ۱۰۔ منبر پر بیٹھنے کے بعد
 قیام کرنا جائز ہے۔

کعبہ تے وہ طور بھی تھن مسجد اقصیٰ والا
 بھی تھاں مسجد نبوی جس تے حضرت تکیہ کرے
 جہاں روزِ حشر والا ہوسی سالِ نچیا ہزاراں
 اس تکیہ کردا میں پوچھیں مولیٰ تھار نکوئی
 تے دوزخیانوں دیکھدیاں ہر قوم تے آیا

مستاجات در خطاب رب البريات

[illegible]

پیمان حضرت دوزخ و نام طغیانات آن موجبات و رکات آن

سَمِعْنَا بِتَنَافُ الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الدُّنْيَا حَسَنَةً

بارگاہِ نبویؐ کی نیکی سائوں میں جہانی
 بدینہ ہاں ہے کیا جبرائیلؑ ششہ
 اچھیں حضرتؐ دیکھ آئیں روحِ فبراہی
 تے رکھ نہا خدا تائیں تیں جس ہاں مانی
 رنگ تغیر خوں ہو یا بچھا ہی ششہ
 حوں لگ ہو یا تغیر اسی دیکھ تباہی

[illegible]

ہر انسان کے لئے فرما دیا کہ جو اللہ کے روبرو اپنے گناہوں کی سزا کا مستحق ہو وہ اپنے گناہوں کی سزا کا مستحق ہو۔
 ہر انسان کے لئے فرما دیا کہ جو اللہ کے روبرو اپنے گناہوں کی سزا کا مستحق ہو وہ اپنے گناہوں کی سزا کا مستحق ہو۔
 ہر انسان کے لئے فرما دیا کہ جو اللہ کے روبرو اپنے گناہوں کی سزا کا مستحق ہو وہ اپنے گناہوں کی سزا کا مستحق ہو۔

ایہ تریجا طبقہ دوجے کو اوں سخت عذاب یادہ
 تھلے اس دے دروازہ نام سعیر ایہانی
 بھی مشرک سارے سوچہ بہن آتش نمر آہی
 سوچہ رہن گبر ہدیشہ آتش پوجن دانے
 تھلے اس دے دروازہ نام جیم سداے
 اس دے تھلے دوجہ دروازہ ستویں طبقے ایہی
 سوچہ بہن ہمیشہ منافق سخت عذاب الیماں
 جن انسان پائین آتش پہ پھانیاں تائیں
 دوزخ کہی ہو بھی ہے کچھ قدم پیش آہی
 آہی ملک موکل ایہن دوزخ اوپر بھانی
 ایہ آہی سب سزا ایہن تے تابعہ تہراں
 ہر دم قوت پرن یادہ دوجہ قداونہا تے
 رحمت لایا نہا تیاں اندر خالق مول نہانی
 اوہ ہنیر مانی کرن نہ ہرگز جو کچھ رب شراف
 جتنی خلقت دوزخ اندر بعض ایت کرے
 پیل الہی ہاک دوزخ اندر جیل قہر الہی
 اس چہ ہون ہنیر مان جو ترک نماز کریند

جو منکر نیان پیریاں کارن ہو یا امادہ
 جو مال تیاں کھاؤں ظلموں نہان ہاک آہی
 تھلے اس دے سقر ایہانی سخت عذاب تباہی
 ہاک دوجے تھیں دگھا ہر سخت عذاب ترے
 جو کسی پیغمبر نہ متے جا ہاک اس دے پاہ
 ناوینہ نام ایہانی اسدا آتش سخت جہی
 اوں رکھ پناہ اسانوں تھیں یہ جیم کریاں
 یہ قریبی دوزخ نوں تھیں پھروں یا تائیں
 کہی ہے کچھ کہیں آتش ایہا خواہش آہی
 جو سنبھانہ چہ سزا ایہی ترے ملک نام ایہانی
 رب پیش دوزخ تہیں پیدا کیتے سال نہراں
 ہاک دوجے تھیں دوجے تائیں پناہے برانے
 صورت ربی طبعیت کرے مہر نہ دل دوجہ آہی
 اوہ ذرہ فرق نہ ہرگز کرے حکم قہر جد آے
 اتناں میں گناہ مالک پناہے گناہن ہرگز
 اوتوں گناہ سناں اس چہ عرسن کوں تباہی
 جو قاتل نہ دیکھ نہ جان مال کو نہ دیند

یہاں کا نام مالک ہے اور
 دوزخ کے لوگوں کے لئے ہے
 دوزخ کے لوگوں کے لئے ہے
 دوزخ کے لوگوں کے لئے ہے
 دوزخ کے لوگوں کے لئے ہے
 دوزخ کے لوگوں کے لئے ہے
 دوزخ کے لوگوں کے لئے ہے
 دوزخ کے لوگوں کے لئے ہے
 دوزخ کے لوگوں کے لئے ہے
 دوزخ کے لوگوں کے لئے ہے

(ادبیات) ۱۰
 ہر انسان کے لئے فرما دیا کہ جو اللہ کے روبرو اپنے گناہوں کی سزا کا مستحق ہو وہ اپنے گناہوں کی سزا کا مستحق ہو۔
 ہر انسان کے لئے فرما دیا کہ جو اللہ کے روبرو اپنے گناہوں کی سزا کا مستحق ہو وہ اپنے گناہوں کی سزا کا مستحق ہو۔
 ہر انسان کے لئے فرما دیا کہ جو اللہ کے روبرو اپنے گناہوں کی سزا کا مستحق ہو وہ اپنے گناہوں کی سزا کا مستحق ہو۔

[illegible]

قَالَ اللَّهُ تَعَالَى وَيَلِكُ الْمُطِيفِينَ الَّذِينَ إِذَا أَكَلُوا عَلَى النَّاسِ يَسْتَوْفُونَ هُوَ وَإِذَا
كَانُوا لَهُمْ أَوْ ذَرَوْهُم مُّخِرُونَ هُوَ لَا يَبْطِئُ أُولَئِكَ اللَّهُ مَصْبُوعُونَ يَوْمَ عَقِيبِهِ
يَوْمَ يَقُومُ النَّاسُ لِرَبِّ الْعَالَمِينَ هُوَ التَّطْفِيفُ ٣٠ ر ب

لیند پورا یا وہ تولن اندرویل جلیندے
 بھی خجواراں نلکائی اندرویل وگاوں
 چالی سال سٹھاں جاو تھلے پنچے سوئی
 ست سخت نہایت گتہ چلن ندیاں نہراں
 ہاتھ نام تلے غئی کہیدا اللہ نام تیاں
 سبہ خلقت بدلوں اسمی ہو گرمی تھیں مرچا
 جُبُ الحَران ہی نام کی دالینی کھوہ اندوہ
 آتش تھیں دہ بانی ستا جبر حدیشیں آئی
 سٹول ہوٹھ سہ وڈر ہوسن وانگ پہاڑ
 سچ زبانی کریم رنگ منوں سے ہر ت کینہ
 اوچھ اندر کرکٹے کڈے غریب کنوں چلا
 گل کر اندر اوچھ چوں لکھے غریب تھانی
 برنوں دہ ایسی اس سڑی سخت غمائی بہانی
 ستر سال چٹے کوئی کا تر تا اس اُپہ جائے

جو دودھ گھٹ تولن سو اندر دیند گھٹ تولیند
 جو لوگ دھگے منہ تے ہوئے کچھ ہو الاوان
 ڈوٹکھاویل ایہائی ایڈا پتھر دالے کوئی
 پون ہنزد آب جو گسی جہاں کنوں کفال
 بکرا نام عساق ایہائی ہک غسلیں سداو
 جے ہک پالہ اس پانی تہیں دنیا پر آجے
 یو بہت تلاماوتے چٹے کھوے دفن اندر لے
 ہک طینہ انجبال ایہی ہو نام حمیم ایہائی
 جہاں ہو تھان پس لیا وں انوں کافر پر سداو
 اتلا ہو ٹھ لے کج آہیں تلوں دہنی سینہ
 سنگھوں بیٹھ جہاں شے بانی اندر اوچھ جلاو
 کدغاب پائیں سر پر کافرے اوہ پانی
 بٹو زہریرا ایہی ہک جا بگ مفری حد کائی
 ہک شے وچ بہاڑے ایہی اوہ نام صود سداو

۹۶

کفار انہوں نے فرشتے پر اس چڑھنا وں پھیر چڑھنا وں پھیر چڑھنا وں ایسا کہ	پھر وہ تھیں بہکنا وں پھر وہ تھیں بہکنا وں اودہ تباخت جو ہند دھڑ کوئی کہہ دینی گجاو
---------------------------------------------------------------------------	---------------------------------------------------------------------------------------

قَالَ اللَّهُ تَعَالَى سَرَّاهُمْ مِّنْ قَطْرٍ اِنْ يَّاقُتْصَىٰ وَجْهَهُمْ النَّارُ طَبَقَ اِرْثَاسٍ ۚ

وہ ہر دھڑ ہری پشانت تھیں بھلاؤاری سسر ہر دھڑ ہری پشانت تھیں بھلاؤاری	تہیون تھیں کھڑی بہتر مزنا ویکہ خاری بھڑ کے اک بجھے کد ایں جہ سارے گالے
خوش فرشتے ہوتے تھے ہر دھڑ ہری پشانت تھیں بھلاؤاری جے کہہ ہاراں اتے کھن گالے رت ہڈاں	

قَالَ اللَّهُ تَعَالَىٰ ذٰلِكَ خَيْرٌ لَّكَ اَمْ شَجَرَةُ الزَّكُوْمِ ۚ اِنَّا جَعَلْنَهَا فِتْنَةً لِّلظٰلِمِيْنَ
اِنَّهَا شَجَرَةٌ تَخْرُجُ فِيْ اَصْحٰلِ الْحَيٰمَةِ طَلْعُهَا كَاَنَّهُ رَءُوسُ الشَّيْطٰنِ ۚ فَاِنَّهُمْ
لَا يَكُوْنُوْنَ مِنْهَا اِلَّا عُثْرٰتٌ مِّنَ الْبُطُوْنِ ۚ ثُمَّ اِنَّا لَهْمُ عَلَمًا لِّلشُّوْبٰٓءِ مِنْ حَيْثُمْ
اُتْمَرٰتٌ مَّرْجِعُهُمْ ۚ اِلَى الْحَيٰمَةِ اِنَّهُمْ اَبَاكُمُ ضٰلِّيْنَ ۚ
كُلُّهُمْ خَلَقَ اِنْ شَاءَ رَبُّهُمْ يُصْرَعُوْنَ ۚ سُوْرَةُ الصّٰفٰتِ س ۲۳ پ ۳

وہ دھڑ اندر کھانا تھو ہر دھڑ ہری پشانت تھیں بھلاؤاری وہ دھڑ اندر کھانا تھو ہر دھڑ ہری پشانت تھیں بھلاؤاری	ہیت اندر جس کھاؤں اندر ہر گز ہے نکالی اس یو اندر انگوں خوشے خبر قرآن فی
وہ دھڑ اندر کھانا تھو ہر دھڑ ہری پشانت تھیں بھلاؤاری وہ دھڑ اندر کھانا تھو ہر دھڑ ہری پشانت تھیں بھلاؤاری	یہ یازن ہون اودہ کھانا کافر تائیں وند زبان لبان جھڑ ہون اندر دھڑ ہری پشانت تھیں بھلاؤاری

قَالَ اللَّهُ اِنَّ شَجَرَةَ الزَّكُوْمِ طَعَامٌ اَلَا تَتِيْمُ ۚ كَالْمُهْلِ يَغْلِي فِي الْبُطُوْنِ كَغَلِي
الْحَمِيْمِ ۚ خُلْدٌ وَّلَا فَاَعْلَوْهُ اِلَى سَوَآءِ الْحَيٰمَةِ ۚ ثُمَّ صَبُّوا قُوًى رَّاسِهٖ

یہ ہے اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ جس نے
قطران کے میں اور وہ اس میں ایک جگہ
پھر وہ تھیں بہکنا وں پھر وہ تھیں بہکنا وں
اودہ تباخت جو ہند دھڑ کوئی کہہ دینی گجاو
قَالَ اللَّهُ تَعَالَى سَرَّاهُمْ مِّنْ قَطْرٍ اِنْ يَّاقُتْصَىٰ وَجْهَهُمْ النَّارُ طَبَقَ اِرْثَاسٍ ۚ
وہ ہر دھڑ ہری پشانت تھیں بھلاؤاری
سسر ہر دھڑ ہری پشانت تھیں بھلاؤاری
خوش فرشتے ہوتے تھے ہر دھڑ ہری پشانت تھیں بھلاؤاری
جے کہہ ہاراں اتے کھن گالے رت ہڈاں
قَالَ اللَّهُ تَعَالَىٰ ذٰلِكَ خَيْرٌ لَّكَ اَمْ شَجَرَةُ الزَّكُوْمِ ۚ اِنَّا جَعَلْنَهَا فِتْنَةً لِّلظٰلِمِيْنَ
اِنَّهَا شَجَرَةٌ تَخْرُجُ فِيْ اَصْحٰلِ الْحَيٰمَةِ طَلْعُهَا كَاَنَّهُ رَءُوسُ الشَّيْطٰنِ ۚ فَاِنَّهُمْ
لَا يَكُوْنُوْنَ مِنْهَا اِلَّا عُثْرٰتٌ مِّنَ الْبُطُوْنِ ۚ ثُمَّ اِنَّا لَهْمُ عَلَمًا لِّلشُّوْبٰٓءِ مِنْ حَيْثُمْ
اُتْمَرٰتٌ مَّرْجِعُهُمْ ۚ اِلَى الْحَيٰمَةِ اِنَّهُمْ اَبَاكُمُ ضٰلِّيْنَ ۚ
كُلُّهُمْ خَلَقَ اِنْ شَاءَ رَبُّهُمْ يُصْرَعُوْنَ ۚ سُوْرَةُ الصّٰفٰتِ س ۲۳ پ ۳
وہ دھڑ اندر کھانا تھو ہر دھڑ ہری پشانت تھیں بھلاؤاری
وہ دھڑ اندر کھانا تھو ہر دھڑ ہری پشانت تھیں بھلاؤاری
ہیت اندر جس کھاؤں اندر ہر گز ہے نکالی
اس یو اندر انگوں خوشے خبر قرآن فی
یہ یازن ہون اودہ کھانا کافر تائیں
وند زبان لبان جھڑ ہون اندر دھڑ ہری پشانت تھیں بھلاؤاری
قَالَ اللَّهُ اِنَّ شَجَرَةَ الزَّكُوْمِ طَعَامٌ اَلَا تَتِيْمُ ۚ كَالْمُهْلِ يَغْلِي فِي الْبُطُوْنِ كَغَلِي
الْحَمِيْمِ ۚ خُلْدٌ وَّلَا فَاَعْلَوْهُ اِلَى سَوَآءِ الْحَيٰمَةِ ۚ ثُمَّ صَبُّوا قُوًى رَّاسِهٖ

کتابت اس انہذا کھاسن شیعہ نہ کافی مشکلی موت ملی بہرگز سخت ہونی رسوائی
بیان سوال کردن کافراں ملائک تہ بانیہ را و مالک را و عرض
کردن ایشان پد گاہ پوزردگار عزوجل

قَالَ اللَّهُ تَعَالَى وَقَالَ الَّذِينَ فِي النَّارِ لِخَازِنَةِ الْجَهَنَّمَ ادْعُوا رَبَّكُمْ يُخَفِّفْ عَنَّا
يَوْمًا مِّنَ الْعَذَابِ قَالُوا أَوْ كَمْ تَبْتَ نَأْتِيَكُم مَّرْسَلَةٌ بِالْبَيِّنَاتِ قَالُوا بَلَىٰ قَدْ
كَانُوا دُعَاؤُهُمْ أَكْفَرِينَ الْأَمْرُ فَضَلَّلَهُم مَّا هُمْ فِيهِ سَاءً

عاجز ہوں کہ مکاتبات میں کرسن عرض بیکاراں
ہلکن کر تخفیف عذابوں فضل کرسے رحمانی
انہاں کفر شرک نہیں منع نہ کیا خوف غلاب سب سے

قَالَ اللَّهُ تَعَالَى كُلُّهَا أَتَى فِيهَا قَوْمٌ سَالِمٌ خَرَفَتْ بِهَا أَلْفِيَا وَكَرُمْتِ بِهَا قَالُوا بَلَى
قَدْ جَاءَ قَائِدٌ يُرِيدُ فَكْدَنَا وَقَتْنَا مَا تَزُكُّ اللَّهُ مِنْ شَيْءٍ إِنْ أَنْتُمْ إِلَّا فِي
صَلِيلٍ كَبِيرَةٍ وَقَالُوا الْحَسَنُ السَّمْعُ أَوْ تَعْقِلُ مَا كُنَّا فِي أَصْحَابِ السَّعِيرِ وَفَاعَلَوْا
بِذُنُوبِهِمْ فَثَمَّ قَالُوا أَصْحَابِ السَّعِيرِ سورة مائدة ٢٩ ب

کفر نہیں تھی آئے تھے ہر دہا بہت ڈرایا
 اس کا کہہ کچھ نہ پھینچا تھاں طوفان بنایا
 تیسرا پڑے مگر اسی اندر لایا حق سخت نرا
 بچے اوتھے بات رسولان سے کچھ قبول کرینے

پرستہمت نفسوں سان میںاں جو کچھ نہاں سنایا
 دلوں بنا کر مسئلے کوئے ریدے فقے لایا
 بہ اقرار کفر و کرسن بد اعمال ادائیں
 چنگے بخت اساتے جوئے ذوق عاج نہ پونے

[illegible]

[illegible]

قَالَ اللَّهُ تَعَالَى وَنَادَىٰ بِأَمْلِكِ ابْنُ قُصَيْبٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ إِنَّكُمْ قُلْتُمْ هَـذَا جَمْرٌ خَرَسَ

سائل خوار بکارن کو کمن کچي جواب نہ آئے

قَالَ اللَّهُ تَعَالَى قَالُوا سِرِينَا أَمْتَنَا ائْتِنَيْنِ وَأَجِيئِينَا ائْتِنَيْنِ فَأَعْتَرَفْنَا بِذُنُوبِنَا

الْمُخْرَجِينَ مِنْ سِمْزَرٍ ؕ ذَٰلِكُمْ أَنَّهُ إِذَا دُعِيَ اللَّهُ وَحْدَهُ كَلْفُرْتَهُ أَنَّ اللَّهَ كَانَ بِهِ

تَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ فَإِنَّكَ عِنْدَ اللَّهِ الْكَافِرُ سُورَةُ التَّوْبَةِ آيَات ٢٢-٢٣

انوار الکرم و افاضت اسرار

[Faint handwritten notes or bleed-through from the reverse side of the page.]

فنا و صحرای کربلا شد که کربلا و عمارت

[illegible]

پس از این که درین میان ...
... و ...

... و ...
... و ...

یہودیوں سے کہیں کہیں یہودیوں کے

بہارِ ہندی میں کیا اور کیا کیا باتیں ہیں
اگر نہ کہ نا آواز ہو تو نہ کہ

۱۰۔ اے مشرکوں کے لئے جو اللہ اور اس کے رسول کو نہیں پہچانتے، ان سے تم پر کفر ہے کہ تم نے ان کو اپنے رب کی قسم یاد کروا کر ان سے سواری مانگ لی۔

الحمد لله تعالى ربنا البصيرنا وسمعنا فاصبر معنا على صديكارنا مؤمنون

وَلَمْ يَلْعَلْ يَنْقُذُوا بِمَا لَيْسَ لَهُمْ لِقَاءُ يَوْمِكُمْ هَٰذَا أَلَّا يَكْفُرُوا

[illegible]

سوال کا جواب محمد مصطفیٰ
 صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا کہ
 میں اور اسی اللہ کے بند ہیں
 جس میں ہمیشہ رخصت کا سبب
 میں میں ہی بہت ہیں نہ روہ
 جو وہ میری بہت ہیں نہ روہ
 یہاں پر خدا تعالیٰ کی تعاضد
 صاف دکھائی دے اور اس کا
 بیجا تر ادا کرتے اور اس کا
 ی جانی تر ادا کرتے اور اس کا
 تقدیر کیا جاتا تو ان ایسے
 ایک ایسے ہے جو ہر ایک
 خدا تعالیٰ کے ہر ایک
 ہر ایک کے

کتاب فی الفیہ فی القیامۃ

<p>فریختی ارسی کہیں جو امیں بھلے بار خدا یا ہن دنیا وچ بھیج سمانوں کرے نیک کامی تیرن چہ خدایہ ہمیشہ رہو یہاں نہاں فرماو</p>	<p>بھل ساؤ می بخش آہی بھلیاں بخش خدا یا اسان خستہ شر بلہیں ٹھاٹھیاں لقیں صفائی جیو کر ای دن نساں بھلایا یوں تیرن ہلاکے</p>
-------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------	------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------

قَالَ اللَّهُ تَوَالِي وَهُوَ تَصِيرُ حُونَ فِيهِ سَارِبًا أَخْرَجْنَا قَوْمًا صَالِحًا غَيْرَ الَّذِي
كُنَّا نَعْمَلُ بِهِ وَأَمْ لَمْ نَكُنْ نَعْمَلُ بِهِ بَارِئًا كَرِيمًا مَنْ تَدْرِكُ وَجَاءَ كَرَامَتُهُ
فَدُّوا قَوْمًا لَمْ يَكُنْ لَهُمْ مِنْ تَصِيرُ سوره فاطر ٢٢ پ ٢

در حقش درین بین یارید کفر یا دیکاران
 یک حال کنی که هرگز کائناتی نرسد قضای
 کسی میسر نمی آید و چو دانی
 بهیچ نرسد آنرا این چنین خوف است

و در خو چو کد طسانوں میاں جمع کواران
 همه عمل جو اسکے کہتے ہرگز کر سکتے نہیں
 جیکر نہیں نصیحت نہ بہن اودہ بات و مانی
 جیکھو نہت نہاں تھا میں ہو کر ظلم کدے

[illegible]

سورہ مؤمنون ۱۸ باب ۲

پنجویں اربکارن کافر کرا گئیاں	غالبیاں ہوئی بدبختی قوم رے گمراہاں
-------------------------------	------------------------------------

علاوہ ۱۱- ۱۲- منہ

[illegible][illegible]

۱۲ - منہ دیا اور دونوں ان
 جی ختم ہو جاویگا۔ تشریح
 خطاب کے بعد کافروں کا یہ
 تفسیر معلوم ہے کہ ان کے
 ان کے کہہ کر تشریح
 کے اور بھی ہے۔ اور
 جاویگا۔ ۱۲ - منہ

ما لہ تعالیٰ نے فرمایا تھا کہ
 دن (۱) اللہ تعالیٰ نے فرمایا تھا کہ
 دن (۲) اللہ تعالیٰ نے فرمایا تھا کہ
 دن (۳) اللہ تعالیٰ نے فرمایا تھا کہ
 دن (۴) اللہ تعالیٰ نے فرمایا تھا کہ
 دن (۵) اللہ تعالیٰ نے فرمایا تھا کہ
 دن (۶) اللہ تعالیٰ نے فرمایا تھا کہ
 دن (۷) اللہ تعالیٰ نے فرمایا تھا کہ
 دن (۸) اللہ تعالیٰ نے فرمایا تھا کہ
 دن (۹) اللہ تعالیٰ نے فرمایا تھا کہ
 دن (۱۰) اللہ تعالیٰ نے فرمایا تھا کہ
 دن (۱۱) اللہ تعالیٰ نے فرمایا تھا کہ
 دن (۱۲) اللہ تعالیٰ نے فرمایا تھا کہ
 دن (۱۳) اللہ تعالیٰ نے فرمایا تھا کہ
 دن (۱۴) اللہ تعالیٰ نے فرمایا تھا کہ
 دن (۱۵) اللہ تعالیٰ نے فرمایا تھا کہ
 دن (۱۶) اللہ تعالیٰ نے فرمایا تھا کہ
 دن (۱۷) اللہ تعالیٰ نے فرمایا تھا کہ
 دن (۱۸) اللہ تعالیٰ نے فرمایا تھا کہ
 دن (۱۹) اللہ تعالیٰ نے فرمایا تھا کہ
 دن (۲۰) اللہ تعالیٰ نے فرمایا تھا کہ
 دن (۲۱) اللہ تعالیٰ نے فرمایا تھا کہ
 دن (۲۲) اللہ تعالیٰ نے فرمایا تھا کہ
 دن (۲۳) اللہ تعالیٰ نے فرمایا تھا کہ
 دن (۲۴) اللہ تعالیٰ نے فرمایا تھا کہ
 دن (۲۵) اللہ تعالیٰ نے فرمایا تھا کہ
 دن (۲۶) اللہ تعالیٰ نے فرمایا تھا کہ
 دن (۲۷) اللہ تعالیٰ نے فرمایا تھا کہ
 دن (۲۸) اللہ تعالیٰ نے فرمایا تھا کہ
 دن (۲۹) اللہ تعالیٰ نے فرمایا تھا کہ
 دن (۳۰) اللہ تعالیٰ نے فرمایا تھا کہ
 دن (۳۱) اللہ تعالیٰ نے فرمایا تھا کہ
 دن (۳۲) اللہ تعالیٰ نے فرمایا تھا کہ
 دن (۳۳) اللہ تعالیٰ نے فرمایا تھا کہ
 دن (۳۴) اللہ تعالیٰ نے فرمایا تھا کہ
 دن (۳۵) اللہ تعالیٰ نے فرمایا تھا کہ
 دن (۳۶) اللہ تعالیٰ نے فرمایا تھا کہ
 دن (۳۷) اللہ تعالیٰ نے فرمایا تھا کہ
 دن (۳۸) اللہ تعالیٰ نے فرمایا تھا کہ
 دن (۳۹) اللہ تعالیٰ نے فرمایا تھا کہ
 دن (۴۰) اللہ تعالیٰ نے فرمایا تھا کہ
 دن (۴۱) اللہ تعالیٰ نے فرمایا تھا کہ
 دن (۴۲) اللہ تعالیٰ نے فرمایا تھا کہ
 دن (۴۳) اللہ تعالیٰ نے فرمایا تھا کہ
 دن (۴۴) اللہ تعالیٰ نے فرمایا تھا کہ
 دن (۴۵) اللہ تعالیٰ نے فرمایا تھا کہ
 دن (۴۶) اللہ تعالیٰ نے فرمایا تھا کہ
 دن (۴۷) اللہ تعالیٰ نے فرمایا تھا کہ
 دن (۴۸) اللہ تعالیٰ نے فرمایا تھا کہ
 دن (۴۹) اللہ تعالیٰ نے فرمایا تھا کہ
 دن (۵۰) اللہ تعالیٰ نے فرمایا تھا کہ
 دن (۵۱) اللہ تعالیٰ نے فرمایا تھا کہ
 دن (۵۲) اللہ تعالیٰ نے فرمایا تھا کہ
 دن (۵۳) اللہ تعالیٰ نے فرمایا تھا کہ
 دن (۵۴) اللہ تعالیٰ نے فرمایا تھا کہ
 دن (۵۵) اللہ تعالیٰ نے فرمایا تھا کہ
 دن (۵۶) اللہ تعالیٰ نے فرمایا تھا کہ
 دن (۵۷) اللہ تعالیٰ نے فرمایا تھا کہ
 دن (۵۸) اللہ تعالیٰ نے فرمایا تھا کہ
 دن (۵۹) اللہ تعالیٰ نے فرمایا تھا کہ
 دن (۶۰) اللہ تعالیٰ نے فرمایا تھا کہ
 دن (۶۱) اللہ تعالیٰ نے فرمایا تھا کہ
 دن (۶۲) اللہ تعالیٰ نے فرمایا تھا کہ
 دن (۶۳) اللہ تعالیٰ نے فرمایا تھا کہ
 دن (۶۴) اللہ تعالیٰ نے فرمایا تھا کہ
 دن (۶۵) اللہ تعالیٰ نے فرمایا تھا کہ
 دن (۶۶) اللہ تعالیٰ نے فرمایا تھا کہ
 دن (۶۷) اللہ تعالیٰ نے فرمایا تھا کہ
 دن (۶۸) اللہ تعالیٰ نے فرمایا تھا کہ
 دن (۶۹) اللہ تعالیٰ نے فرمایا تھا کہ
 دن (۷۰) اللہ تعالیٰ نے فرمایا تھا کہ
 دن (۷۱) اللہ تعالیٰ نے فرمایا تھا کہ
 دن (۷۲) اللہ تعالیٰ نے فرمایا تھا کہ
 دن (۷۳) اللہ تعالیٰ نے فرمایا تھا کہ
 دن (۷۴) اللہ تعالیٰ نے فرمایا تھا کہ
 دن (۷۵) اللہ تعالیٰ نے فرمایا تھا کہ
 دن (۷۶) اللہ تعالیٰ نے فرمایا تھا کہ
 دن (۷۷) اللہ تعالیٰ نے فرمایا تھا کہ
 دن (۷۸) اللہ تعالیٰ نے فرمایا تھا کہ
 دن (۷۹) اللہ تعالیٰ نے فرمایا تھا کہ
 دن (۸۰) اللہ تعالیٰ نے فرمایا تھا کہ
 دن (۸۱) اللہ تعالیٰ نے فرمایا تھا کہ
 دن (۸۲) اللہ تعالیٰ نے فرمایا تھا کہ
 دن (۸۳) اللہ تعالیٰ نے فرمایا تھا کہ
 دن (۸۴) اللہ تعالیٰ نے فرمایا تھا کہ
 دن (۸۵) اللہ تعالیٰ نے فرمایا تھا کہ
 دن (۸۶) اللہ تعالیٰ نے فرمایا تھا کہ
 دن (۸۷) اللہ تعالیٰ نے فرمایا تھا کہ
 دن (۸۸) اللہ تعالیٰ نے فرمایا تھا کہ
 دن (۸۹) اللہ تعالیٰ نے فرمایا تھا کہ
 دن (۹۰) اللہ تعالیٰ نے فرمایا تھا کہ
 دن (۹۱) اللہ تعالیٰ نے فرمایا تھا کہ
 دن (۹۲) اللہ تعالیٰ نے فرمایا تھا کہ
 دن (۹۳) اللہ تعالیٰ نے فرمایا تھا کہ
 دن (۹۴) اللہ تعالیٰ نے فرمایا تھا کہ
 دن (۹۵) اللہ تعالیٰ نے فرمایا تھا کہ
 دن (۹۶) اللہ تعالیٰ نے فرمایا تھا کہ
 دن (۹۷) اللہ تعالیٰ نے فرمایا تھا کہ
 دن (۹۸) اللہ تعالیٰ نے فرمایا تھا کہ
 دن (۹۹) اللہ تعالیٰ نے فرمایا تھا کہ
 دن (۱۰۰) اللہ تعالیٰ نے فرمایا تھا کہ

یارب کٹھ اسانوں تہیں فیروزہ کر اس
 سال ہزار کرن فریادوں اور کٹھ کی آٹ
 فراہم کیا ہے ہرگز ہوں سخت تر سے
 جو کہتے آئے بار خدایا اسین ایمان لیائے
 تیس انہا توں ٹھیکے کرے میرا ذکر بولایا
 اے انہا توں تبت ملیا دے اس صبر سے

جے فریادیں انہوں غلام دے ہو ایس
 دور ہو وچھپ ہو کر سر ہو بولیا سال نہ بھاؤ
 رب کسی ہاں فرقہ آتے تبت میرے خاصے
 بخش گناہ اسان کر رحمت رحمت تھی آتے
 تیس انہا توں تبت آتے تبت انہا توں بولایا
 سیرا دل حاصل ہو یا عیش ہشتیں کرے

قَالَ اللَّهُ تَعَالَى قَالَ كَيْفَ تَقُولُونَ فِي الْأَرْضِ عَدُوِّكُمْ قَالُوا أَلَيْسَ اللَّهُ بِمَعْلُومٍ
 أَوْ بَعْضُ يَوْمِهِ فَتُنْشِلُ الْعَادِيْنَ قَالُوا إِنْ كُنْتُمْ لَا تَقْلِيلًا قَالُوا أَنْتُمْ
 كُنْتُمْ تَقُولُونَ هَ أَتُحْسِنُونَ أَنْتُمْ خَلَقْنَاكُمْ عَبَادًا وَ أَنْتُمْ
 إِلَيْنَا لَا تُرْجِعُونَ الْحَسْرَةُ مَوْجُودٌ فِي ۱۸ پ ۲

رب ہستی تسان دنیا اندر کچھ کمران پانی
 سانوں یا نہیں کچھ چھو چھپاں گنتی آٹ
 مدت عمر نہایت اندک یا وچھ تسان آہی
 دور تو چھ نہ عمر نہایت اور کانت نہ کوئی
 سمجھے تیس جو اسان مٹو بازی نال اُپلے

کہن بکایت یا کم دینہ نہیں اندک مدت آہی
 رب کسی میں بہ کچھ معلوم مینوں کین تباہے
 ایسر تسان اندک جانی خوشی تھا نہیں جاہی
 اسدی تبت ساری دنیا اندک تبت ہونی
 روز قیامت حاضر ہوں بوچھن نہ لیائے

قَالَ اللَّهُ تَعَالَى وَ بَرَسُوا اللَّهَ جَمِيعًا فَقَالَ الضُّعَفَاءُ لِلَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا
 إِنْ أَكُنَّا لَكُمْ تَبَعًا فَهَلْ أَنْتُمْ مُعْتَنُونَ عَلَيْنَا عَذَابِ اللَّهِ مِنْ

جمع ہوس چہ دوزخ کافر انہاں شیطان بولا
کافر سے اس آل دن لوج خلق بھلیاں
کھن لوگ دنیا اندر سانوں تہہ بھلایا
تہہ ابلیس اللہ کیلئے وعدے سچ نہامی
پیشی رسول تسانوں بھیجے جنت را دکھایا
ہک اچھے تہہ آتش والے چڑھکر سدنا
جو ہے سرار اس اڈا کرسی کچھ نہ بیرہائی
ہن کچھ جلدس غلامی سختی گھیرا پایا
وئے بھیج قرآن کتاباں کل بیان احکامی
تے ہی شیطان نساوا دشمن ظاہر اکھنایا

[illegible]

سے منکر ہے
 ان کیلئے خدا کے ہر فیصلے
 معارفِ حق میں مغالطہ نہیں
 کیا کہ جس کے لئے دوزخ میں ایک
 منبر رکھا جاوے گا تو وہ اس منبر
 پر بیٹھ بیٹھا اور مشاؤں کے وال
 کے دروں اور مشاؤں کے وال
 اس کے پاس جمع ہو جائے گا
 اور اس کے پاس اللہ تعالیٰ ہے
 چاہو وہ کیا تھا پھر وہ وہاں
 رہا اور میں نے اسے

[illegible]

کیا تھا اور میں نے اس وقت ایسے ان
 غلام کیلئے اس کو عادی اور شہزاد
 بنایا تھا۔ ان غلاموں کو
 ۱۱۔ ۱۲۔

یہ دیکھ کر کہ جس وقت وہ افسانہ ہو گیا
 چاہت لست کہ کسی دوسری حالت کو
 جو اس سے پہلے ہی ہوا تھا
 یہ دیکھ کر کہ جس وقت وہ افسانہ ہو گیا
 چاہت لست کہ کسی دوسری حالت کو
 جو اس سے پہلے ہی ہوا تھا

میں خط نہ بھی لکھی نہ پیسہ رکھی
 تاکہ باہوں پکڑ میں کہا کرتوں یہ برائی
 میں دوسرا دلانہ چہ پایا دتی آبدار رہی
 پیو دادیدی رسم نہ چھوڑو سر نیال نہا ہو
 حال قیمت کئے دھنا نا کوئی اوتھوں آیا
 تسار یہ سول قرآن نہ منیا صدق تھیں کہنا
 ہن مینوں کچھ کر و ملاست کہ ہوا اپنے تائیں
 ناں میں قوت تسار چھوڑاں نوچہ آس کھو
 چہ اینہن جواب شیطاںوں کہ سب کفاراں
 تاجدار کرین لعنت گرداں کے شراراں
 پراس جھڑیوں نفع نہ کوئی نا کج راہ خلاصی
 دوزخ تھر خدا باں کونوں منگونت ہناں
 چو اتھے خوف خدا یوں روکے تھے خوف نہ کوئی
 یعنی دنیا و چو ڈرے اوتھے دوسن ناہیں
 روون انہاں نہایت ناہیں اکھیں یہ سرکا ون
 گلہیں چون شگاف اس میں جہنم قلاں کھایاں
 فرانہاں نہیاں چوں پسین کا قریہ برلائے

تاکہ اوپر غلبہ کیا گل بھی کمی نہ ہوئی
 تاکہ نیکی کردیاں ہکیا غلبہ بات نہائی
 جواد انساں تھیں ہوئے مشکل حکم آئی
 جو کچھ حال انہاں نہائی تھیں بھی او سو جاہ
 عالم مسئلے لون بناں بھاو ساس نہائی
 تے میں دشمن یاں سور راو لہو را نہائی
 میں بھی بھلا تھیں بھی بھلا دوسرے نہائی
 ناں در چھوڑاں نہائی جہاں جو کیتا سو چھو
 بکڑ جینوں کرن ملامت نہ طعن نہائی
 کہ جسے دی دلی لون بہا ہی نہائی
 ہر کہتا میں ملاک نہ جہاں جس ملاک نہائی
 ہنہ تھو را رو دہتا تو یہ کر و گت ان
 ناو خوف نہائی ہاں ہی خیر حدیثوں ہوئی
 تے جہاں نہائی نہائی تھے سرس نہائی
 سکے نہائی لہو و لون توں نہائی نہائی
 لوہو ملن یاں جہن و چہ حدیثاں آیاں
 جے کہتا نہائی آئے گندوں جگ مر جاتے

۱۰۴
 یہ دیکھ کر کہ جس وقت وہ افسانہ ہو گیا
 چاہت لست کہ کسی دوسری حالت کو
 جو اس سے پہلے ہی ہوا تھا
 یہ دیکھ کر کہ جس وقت وہ افسانہ ہو گیا
 چاہت لست کہ کسی دوسری حالت کو
 جو اس سے پہلے ہی ہوا تھا
 یہ دیکھ کر کہ جس وقت وہ افسانہ ہو گیا
 چاہت لست کہ کسی دوسری حالت کو
 جو اس سے پہلے ہی ہوا تھا
 یہ دیکھ کر کہ جس وقت وہ افسانہ ہو گیا
 چاہت لست کہ کسی دوسری حالت کو
 جو اس سے پہلے ہی ہوا تھا

جے کہانہ پانی استھیں وچ دریا ملاے
 دوزخیا توں کہن فرستے ہن کیا دود بھائی
 ہن جو داہر کر مٹاؤی سد دوست کوئی
 لے لے نام بکارن لگن خویشاں اشناواں
 بعضے دھی پترنوں سدن کر کر گیزی زاری
 جالی برس بکارن کو کن اوہناں خیر نکائی
 جو یار پساٹے خویش سپاہی شخص فلانے
 اوہ جتنے ہیں بلا اسانوں حکم الہی آئے
 ہک واہ جافلانی و سچ تماشہ کر ہو
 دیکھن حال خرابے نہ انداگو ناگون بلائیں
 سنن آواز بچانن یاراں لوک جو دوق والے
 گلین رنج جہنم والے وچ تھیاں تہہ کڑیاں
 جو اس تیں وچ نہیا آئے ہند ہاک ٹکاتے
 اگوں کہن دوزخ والے رو رو کر زاری۔

اوہ گندہ تھئے قیامتیں بیتا کدی بجا و
 دنیا وچ جے رو نہ تاہن کیوں نہی سواوی
 کہن وچ ہشتاں پہنچے دوست آئے سوئی
 بعضے بیوہ ادنیوں سدن بعضے بھیروان
 تیں جنت پہنچے چھو اسانوں وچ غدا بخاری
 ہکرن اہل ہشتاں کرسن یقیں سوال عطائی
 جنت وچ نہ اوہ سیون پہنچے رکت ٹکاتے
 دوزخ وچ اہن سچہ ہند دیکھو دل بھادی
 ویکھو حال ادنا نہرا جا کر جے دل خواہش ہر پو
 لے لے نام بکارن ہر خجہ و آشنا دانیں
 چڑھن پہاڑاں اُپسار ویکھن کوین سکھائے
 ہکد جینوں گلان کھن سپرین بیڑیاں
 کس گول تیں دوزخ پہنچے ہک نصیب بانی
 جو اسان نمازاں مول پڑیاں چلی تہ خوار می

كُلُّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ رَهِينَةٌ ۖ اِلَّا اَصْحَابَ الْمِئْمَنَةِ ۗ فِي جَهَنَّمَ يَتَسَاءَلُونَ ۖ عَنْ الْجَاهِلِينَ ۗ
 مَا سَلَكُوكُمْ فِي سَقَرٍ ۚ قَالُوا لَمْ نَكُ مِنْهُ الْمُصَلِّينَ ۚ وَلَمْ نَكُ نَطْعُمُ الْمُسْكِينِ ۚ
 وَكُنَّا نَحْمُصُّ مَعَ الْخَائِضِينَ ۚ وَكُنَّا تُكَذِّبُ بَنُو صَالِ الدِّينِ ۚ حَتَّىٰ اٰتٰنَا الْيَقِيْنَ ۚ
 فَمَا تَنْفَعُهُمْ شَفَاعَةُ الشَّفَاعِيْنَ ۚ سُوْرَهٗ مَدَّثَرَس ۲۹ پ ۳

اس نے عمل کیا نہ وہیں ہے نہ
 دینے والا ہے یا اس عادت کو
 باغوں میں ہوں گے سوال کرے گی
 گنہگاروں سے کہ جس چیز سے پہنچا یا
 نہ کر دوزخ میں آئے تھے نہ ہمارے
 کے اور نہ ہم کا کہ لا لہ تھے سکین
 ۱۰۵
 کو اور انکار سے گھس پڑنے تھے ہم
 تھے والوں کے ساتھ اور ہم چھٹا لے
 موت آئی رسواں لوگوں کو سفارش
 کرنے والوں کی سفارش فائدہ نہ
 دی ۱۲ م

کوئی دوزخ میں نہ رہے گا
 کوئی دوزخ میں نہ رہے گا
 کوئی دوزخ میں نہ رہے گا
 کوئی دوزخ میں نہ رہے گا
 کوئی دوزخ میں نہ رہے گا
 کوئی دوزخ میں نہ رہے گا
 کوئی دوزخ میں نہ رہے گا
 کوئی دوزخ میں نہ رہے گا
 کوئی دوزخ میں نہ رہے گا
 کوئی دوزخ میں نہ رہے گا

بے اسان کی نصیحت دینے دلوچہ کدنی لیتی بعث قیامت جزائرتھیں بے انکار لیاے ساری عمر انیوں ہی گزری ایسے حالت مو دشمن جانی لوں بجائوں جیہڑی منکی دسدے دلوچہ ظن جو شکل ویلے واہر کرسن کافی ہن ہر عرض تداوی اگے جو تسان شفقت کیتی	ناسان طعام غریبان تانا داز کوہ نہ کیتی بات حقانی مول نہ منی یا طل وہم ٹکائے کفر شرک یا یاں کووں تائب مول نہ ہوئو جو کرن نصیحت دینا تے اسیں انہاں تھیں کسد تے جہاں تمول اسیں مندا ہے نال گمان بھلائی کسے اساڈی ات نہ کچھی ہرگز خبر نہ لیتی
-------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------	----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------

قَالَ اللَّهُ تَعَالَى وَكَادَى أَصْحَابُ النَّارِ أَصْحَابَ الْجَنَّةِ أَنْ يَفْضُوْا عَلَيْكَ مِنَ الْمَاءِ أَوْ مِمَّا كَرِهْتُمْ
 اللَّهُ قَالُوا إِنَّ اللَّهَ حَرَّمَهَا عَلَى الْكَافِرِينَ ۚ الَّذِينَ أَخَذُوا دِينَهُمْ لَهْوًا وَلَعِبًا وَ
 عَتَوْهُمْ الْحَيَاةُ الدُّنْيَا فَأَلْيَوْمَ نُنَسِّهُمْ كَمَا نَسُوا الْقَاعَ يَوْمَ هَذَا وَمَا كَانُوا بِآيَاتِنَا يَجْحَدُونَ

کھوتوں بے نہ کھا داپنیا طعام ملیا پانی پانی طعام اسان کچھ جو شفقت کر پو بھائی پرتسان نصیحت بہت منی دوزخ کیتا ڈیرا ہن کی دوس کسوں دی چھٹی تسان خاری دس ساڈے کچھ نہیں تسان جو کیتا سو پایا	بھکے تیر نے جگر جلا یا دت بہت و مانی نعمت بہت تسان تے افر ہرگز کمی نکائی کہن بہشتی منع کیتا اسان دنیا وچ بہتیرا حکم اللہ دے تسان منے انیوں عمر گزاری طعام شراب بہشت تسان پرب حرام ٹھرایا
------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------	------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------

قَالَ اللَّهُ تَعَالَى وَكَادَى أَصْحَابُ النَّارِ أَنْ يَفْضُوْا عَلَيْكَ قَدْ وَجَدْنَا مَا وَعَدْنَا رَبَّنَا حَقًّا فَهَلْ
 وَجَدْتُمْ مَا وَعَدَ رَبُّكُمْ حَقًّا قَالُوا نَعَمْ فَأَخَذْنَا مَوَدَّتْ بَيْنَهُمْ أَنْ نَفْتُنَا اللَّهُ عَلَى الظَّالِمِينَ ۚ الَّذِينَ
 يَفْتِنُونَ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ وَيَبْغُونَهَا عِوَجًا وَهُمْ بِالْآخِرَةِ كَفُورُونَ ۚ هُوَ إِيَّاهُ اعَانُوا فِي

یہ دوزخ میں جہنم کو دیکھ کر وہ کہتے ہیں کہ
 اگر ہم کو دیکھ کر وہ کہتے ہیں کہ
 اگر ہم کو دیکھ کر وہ کہتے ہیں کہ
 اگر ہم کو دیکھ کر وہ کہتے ہیں کہ
 اگر ہم کو دیکھ کر وہ کہتے ہیں کہ
 اگر ہم کو دیکھ کر وہ کہتے ہیں کہ
 اگر ہم کو دیکھ کر وہ کہتے ہیں کہ
 اگر ہم کو دیکھ کر وہ کہتے ہیں کہ
 اگر ہم کو دیکھ کر وہ کہتے ہیں کہ
 اگر ہم کو دیکھ کر وہ کہتے ہیں کہ

منہ

اہل ایمان جو دوزخ میں شامل نہ ہوں گے
 بعضیاں گنہگار تھیں بعضیاں گنہگار
 دوزخ والے گنہگار تھے جس میں کوئی نمازی
 جو دوزخ میں نہ تھا کافر ہوں گے شیراز
 جو عاصی امت نبی محمد دوزخ اندر جاساں
 مالک سے کہیں انہما تھیں کہ کسی کو تیس ہوجائی
 کہیں اس میں قرآن پڑھیں دنیا اندر آئے
 حضرت علی کہیا جو مومن شرک نہ کرے
 روز قیامت دوزخ جہنم میں نہ ہوں گے
 نہ کہیں گے نہ چاہیں شیطانان ناہم پیادوں
 ایہ دنیا دہشت نماز ان پڑھ تو تھے عایت ہونی
 ہر گناہاں میں دوزخ دوزخ و جہنم میں
 بعضے سو سال میں وہ بعضے سال ہزاراں
 جس میں نبی حکم تمامی متے دلون بجائوں
 اس بھائیوں لکھ گناہ بریایاں دنیا و چہ کما یاں
 جس میں سولہ سچا جاتا شرکوں باز نہ آیا
 جو بدعت شرک بریایاں کر کے فرمایا ہو مویا

یہ جو کتب میں ہے
 ۱۰۸
 نام ہے "دوزخ"

بعضیاں گنہگار تھیں بعضیاں گنہگار
 بعضیاں گنہگار تھیں بعضیاں گنہگار
 بھی حبیب شہادت گناہی ایہ بھی ہستی نازی
 منہ کالے صیغہ ہوں گے چو طوق زنجیراں
 منہ کالے انہما تھیں گناہوں گے چو طوق نہ پاساں
 جو دوزخ میں نہ تھا کافر ہوں گے شیراز
 تال گناہاں دوزخ پہنچے کو دار بوجہ چاہے
 بہت گناہاں کرن بریایاں یہ باموں ہر
 اکھ نہ نیکی گنہگار تھیں گناہوں گے
 نہ دوزخ میں ہمیشہ رہیں اور کب باہر آوں
 تے جہنم میں مول تھیں نماز انہما حال کوئی
 کوئی ساعت کوئی چار پہر کوئی ہفتہ ماہ چھ ماہیں
 بعضے دنیا سال برابرت ہزار شماراں
 تے کفر و شرکوں آپ سچا یا مومن گیا ہاتھوں
 وہ چھٹ غداوں جنت جاسی اور کب خبر آئیں
 وہ دوزخ میں ہمیشہ رہیں جے لکھ عمل کما یاں
 یہ گناہ اس اللہ بخشے جنت لایق ہو یا

اور ابدال کے متعلق
انہوں نے نزدیک سب لوگوں کو
بہتر وہ عالم کو اپنے علم سے فارغ تر تھا
اور اوصاف بن چکے تھے اور اپنے آپ کو
والہ کہہ کر اپنے شخص کے اخلاقیات سے
آپ کو فرمایا مجھے صرف شر کی اہانت مت پہنچا
اور سب کاموں کو سب بدیوں کی پرہیزگار
کی اس تہذیب اور تہذیب کے علم میں
کی اس علم میں کہ اہانت میں شکوہ کے معنی
جانتے ہیں کہ مفقود ہو کر شخص اپنی خوب
گناہ کی تکلیف کیا ہو گی اور وہ بھی نہ سیکھا
اور جو لوگوں کی اہانت کیلیف کان شوق مالک
وہ اس کو ناپسند کرتے ہیں تو اس کے کانوں
پر کسی قسم کا کھڑکھڑاؤ نہ کرنا
دیکھو کہ یہی سب باتیں

سپ اٹھوین ہر مٹی ننگن ہر جہنماں جگساڑ
 آتش و کڑیاؤ منہ چو ملک تمانوں پاؤں
 پیچھے ہو دو آتش جیباں ملن اک جلاویر
 جو کرن حلال نکشت صوف چھٹین اوس ہاڑ
 اچھی جاؤں گ مری یا کھوہ چ چھال لگاؤ
 وچ ڈونگے چھپر سٹن کر ہن مڑو کے دین
 جو کھا کر ہر مری کوئی اوسنوں بہریش بولین
 فرنت ہمیش عذاب توں ہی دیکھے کھسوا یا
 چیز حرام جودت چکھ بول اس منہ نقین جاسی
 اس روئے شکون ہر لنگن بہت خواری چکھے
 دوزخوچ صدفاں اندر کہن ظالم تائیں
 اس گندی بوا دی ہی ہر سخی خلقت عاجز آے
 کیناواناگ آزار ہوسی انہاں کیناںد ہوسن
 جہماں قتل نبیوں کینا یا نبی قتل انہاتوں
 یا نا حق اہل ایمان گالیں لیں سخت عذایاں
 بھی ظالم بادشاہوں اوتھے ملن سخت سزا بیں
 بھی ضمیرا نشہ چو پیچداوتماں طین خبال پوان

[illegible][illegible]

三

بعض کی غیبت سے ذکر کیا جاتی تھیں اور بعض تھیں
اس کی غیبت سے ذکر کیا جاتی تھیں اور بعض تھیں
جس سے وہ برآمد اگرچہ یہ بات
اس میں پائی جاتی ہو کہ یہ بات
رکھتا ہے ایک ہزار کہ یہ بات
ہوئے یعنی گاؤں کہ یہ بات
ہو اس کا گوشت کھا دے
گاہت اس کے گلے سے تو
لازم ہے کہ اس کی غیبت سے تو
سے یہ کہ اس کی غیبت سے تو
خود جہاں سے وہ غیبت سے تو
ابو مالک سے

۱۲ ۱۱ ۱۰ ۹ ۸ ۷ ۶ ۵ ۴ ۳ ۲ ۱

[illegible]

رحمت نظر کن منہم ہی سخت عذاب سزا میں
انہاں تشہی ملک چڑھان گول گرن جیا
روز قیامت تیاں سچاں اوپر ملک پہنند
گو تا گون عذاب تواری بدلہ رشوت ہونی
ووز خود و اچھاں آسداں چھپر پائال چراون
ایسی طرح عذاب ملائکہ انہوں نت کرندے
اٹس پھر وہا فرشتہ سر پان آون روی
فرمان فرمے کہ وہا انہوں حال گذرا
پیٹ وہا انہاں گندہ آگول ایسی پھیند
شامت ساری پڑن لہو زرخورن گمان
اوان شریک شریک تو کہے شریک شریک گداری
وہاں تالچ جا بکر ز مالو اندھن مین
ابو وہا ظالمی خودی سخت عذاب پہنند
ہو دین تباہی چو گئی خون جھان جوری
زنت اب نصیب انہاں غضب الہی آیا

قَالَ اللَّهُ تَعَالَى وَالَّذِينَ يَدْعُونَ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ لَا يَقْعَلُونَ النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ
اللَّهُ إِلَّا بِالْحَقِّ وَلَا يَزُولُونَ وَمَنْ يَفْعَلْ ذَلِكَ يَلْقَ أَثَمًا

[illegible][illegible]

三

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

۱۱
 این کتاب از کتابخانه
 آستان قدس است
 شماره ثبت ۱۱۱۱
 تاریخ ثبت ۱۳۱۱
 شماره قفسه ۱۱۱۱
 شماره کتاب ۱۱۱۱
 شماره نسخه ۱۱۱۱
 شماره برگه ۱۱۱۱
 شماره خط ۱۱۱۱
 شماره حاشیه ۱۱۱۱
 شماره یادداشت ۱۱۱۱
 شماره امضا ۱۱۱۱
 شماره مهر ۱۱۱۱
 شماره ثبت ۱۱۱۱
 تاریخ ثبت ۱۳۱۱
 شماره قفسه ۱۱۱۱
 شماره کتاب ۱۱۱۱
 شماره نسخه ۱۱۱۱
 شماره برگه ۱۱۱۱
 شماره خط ۱۱۱۱
 شماره حاشیه ۱۱۱۱
 شماره یادداشت ۱۱۱۱
 شماره امضا ۱۱۱۱
 شماره مهر ۱۱۱۱

[Faint handwritten Persian script visible through the paper from the reverse side.]

پانی رہن کف جو پچھنے دھنخ ایسہل ملے
 اس لفاق صندوق لوسیدہ تنگ قبرچوں ہوسن
 بے دوزخ تھیں ملے لکھان انک نور سنیعو
 فر حکم ہوئی دوازے دوزخ میں قفل سکا و ن
 جو روز خیانتوں جھٹلانا دودھ خیانت تھے
 دودھ دوزخ کو گناہن شفقت لکھاننگ بلاتیں
 پار و خیال کرد اس عالمتہ دودھ دوزخ تھے
 صدافوس چنانکہ مذکور تشریف دوزخ سالتے
 صدافوس سر پہ دوزخ آتش سما پانی
 صدافوس آئیں سر پہ ضعیف ہر آواز
 ہر کس عجائب تان سند رگ سرور سیکھتے
 جو کس عجائب نہیں سیکھتے تھے تھی اول
 چنانکہ گردن دکھ یہ سہنہ می نیا رابی
 چنانکہ ن لکھانوں آتے سخت ہر آواز بیتہ
 جو کس شکم مخالف کھان کھیاں دل کرینیا
 کھی ترک دم ہو جی باجھوں میں تھپتہ تھرتے
 کھرکھین دوزخ تھیں سنگھارت پناہیں

110

١٠

قلمی کی خدمت میں عرض کیا کہ میں نے اپنے
 ہاں سے ایک خط لکھا ہے جس میں میری حالت
 اور اس وقت کی حالت بیان ہے۔ اگر آپ
 کو اس خط سے کوئی بات ہو تو براہ کرم
 فرمائیے۔ میں اس خط کو اپنے پاس
 رکھتا ہوں۔

اللَّهُمَّ اجْعَلْ مِنْ شَرْعِكَ مِثْقَالَ حَبِّ خَلْقٍ
 بھی رہتا ہے۔ میں نے اپنے ہاں سے
 اس خط میں عرض کیا کہ میں نے اپنے
 ہاں سے ایک خط لکھا ہے جس میں میری
 حالت اور اس وقت کی حالت بیان ہے۔
 اگر آپ کو اس خط سے کوئی بات ہو تو
 فرمائیے۔ میں اس خط کو اپنے پاس
 رکھتا ہوں۔

دوزخ کنوں پہاہ منگوت حکم نہی فرمایا
 ایستاری ہر فخری چھ پر ہا پیش کلاموں
 جے چاس ستیا اس نہ اندر رہنے والا روا
 کیہا جا دوزخ گھس ہون بعض گتا ہیں۔
 تاکسی دوزخ تہیں اس کیوں نہیں جلیںدا
 سارن اس طافندہنوں شیر واک نہ آوے
 ستوہ ملک حایم خالوں پر ہکر حضرت سوہ
 ہر روا پر عرض کر لپی ہر حایم سم خدا یا

اگر سے کوئی بات ہو تو براہ کرم
 فرمائیے۔ میں اس خط کو اپنے پاس
 رکھتا ہوں۔

بیان قول بل میان در حین ان و علوشان ایشان

و چون در قلوب بیک بک انانوں ہا میں
 تے ہاں تے ہاں خدای مریخ ہوں پاؤ
 کیا عمل تو انانوں ہاں تے ہاں
 ہر بات جو باہر جنت ہوں دن سیاہی
 لنگہ مشا کوئی نہ ہی من ہوں من ہاں
 ہر بات ہستی و کان کیا ان تیر حال کاں
 تیر ہستی ہستی علی قیست ۱۳ سے
 تیر ہستی ہستی علی قیست ۱۳ سے

یارب فضل کم کہ ساوں دوزخ کنوں پر میں
 کوئی عمل نال بہت جو دوزخ حضرت فرماؤ
 شخص فضل نہیں جنوں چا کہتے جہا جہا
 دوزخ نہیں گتہ من کرن کجہ شکر تہی
 سہ نقصان ان تہا جہا کوئی اندا کاں
 حوالا شلمان بیاوان گتے توپ پوشا کاں
 کر کے فضل ہوں جہا فرغ ہیں اپنا کس سے
 جہا جہا گتے زور موتی شل جہا ہر

اگر سے کوئی بات ہو تو براہ کرم
 فرمائیے۔ میں اس خط کو اپنے پاس
 رکھتا ہوں۔

اگر سے کوئی بات ہو تو براہ کرم
 فرمائیے۔ میں اس خط کو اپنے پاس
 رکھتا ہوں۔

کس عرش فرشته سے کرے تماشائون
 دیو و جنات و جن و جنات و جنات
 کہ چشم انداز دشت و کوه و چشم بنیاں
 سن مضمون انداز انزل و چشم انداز
 چشم انداز و چشم انداز و چشم انداز
 چشم انداز و چشم انداز و چشم انداز

[illegible]

[illegible]

کہات سو کہ پیدی جنت سب بنانی
 کینکر یاندی چاہک موتی لعل جواہر سیرے
 رنگ محل عجائب سن نہراں باغ بہاراں
 حور و قصود رختاں چوں خالی جائے نہ کوئی
 گنڈا ہست ہوس ہرگز پتھر زرد نہ کوئی
 شاخاں سبز زم پر برگوں میں کھجور جھکیاں
 باغ و چمنی صنبہ پھل گلاب حضراں
 گل تنق و پلاد و می موتیہ بھی سیکاناں
 گل لالہ گل خطمی خیر می تاسی گل عباسی
 بکھاں تپ نار تے کہتے مشہد یہاں سیب انگور
 حسن و جمیل خیار شیشم تریوں جھڑیاں
 رنگارنگ خداداد بنو باغ و چہ ہزاراں
 طویل و سبز بہتر خوب چڑیاں جھڑیاں پایا

گارا خالص کستوری نہیں کہ خیال و چھائی
 فرشتہ درضا بلوریں سرخ یا قفوں پیرے
 حوریں تنہاں تہراں انت نہ خدنگاراں
 سونے دھڑو پہر کشا خان گ جوئی یائی
 میوے شہد شکر نہیں مٹھے نرمی مکھن پئی
 دوپیں کناریں باغ بہاراں نہراں چڑھ گایاں
 گل سون گل ترس مزوہ کھڑیاں گلزاراں
 بھی سہا گھڑی تہو تہراں ناکے شان گماناں
 سنبلی طیب بفتہ کبیر لولیاں انت نہ آسی
 اگر ہی دہائے کشمکش پتہ آرزو نہ کھجوریاں
 گو پیریاں چھاواں عجب بہاراں شان زمین چھایاں
 کوئل تہو تہیہ بلبل سرخ جو نیاراں
 دن پو نیان لولیاں لولیاں شوق و لایا

پہاں کے پاجنت و تہذیب و تمدن کے بارے میں

نہراں بہت چلن چو باغیاں صفت یکتی جاوے
کسبہ پیل لعلات توں نیلیاں کاج ابر حڑیاں
بھینا خانو چو ترخین حوریاں مہسن جا سجا میں

اپنے زمین برابر چسپن بانی جھیرہ پاوے
نہن نہی عجائب اور پر باغاں لایاں جھیریاں
جس کی سوار و جانس گادان خوب انیس

[illegible]

بھلے مومن خوشیوں دے پات پشاکاں طوں
 بھی زیو سنے چاندیوں مومن داج زنائوں
 زبواں نیک لکس کر یاں کہو کہ جہندی
 قدشتاں آدم چپے ٹھہ گز لمبے سارے
 صورت حسن شمایل یوسف خوبی انت نہ کوئی
 تیشہ بریاں عمر جوانی حضرت عیسیٰ والی
 ختم نبیاں الی بولی عربی بہت سوار می
 چونکہ سادہ نکلت یا جہوں نیا اندر آے
 جنت پہ نہ گرمی سہری تا اوٹھے وہ پت پھیرا
 اوہ نور موعود شوالی حسن چہ نہیں تاپیں
 پاکیزہ رات ہزار پید اجنت اندر ہوئی
 ہاں جنت ان لال غایب سینہ کھنگار نہ کوئی
 نہ نیلیں والے پاکلی والے سارے بدن صفائی
 دیکھ بیمار می خواہت ہوئی عیب قصور نہ کوئی
 اوہ خلیفہ نعمت کھان پہوئی ہستی ختم کاروں
 بعضی انہاں کہی نہ ہوئی ششم ہو رگرافی
 جنت وچہ ہزار تاقاں اتے مومن کرن ساری

تازیانچ پٹاکاں منس خوشیخ یادہ پاوان
 بھی تھی دل جاہر سیر وافر زمانوں
 ہوزیوئی کو لون بہن خبر فرانوں آندی
 مونے قدر افاق ہوس دانگو سرو بہاری
 خوش الحان آواز اودی ہر کشتش ہوئی
 زن مڑاں ایہ عمر کشیہ فوت عقل کمالی
 نوکر الہی دلخ بانوں باجہ تکلف جاری
 ایہوین کر الہی انہاں دلخ بانوں میلے
 دانگ سجدہ روشن پرکئی دے نور دو ہیرا
 دینہ تیرات بھی ہوئی اسپر تار یک کد میں
 مال علامت تان پنجہ پے دینہ بھی محکم پوسی
 نہ جسے بیان کچھ غلط پٹری مجھ نہ ہوئی
 انہاں سرو وال عجائب و پکان ہوسن کھانی
 بھی طین عیب کبر نہ کینہ بد خواہی بد خوئی
 اوہ خوشبود کار بھی مڑ بکا خوشبو ناک نہ کار
 جو دل چاہے کھان ہون نہمت ارزانی
 بھی تخت دل جس رفعت آکھن چہ ہوا دیاری

بھی اٹھانے آکر ساری تیزی حد تکائی
 اوہک گھر پوراہ مہینے چلن نال چالاک
 ہر گھر جنت و صومند ہر جا باغ بہاراں
 چاروہ میرا وہ کرس چلی تیز ساری
 سہلے یاد ہی پر نعمت رنج ایثار نہ کافی
 اتنی مومن و چہ بہشتاں ویسی جاہگ مولا
 جتنی دنیا پیدا ہوئی روز قیامت تابیں
 ہر گھر جنت و صومند ہر جا باغ بہاراں
 چاروہ میرا وہ کرس چلی تیز ساری
 سہلے یاد ہی پر نعمت رنج ایثار نہ کافی
 اتنی مومن و چہ بہشتاں ویسی جاہگ مولا
 جتنی دنیا پیدا ہوئی روز قیامت تابیں
 ہر گھر جنت و صومند ہر جا باغ بہاراں
 چاروہ میرا وہ کرس چلی تیز ساری
 سہلے یاد ہی پر نعمت رنج ایثار نہ کافی
 اتنی مومن و چہ بہشتاں ویسی جاہگ مولا
 جتنی دنیا پیدا ہوئی روز قیامت تابیں

[illegible]

کا نام کرنا
 تھا۔ اور میری ملاقات سے
 معلوم ہوا کہ جس کے لئے
 اور اس کے لئے کہ جس کے لئے
 کی اور اس کے لئے کہ جس کے لئے
 کی اور جس کے لئے کہ جس کے لئے
 ہوتا تھا۔ اور اس کے لئے کہ جس کے لئے
 دو گئے تھے۔ اور اس کے لئے کہ جس کے لئے
 تو ہم ایک گھنٹہ کے لئے کہ جس کے لئے
 کیا ہے۔ اور اس کے لئے کہ جس کے لئے
 کیا ہے۔ اور اس کے لئے کہ جس کے لئے
 کیا ہے۔ اور اس کے لئے کہ جس کے لئے

۱۳۴

[illegible][illegible]

مفتون علم و نور کی درختی خدای تعالیٰ
مطابق ہے از سبب ان کی سبب ان کی

ابرو کالے نازک بلین جویں کمان قصوری
 گردن لہریں نازک پتلی جیو نگہ گردن موراں
 اجانک عجائب تہلا وچ بولاق سہا وے
 متھاپن بدھوین شش لہاں رات سیاہی
 کھاوی سادہ پیچ تازہ غنیمت عجب سہاوی
 کھوچہ سہن جہلمان تختی گہنے رنگ برنگی
 سہن صاف پورے کینہ نیک بلند کشادہ
 پروگول راز لطافت چاندنی انگ صفا
 نگہیں نیو پیر پانڈا نگہ بانجھیاں
 تنہیں شمع عجائب جہدی اعلیٰ رنگ نیکی
 نازک کاشتیت نہایت سہناہیں بلنگھاں
 لان سہن نیات نازک لشیو وھ ملائیم
 بیڑن جھانچر جھنچن کھنچاں حال سہاوی
 جیکر کھنچو زندی لوٹدی نیوادیو چھ آسے
 آسے تہا نیو اندر طلعت ذکر الہی
 بہت اند عورت باجھوں تہ کوئی خالی
 نہ نہاوا وراں تھیں وھ ہوں شہراں

بہت باریک عجب سہ پہلے کھاں تیر ضروری
 مست آواز لطیف جو کوئل سا دل چہ گنگو ادا
 سونا حل جواہر موتی زیور کن لو کاوے
 زیور کن بولاق جوتارے چھکن چھپر لانی
 سینہ لطیف برابر ناف عجیب دل لاف
 نعل جواہر ہوا جاندی ہندو جے نوں چنگی
 اپر نقش جو سانوں پہ پہ طاعت کر می زیادہ
 گنگن کر یاں موتی ٹریان یور ہاتھ لو کاوی
 بہت باریک زلف طافت جیو کر چنے کلیاں
 انگلیاں سرخ عنایوں لنگرہ ارہ متھیلی
 رنگ عجیب سہنا آتش آتش انگ پننگاں
 سیدیں ساق لطیف منور زیور تھیں پردایم
 جتیاں لعل اہر تیاں کھیاں ہوش لیاوی
 لڑکے مری تمام لو کاوی خود حضرت فراموے
 کفر شرک ہر عیت چھوڑن کل حرام مناسھی
 نیکیاں و ہرمونوں حبیبوں دم دانی
 تیرے حور اں بھی ہرمون افر غنکار ہزاراں

۱۲۵

اوہ حضرت است کارن خادمہ رئیس منگ بنگ
وحدانیت تیری منی پئے نہ کفر و ہاے
امت میری گلشن خادمہ کرتوں انہاں خدایا
تسے قسماں اوراگ ایہائی وچہ کتاہاں پائے
تسے نیرن شاخوں الہما درگ ہوئی آشکارا
لذت خوشی زیادہ صلہ سیدیاں ہوش لیجاو
ہنوز بہت عجائب طبعیوں پہنچیں کمال تائیں
جمع ہوں خوش گیتان گادان اندرین سیانہاں
کبھی حسن بنیال خصمانہاں گان صفت ثنائیں
الوین وچہ ہشتیاں گادان حوراں حرام اماں
حکم کریم رب خوش الحان جمع خاص بندرگاہی
کبھی حضرت اوڈ پیغمبر کہن راگ حقانی
حالت عجیب سندیان دقون شوق ولسن

نہتے ہست قی نہیں پہلے دھچھ ہوا میں
بعض صاف باکوئوں ب قدر نال او پائے
یا ہر کھلیاں اندر سے وچوں باہر آئی

[illegible]

۱۲۸
 ۱۲۷
 ۱۲۶
 ۱۲۵
 ۱۲۴
 ۱۲۳
 ۱۲۲
 ۱۲۱
 ۱۲۰
 ۱۱۹
 ۱۱۸
 ۱۱۷
 ۱۱۶
 ۱۱۵
 ۱۱۴
 ۱۱۳
 ۱۱۲
 ۱۱۱
 ۱۱۰
 ۱۰۹
 ۱۰۸
 ۱۰۷
 ۱۰۶
 ۱۰۵
 ۱۰۴
 ۱۰۳
 ۱۰۲
 ۱۰۱
 ۱۰۰
 ۹۹
 ۹۸
 ۹۷
 ۹۶
 ۹۵
 ۹۴
 ۹۳
 ۹۲
 ۹۱
 ۹۰
 ۸۹
 ۸۸
 ۸۷
 ۸۶
 ۸۵
 ۸۴
 ۸۳
 ۸۲
 ۸۱
 ۸۰
 ۷۹
 ۷۸
 ۷۷
 ۷۶
 ۷۵
 ۷۴
 ۷۳
 ۷۲
 ۷۱
 ۷۰
 ۶۹
 ۶۸
 ۶۷
 ۶۶
 ۶۵
 ۶۴
 ۶۳
 ۶۲
 ۶۱
 ۶۰
 ۵۹
 ۵۸
 ۵۷
 ۵۶
 ۵۵
 ۵۴
 ۵۳
 ۵۲
 ۵۱
 ۵۰
 ۴۹
 ۴۸
 ۴۷
 ۴۶
 ۴۵
 ۴۴
 ۴۳
 ۴۲
 ۴۱
 ۴۰
 ۳۹
 ۳۸
 ۳۷
 ۳۶
 ۳۵
 ۳۴
 ۳۳
 ۳۲
 ۳۱
 ۳۰
 ۲۹
 ۲۸
 ۲۷
 ۲۶
 ۲۵
 ۲۴
 ۲۳
 ۲۲
 ۲۱
 ۲۰
 ۱۹
 ۱۸
 ۱۷
 ۱۶
 ۱۵
 ۱۴
 ۱۳
 ۱۲
 ۱۱
 ۱۰
 ۹
 ۸
 ۷
 ۶
 ۵
 ۴
 ۳
 ۲
 ۱

بعضے کئی گویاں کوٹیں سٹھ درازی
 بعضے مکے زمین داتے بعضے وچہ ہوائیں
 باران سال بنی نوں کینا کس ملن تھانواں
 بنی تھیا جو فضل شکر کوٹ تائب ہو کر موئے
 بھکیاں بن طعام غریباں سکیناں محتاجاں
 جاں خلق سوہا ٹھہر پھرن تھیں پھر شکر آہی
 کہن سلام علیکم سہروں جو اشنا بیگانے
 خرچن مال شد دیکارن رب جتنے فرمایا
 کہت ہو محل بنی فرمایا مینوں پیا پایا
 اس دچہ سبز زمرہ و کولوں ستر ہو مکیاناں
 تے ہر تھخت او پرین بھائی ستر فرش چھائے
 بھی ہر کھٹ پر حوالہ ہی پاک صفت حد نہ کافی
 بھی ہر بڑھ چھکائے ستر رکھنے خوان طعاناں
 تے سونے چاندی بھائی ہون شیشو وانگ صفائی
 پاسن تھی ادنی ہون خادم بہت ہزاراں
 مٹھی بونی خوشید ہون خادم اوہ تمامی
 تاوہ محل کہنا نول ملن عرض کینا صحاباں

سٹھ کوہ چوڑا سٹھ کوہ چاٹھل عجائب تازی
 جیونکر تارے چھ اسمان ملن لوکاں تائیں
 بنیاں پوٹھیں ملن یا قہمان اولیاواں
 مٹے سچ پیغمبر تے تلخ انہاں ہوئے
 مٹھان ملایم بولن خوشخونیک مزاجاں
 وچہ سختی درد آزار صیبت مل صبر سہراہی
 بریاں نال علوت رکھن نیکان حب بیگانے
 ایونگ محل انہا نول ملن بد افضل سواراں
 اس دچہ وچہ جی پیا تر سنج یا قوت لگایا
 تے ہر کھٹ چھکائے دہر یا ستر تخت شاناں
 ہنرت او پر فر تر جانی استقامت باسے
 تے ہر کھٹ چھکائے ستر لوٹا لوندی آئی
 کھانے ہر ہر خوان اندر جی ملن ستر قساماں
 جھنجھٹن نوڈن پیالے ہون ستر مٹھان بھائی
 دڑی چھنہ ہوسی انہاں خوش صوت ہوشیاراں
 جھوٹ پیوہ سخن نہ بولن نابہ خود تانی
 بنی کپہا جو میری سنت پکڑن راہو باباں

۱۲۸
 ۱۲۷
 ۱۲۶
 ۱۲۵
 ۱۲۴
 ۱۲۳
 ۱۲۲
 ۱۲۱
 ۱۲۰
 ۱۱۹
 ۱۱۸
 ۱۱۷
 ۱۱۶
 ۱۱۵
 ۱۱۴
 ۱۱۳
 ۱۱۲
 ۱۱۱
 ۱۱۰
 ۱۰۹
 ۱۰۸
 ۱۰۷
 ۱۰۶
 ۱۰۵
 ۱۰۴
 ۱۰۳
 ۱۰۲
 ۱۰۱
 ۱۰۰
 ۹۹
 ۹۸
 ۹۷
 ۹۶
 ۹۵
 ۹۴
 ۹۳
 ۹۲
 ۹۱
 ۹۰
 ۸۹
 ۸۸
 ۸۷
 ۸۶
 ۸۵
 ۸۴
 ۸۳
 ۸۲
 ۸۱
 ۸۰
 ۷۹
 ۷۸
 ۷۷
 ۷۶
 ۷۵
 ۷۴
 ۷۳
 ۷۲
 ۷۱
 ۷۰
 ۶۹
 ۶۸
 ۶۷
 ۶۶
 ۶۵
 ۶۴
 ۶۳
 ۶۲
 ۶۱
 ۶۰
 ۵۹
 ۵۸
 ۵۷
 ۵۶
 ۵۵
 ۵۴
 ۵۳
 ۵۲
 ۵۱
 ۵۰
 ۴۹
 ۴۸
 ۴۷
 ۴۶
 ۴۵
 ۴۴
 ۴۳
 ۴۲
 ۴۱
 ۴۰
 ۳۹
 ۳۸
 ۳۷
 ۳۶
 ۳۵
 ۳۴
 ۳۳
 ۳۲
 ۳۱
 ۳۰
 ۲۹
 ۲۸
 ۲۷
 ۲۶
 ۲۵
 ۲۴
 ۲۳
 ۲۲
 ۲۱
 ۲۰
 ۱۹
 ۱۸
 ۱۷
 ۱۶
 ۱۵
 ۱۴
 ۱۳
 ۱۲
 ۱۱
 ۱۰
 ۹
 ۸
 ۷
 ۶
 ۵
 ۴
 ۳
 ۲
 ۱

۱۲۸
 ۱۲۷
 ۱۲۶
 ۱۲۵
 ۱۲۴
 ۱۲۳
 ۱۲۲
 ۱۲۱
 ۱۲۰
 ۱۱۹
 ۱۱۸
 ۱۱۷
 ۱۱۶
 ۱۱۵
 ۱۱۴
 ۱۱۳
 ۱۱۲
 ۱۱۱
 ۱۱۰
 ۱۰۹
 ۱۰۸
 ۱۰۷
 ۱۰۶
 ۱۰۵
 ۱۰۴
 ۱۰۳
 ۱۰۲
 ۱۰۱
 ۱۰۰
 ۹۹
 ۹۸
 ۹۷
 ۹۶
 ۹۵
 ۹۴
 ۹۳
 ۹۲
 ۹۱
 ۹۰
 ۸۹
 ۸۸
 ۸۷
 ۸۶
 ۸۵
 ۸۴
 ۸۳
 ۸۲
 ۸۱
 ۸۰
 ۷۹
 ۷۸
 ۷۷
 ۷۶
 ۷۵
 ۷۴
 ۷۳
 ۷۲
 ۷۱
 ۷۰
 ۶۹
 ۶۸
 ۶۷
 ۶۶
 ۶۵
 ۶۴
 ۶۳
 ۶۲
 ۶۱
 ۶۰
 ۵۹
 ۵۸
 ۵۷
 ۵۶
 ۵۵
 ۵۴
 ۵۳
 ۵۲
 ۵۱
 ۵۰
 ۴۹
 ۴۸
 ۴۷
 ۴۶
 ۴۵
 ۴۴
 ۴۳
 ۴۲
 ۴۱
 ۴۰
 ۳۹
 ۳۸
 ۳۷
 ۳۶
 ۳۵
 ۳۴
 ۳۳
 ۳۲
 ۳۱
 ۳۰
 ۲۹
 ۲۸
 ۲۷
 ۲۶
 ۲۵
 ۲۴
 ۲۳
 ۲۲
 ۲۱
 ۲۰
 ۱۹
 ۱۸
 ۱۷
 ۱۶
 ۱۵
 ۱۴
 ۱۳
 ۱۲
 ۱۱
 ۱۰
 ۹
 ۸
 ۷
 ۶
 ۵
 ۴
 ۳
 ۲
 ۱

مجموعہ میں ایک کو نہیں حضرت
غفران دینی اور دوسرے روایت میں
نہیں ہے۔ اور اصلہ اللہ علیہ وآلہ وسلم نے
مجموعہ میں ایک کو نہیں ہے۔ اور اصلہ
نہیں ہے۔ اور اصلہ اللہ علیہ وآلہ وسلم نے
مجموعہ میں ایک کو نہیں ہے۔ اور اصلہ

<p>جو دنیا چاہے اس کے مسجد یا ہک اسٹ لگائے جو مغرب کچھ نفل پڑھے دس نفل ضعیف لگائے یا پڑھے تمہارا جہ جہ یارات جہ دی کوئی جو سواری اخلاص پڑھے وہ جنت ہک گھر کا عرض کیتا فر عمر بنی نوں اوہ گھر بہت سکھائے بنی کیتا ہے ذکر خدا تھیں جنت چار سواری جے ذکر بن بند ہوئی تھیں بنوں او بند سواری کس جواب خرچ ہو یا بند کچھ چل خرچہ آئے جو انا بند پڑ ہا بنوں جدا اس بیٹا مرد جو صفا نماز او کچھ لوک یا صفت جنگ کفار جو جھگڑا چھوڑ کھلو و مومن اللہ کو لوں ڈر جو سچا آنا ملے جو یلی جنت دے و چکارے جے خوشنوی دی عادت کھے دنیا اند کوئی جو وچ رمضان نمازاں پڑ ہک مومن نال نیازاں گھر جنت وچ سرخ یا تو لوں ملی نہاں تباہیں خلوت راحت وچ مکاناں جو گھر چھتاو لے</p>	<p>جو سنت عصر کتیاں چار پڑے محلہ پاو بھی جیکو پڑے چار م کلمہ جا کر وچ بازارے یا ویر جمیع دن روزے رکھے در وچ پاکوئی وئیہ واری تین دن گھر ملن تے جو تیریہ چا و اتنا پڑیاں جبکہ بدلے اوہ گھر جنت والے جد لگ مومن ذکر کرے اتھ بہ عمارت جاری پچھن لوگ جو نساں عمارت کیوں مں بند کھلہاری با ذکر و رب غفلت چھوڑ و عمر نہ اوگت جاو بیت الحمد ملے جنت نامہ ایہی اس گھر و یا کھٹے قبر جو بند مومن جنت ملن داراں جنت وچ گھر ملی او سنوں بدلہ اس صبر و جے جھوٹا آنا ملے گھر ملی جنت وچ کتنا اچا گھر وچ جنت ایسی اسدی ریس نہ ہوئی ہزار نیکی ہر سجدے ملے مومن ہا نہاں نمازاں ایہ عمل حدیثاں اند آئے کر دے لین جزائیں تے پہلی یار ملاقی ہوں وچ میدان سکھالے</p>
---------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------	--------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------

در بیان طبقات ثمانیہ جنت و درجات آنھا و بیان

مجموعہ میں ایک کو نہیں حضرت
غفران دینی اور دوسرے روایت میں
نہیں ہے۔ اور اصلہ اللہ علیہ وآلہ وسلم نے
مجموعہ میں ایک کو نہیں ہے۔ اور اصلہ
نہیں ہے۔ اور اصلہ اللہ علیہ وآلہ وسلم نے
مجموعہ میں ایک کو نہیں ہے۔ اور اصلہ

۱۲۹

مجموعہ میں ایک کو نہیں حضرت
غفران دینی اور دوسرے روایت میں
نہیں ہے۔ اور اصلہ اللہ علیہ وآلہ وسلم نے
مجموعہ میں ایک کو نہیں ہے۔ اور اصلہ
نہیں ہے۔ اور اصلہ اللہ علیہ وآلہ وسلم نے
مجموعہ میں ایک کو نہیں ہے۔ اور اصلہ

در بیان طبقات ثمانیہ جنت و درجات آنھا و بیان
مجموعہ میں ایک کو نہیں حضرت
غفران دینی اور دوسرے روایت میں
نہیں ہے۔ اور اصلہ اللہ علیہ وآلہ وسلم نے
مجموعہ میں ایک کو نہیں ہے۔ اور اصلہ
نہیں ہے۔ اور اصلہ اللہ علیہ وآلہ وسلم نے
مجموعہ میں ایک کو نہیں ہے۔ اور اصلہ

صاحب یہ بیان مولانا شاہ فرید الدین
 صاحب کے بار میں لکھا ہے ۱۲۰۰
 فی جنین و غیرہ فرما دینا لایقین
 پیر پیر و غیرہ فقہ صدیق
 باغوں یعنی بیشک سودہ فرما
 سچائی کی غرض سے ہر کار و کار
 بادشاہ کی مجلس میں ہوں گے
 مقصد ہدایاں کی قدرت و لا
 راستی کی تفسیر معانی
 گواہ کی بات جس میں لغو اور
 جعفر صادق کوئی نہ ہو کی سلام
 ۱۳۰
 حضرت علیہ السلام نے اس
 مکان کی مسجد کی سچائی اور راستی
 سے تو اس مجلس میں والوں کے اور
 صدق اور راستی والوں کے
 کوئی تہیجے کا تفسیر ہوا
 میں کہا لفظ عین اللہ اشارہ ہو
 بلند تہ اور قدر و مرتبہ کی
 نزدیکی کلمہ اللہ سچا نہ نہالی
 سے فضل سے ۱۴۰

اعمال موجبہ بلند می درجات و درجات

<p> جنت مادی در مقام بھی اسلام سدا بھی جنت عدن انہا نہ جنت اہل ایمان محسی گویا وہ دیدار الہی سب تہیں اعلیٰ پایا نعمت گوتاں گون ذخیر اس چہ جمع کراوے بعضے نام کشیب کہن جو ٹپے مشکوں آئے وقت دیدار انہاں پرہیز مومن لوک جو عامی شاہ فیض الدین محدث ایغتار بتایا او خاص حبیب الہی کارن صفت کچھو کی کہی نعمت طفیل انہاں نہ نشی اہل ایمان اعلیٰ تر فردوس ایہائی بعض عدن فرمایا چاند می خالص تہیں اینتیاں عالم کارن بھائی دولت مند جو شا کر مومن اس چہ جاگ پاوے اس چہ مہن فقیر جو صابر تنگ رہے گذرانوں بھی لذت نیاجھو می جنہاں ہدینک نمازی اسوچہ رہن عالم حافظ کر کے نیک کمائی جو دین اذان نمازان کارن ہوشید جو آیا </p>	<p> طبقہ اٹھ بہشت پچھانوں چہ بہشتاں آئے جنت خلد جنت نعیموں جنت بھی فردوسی انصواں خاص دیدار الہی کارن جنت آیا اس چہ نت تجلی راتیں پاک اللہ فرماوے علیین اس نام ایہائی ابن عباس بتائے یعنی حیو نکر نیوں بے اسوچہ ہر تنگ نامی بعضے مقصد صدق کہن اسوچہ قرآن جو آیا نہ جہاں تہیں اعلیٰ مطلق نام وسیلہ ایہی وانگ زیر ہستی وقصہ حضرت حاکم اہل جنان بطریقاں تھیں ادنیٰ طبقہ بہشت مادی آیا تے بعض روایت اندر پہلا دار الخلد ایہائی ہوو جائے خالص تہیں ادہ در مقام سداوے تیرجاسخ یا تو توں بنیاں اسلام پچھانوں چوتھا عدن زمر و بنوں اسوچہ رہن غازی پنجواں نام مقام جو بنیاں موتی کنوں بھائی جنت چھوٹاں نعیم جو ایہی لعلوں سبز و پایا </p>
-------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------	--------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------

[illegible]

ولی اللہ کا سوچ رہن رہے خاص حضور
 ادہ ختم نبیائیں صحاباں پیغمبر تائیں
 جو فضل کرم تہیں رسانیوں وچہ فردوس جانیں
 تلے کولوں ہر نالہ افضل نعمت حسن عجیبوں
 جیونکر وہ گھراں کہیں بہتے ہر چہ بند رہندے
 ہر طبقے تعرش باناں انگوں چھت کھلویا
 ایوں طبقے اٹھ بہشتاں کیتے رب تعالیٰ
 ہر دے وہ فرق انبیویں فرق زمین آسمان
 جیویں آسمان کنارے اتے نار نظری آوے
 جو اعمال دا دن دے سنوں حدیثاں بھائی
 جو سر تلوچہ کریدے وضو شطال نال منجاراں
 جو پڑھکر پاک نماز و جمعا کردی فکر حضور
 جو حفظ قرآن کریم دیا دے بہت امادہ
 جیونکر خوب پڑھیا وچہ نیا اوین اضم پڑتوں
 جتنا یاد قرآن ہوئی اس اتنا قرب و دہاسی
 حفظ قرآن ہوئی جس سارا اعلیٰ درجہ پائے
 غم اندہ مصیبت سختی تنگی ظلم ایذا تیں

۱
اس کو امام احمد اور ابو داؤد نے نقل کیا ہے۔
جو کہ وہی تھا جو اس کے پاس ہے۔
نقل آخر میں کی گئی ہے۔
میں نے یہ بھی لکھا ہے کہ یہ نقل ہی
درج اول میں آئے ہیں اور درج دوم میں
کیا گیا ہے اور درج سوم میں

۱۳۲
 ۱۳۱
 ۱۳۰
 ۱۲۹
 ۱۲۸
 ۱۲۷
 ۱۲۶
 ۱۲۵
 ۱۲۴
 ۱۲۳
 ۱۲۲
 ۱۲۱
 ۱۲۰
 ۱۱۹
 ۱۱۸
 ۱۱۷
 ۱۱۶
 ۱۱۵
 ۱۱۴
 ۱۱۳
 ۱۱۲
 ۱۱۱
 ۱۱۰
 ۱۰۹
 ۱۰۸
 ۱۰۷
 ۱۰۶
 ۱۰۵
 ۱۰۴
 ۱۰۳
 ۱۰۲
 ۱۰۱
 ۱۰۰
 ۹۹
 ۹۸
 ۹۷
 ۹۶
 ۹۵
 ۹۴
 ۹۳
 ۹۲
 ۹۱
 ۹۰
 ۸۹
 ۸۸
 ۸۷
 ۸۶
 ۸۵
 ۸۴
 ۸۳
 ۸۲
 ۸۱
 ۸۰
 ۷۹
 ۷۸
 ۷۷
 ۷۶
 ۷۵
 ۷۴
 ۷۳
 ۷۲
 ۷۱
 ۷۰
 ۶۹
 ۶۸
 ۶۷
 ۶۶
 ۶۵
 ۶۴
 ۶۳
 ۶۲
 ۶۱
 ۶۰
 ۵۹
 ۵۸
 ۵۷
 ۵۶
 ۵۵
 ۵۴
 ۵۳
 ۵۲
 ۵۱
 ۵۰
 ۴۹
 ۴۸
 ۴۷
 ۴۶
 ۴۵
 ۴۴
 ۴۳
 ۴۲
 ۴۱
 ۴۰
 ۳۹
 ۳۸
 ۳۷
 ۳۶
 ۳۵
 ۳۴
 ۳۳
 ۳۲
 ۳۱
 ۳۰
 ۲۹
 ۲۸
 ۲۷
 ۲۶
 ۲۵
 ۲۴
 ۲۳
 ۲۲
 ۲۱
 ۲۰
 ۱۹
 ۱۸
 ۱۷
 ۱۶
 ۱۵
 ۱۴
 ۱۳
 ۱۲
 ۱۱
 ۱۰
 ۹
 ۸
 ۷
 ۶
 ۵
 ۴
 ۳
 ۲
 ۱

یاد و شمع یاد چہ مال اولاد مصیبت بھاری
 سب احکام الہی پر ثابت قدم کھلو
 ہر بہت غریب جو تیرا تقویٰ دین کما
 بھی سلطان اعدا کرے نہت رسم مدی چھوڑ
 جے اس ظلم کرن اودہ نخبے ظلم مول کما
 جے استیجہاں پوئندی تیرا گندہ کاوندیو
 جو کرے توکل خلق اتے تقویٰ دین کما
 اتنا قدر کی اس دے جنت اندر ہوئی
 یا سون نگن تیرا شرکہ جاندا مڑا
 اس جنت چہ نہ دے ملن کچھ تادے رو
 ایسا تو چمکے اس پر تھرتہ رکھی جادے
 ایہ نور فلانے مومن جو کرے نیک سرشتے
 کیا کچھ ایس ترقی کیتی میں پر وہ چھالان
 ایہ راتیں چہ عبادت جاگے بھکے تیرے ہندا
 اودہن کر رضی ہوئی جو چہ جنت حد نہ آیا

مغصہ صبر جے سختی آوے بھکھ و با بیماری
 شرک کرے نماز نہ چھوڑے تیریں رضی ہو
 ہر جو ہر نی فرمایا تیرے شخصان ہمت
 ہو جو خوش سکاوت توڑن کراہہ صبر تیری
 حضرت کیا نہایت درجہ اعلیٰ کوئی پا
 جے سونوں چیز نہ دے کوئی اودہ منگے ایہ دیو
 جو پاس میں سفارش کرے کم غریب کرا
 جنتی راحت لذت نعمت دنیا چمکے کوئی
 باجہ خدا تیں کری جو چاہا کوئی آپ چاہا
 پاس کر بات خدا نبیدی تاب مول نہ ہو
 ہر شخص بہشتی نظر اٹھاوے اپر نور دیاف
 ایہ کیا نور فرشتیاں پچھے کہن جواب فرشتے
 اودہ اکھے ایس برابر آئے دونوں چہ اعمالاں
 ملک کہن گے راج طعاموں تیں راتیں سول رہندا
 اس بھکے تیرے بیماری ملے ایہ درجہ بن پایا

بیان جمعیت اہل بیت و تفحص کردن ایشان از حال بن فرزند خویشاں

۱۳۲
 ۱۳۱
 ۱۳۰
 ۱۲۹
 ۱۲۸
 ۱۲۷
 ۱۲۶
 ۱۲۵
 ۱۲۴
 ۱۲۳
 ۱۲۲
 ۱۲۱
 ۱۲۰
 ۱۱۹
 ۱۱۸
 ۱۱۷
 ۱۱۶
 ۱۱۵
 ۱۱۴
 ۱۱۳
 ۱۱۲
 ۱۱۱
 ۱۱۰
 ۱۰۹
 ۱۰۸
 ۱۰۷
 ۱۰۶
 ۱۰۵
 ۱۰۴
 ۱۰۳
 ۱۰۲
 ۱۰۱
 ۱۰۰
 ۹۹
 ۹۸
 ۹۷
 ۹۶
 ۹۵
 ۹۴
 ۹۳
 ۹۲
 ۹۱
 ۹۰
 ۸۹
 ۸۸
 ۸۷
 ۸۶
 ۸۵
 ۸۴
 ۸۳
 ۸۲
 ۸۱
 ۸۰
 ۷۹
 ۷۸
 ۷۷
 ۷۶
 ۷۵
 ۷۴
 ۷۳
 ۷۲
 ۷۱
 ۷۰
 ۶۹
 ۶۸
 ۶۷
 ۶۶
 ۶۵
 ۶۴
 ۶۳
 ۶۲
 ۶۱
 ۶۰
 ۵۹
 ۵۸
 ۵۷
 ۵۶
 ۵۵
 ۵۴
 ۵۳
 ۵۲
 ۵۱
 ۵۰
 ۴۹
 ۴۸
 ۴۷
 ۴۶
 ۴۵
 ۴۴
 ۴۳
 ۴۲
 ۴۱
 ۴۰
 ۳۹
 ۳۸
 ۳۷
 ۳۶
 ۳۵
 ۳۴
 ۳۳
 ۳۲
 ۳۱
 ۳۰
 ۲۹
 ۲۸
 ۲۷
 ۲۶
 ۲۵
 ۲۴
 ۲۳
 ۲۲
 ۲۱
 ۲۰
 ۱۹
 ۱۸
 ۱۷
 ۱۶
 ۱۵
 ۱۴
 ۱۳
 ۱۲
 ۱۱
 ۱۰
 ۹
 ۸
 ۷
 ۶
 ۵
 ۴
 ۳
 ۲
 ۱

<p>سب نعمت تجیل افضل اعلا ہے دیدار الہی کہناں سال اندر ہکاری اینعت نہ تھاوے ایک فرقہ ہر روز دو داری دیگر وقت فجر د</p>	<p>جنت اندر ہر کوئی پادے منگاس گمراہی ایک فرقہ ہر غفہ دیکھن خالی جمعد نہ جاوے جو مال خضع ایہ پڑہن نمازاں ایہ گل حاصل کرد</p>
--------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------	--------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------

۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳۹۸
 ۳۹۹
 ۴۰۰
 ۴۰۱
 ۴۰۲
 ۴۰۳
 ۴۰۴
 ۴۰۵
 ۴۰۶
 ۴۰۷
 ۴۰۸
 ۴۰۹
 ۴۱۰
 ۴۱۱
 ۴۱۲
 ۴۱۳
 ۴۱۴
 ۴۱۵
 ۴۱۶
 ۴۱۷
 ۴۱۸
 ۴۱۹
 ۴۲۰
 ۴۲۱
 ۴۲۲
 ۴۲۳
 ۴۲۴
 ۴۲۵
 ۴۲۶
 ۴۲۷
 ۴۲۸
 ۴۲۹
 ۴۳۰
 ۴۳۱
 ۴۳۲
 ۴۳۳
 ۴۳۴
 ۴۳۵
 ۴۳۶
 ۴۳۷
 ۴۳۸
 ۴۳۹
 ۴۴۰
 ۴۴۱
 ۴۴۲
 ۴۴۳
 ۴۴۴
 ۴۴۵
 ۴۴۶
 ۴۴۷
 ۴۴۸
 ۴۴۹
 ۴۵۰
 ۴۵۱
 ۴۵۲
 ۴۵۳
 ۴۵۴
 ۴۵۵
 ۴۵۶
 ۴۵۷
 ۴۵۸
 ۴۵۹
 ۴۶۰
 ۴۶۱
 ۴۶۲
 ۴۶۳
 ۴۶۴
 ۴۶۵
 ۴۶۶
 ۴۶۷
 ۴۶۸
 ۴۶۹
 ۴۷۰
 ۴۷۱
 ۴۷۲
 ۴۷۳
 ۴۷۴
 ۴۷۵
 ۴۷۶
 ۴۷۷
 ۴۷۸
 ۴۷۹
 ۴۸۰
 ۴۸۱
 ۴۸۲
 ۴۸۳
 ۴۸۴
 ۴۸۵
 ۴۸۶
 ۴۸۷
 ۴۸۸
 ۴۸۹
 ۴۹۰
 ۴۹۱
 ۴۹۲

2

حکم کرے یہ ہر اک چہ ہو و در حضور
حمد ثنا تبیج الہی ہر اک شکر سناوے
چن یہ جیوں سپر رستے کافی ڈہل تہونی
چنگے خلقت میریوچوں اہل عبادت ساسے
ظاہر خفیہ باتاں ہر اک بھیت کہیں بھانے
تا حکم کرے رجب امشب دل دی ہر کوئی دیوچہ بیکو
حکم ہو ہی ایہ دیکھ کہساں لیاں ہو اتعامی
اعل جو اہر چڑی ہزاراں نیت زیب رانی
ہر اک دیوچہ ستر سماں ہو ہی کھاناں قوتوں
بھی ملے شراب ملو اتھائیں میں اہن بھائیاں
ہوخصت فر گھول حسین شوکت شان عظیمیاں
ہر ہر حلقہ ترنگاں ہو ہی خوشی سروروں
سندس سنیرق ایشیم زینت زیب سوائی
کہ کینیں سنی زنجیاں لانا چانت شمار نہ لکھیں
بھی خوب شکل انصوبراں ہوں پیا جس قبولے
ہو اسوار گھرا تلوں آون جن جمال سوائے
کہن سلام کرن تعظیماں ہو ر کینتر ہزاراں

140

ایک بار اس نے اپنے دوستوں کو
 بلایا اور ان سے کہا کہ میں
 تمہارے ساتھ ہوں۔ اس نے ان سے
 کہا کہ میں تمہارے ساتھ ہوں۔
 اس نے ان سے کہا کہ میں
 تمہارے ساتھ ہوں۔ اس نے
 ان سے کہا کہ میں تمہارے
 ساتھ ہوں۔ اس نے ان سے
 کہا کہ میں تمہارے ساتھ
 ہوں۔ اس نے ان سے کہا کہ
 میں تمہارے ساتھ ہوں۔

۱۲ - ۱۱ - مست

[illegible]

یدکار اندی راحت زینت خاص کہے
 حکم ربانان موزخ تہوں انہاں مگر جاری
 جیونکر بادشاہندی عدت حکم قتل جن بیند
 جو کھائے پی لے عیشاں کہے پہنچو من بھاو
 اوہ چار پہاڑ لذت نعمت اندر غضب چھپایا
 تے مومن صالح سنی جیکر دولت دنیا پاوے
 اوہ چوہ زماں ٹھیں وہ نہ لکھے وچ نکاح کد ایس
 نہ راگ سرد نہ تار سے نہ ڈھول طنبو و تارا
 خمر نہ پیو نہ نہ کوئی تاج نہ دیکھے مو لے
 جو عیش خوشی ہے منع شرع وچ نہیری اس جاو
 اوہ حکم مقرر عدت مال چوڑے نعمت جہ جلاو
 اوہ دوویں سچھیں لذت و منہاں یدکار نام لٹاو
 دو شخص اندی ایس کچھوے بہت عالم ربانے
 دو جاموں غنی جو دولت بدینام اوڈاے

اس وقت حضرت بانان ماناں تھوں دیواں تھوں
ایہ چاؤ تھا کہ ہمت رحت بہت کم کاری
بہت دیہار ہمت دیکھت بہت کھویند
چار دیہاں تھیں پچھہ فیروہ پچھا سولی پاؤ
بیہینا ندی نعمت اایہ حال جو آکھ سنایا
اوہ قید شرعیہ نال مقید کئے تھوں بھاؤ
زنا طوط کجربازی نیٹری جاؤ ماہیں
خواہش نفس تہ دیوے اہنوں کردا صبر چار
سوناریشم مرد تہ پنے ترک حرام قبولے
حج زکوٰۃ فطر قربانی حق بجا لیاوے
ایہ نعمت ہضم مبارک استوں خطر تھیں ناوں
اسدی پس کھویند تھیں جیوں حضرت فرماوی
جو عمل کریں خود لوکاں دستہ راہ حقانی
جو سچے و تاجہ تر کھتے رہاؤں تہ چھپاوی

قائمة در بیان حدیث و تحقیق الناس بلسان
بالمکاسب و تفصیل نصیحت یونیش

تے جنت بپٹیا سختی جو کچھ نفس نہ بھاؤ

دفع شہوت نال لپٹیا خود حضرت فرماوے

[illegible]

176

[illegible]

جنت کی طرف نہیں جاسکتا ۱۱

طرحہ اخیر موسم والی سے افضل اور زیادہ فائدہ مند ہوتی ہے۔ ۱۳۱۲ ۱۳۱۳

ادھ چُن چُن چوک جہاد سے جھٹھلے موت خواری
 ایہ شہوت بے نفسانی خواہش خلص جامع نہ آئی
 بھی نہ بت زیب آبائش دولت نیافلس سپاری
 بھی رسم رسوم لحاظ قبول چھوڑن نفس بھاری
 پھابی دوزخ والی بھاسے اس ویلے بچتا و
 دکھ ریاضت محنت سختی حین جالی ترس پایا۔
 بھی بل و امن و چہ گرمی بہاں چہ کھان گلیند
 فر پانی دیون پالے جالن کل کوڑا پاوان
 جو یار فضل کرم تھیں دُھی محنت پتے پائیں
 اول کفر شرک دے بوٹے بدعت مار گوائے
 ترک حراموں شبیہوں کیے جو کچھ سب بریانی
 صنوغسل شتر ایسا جو کچھ کریے نال نیازاں
 اگلیاں نول کہ بچھلے ملے وہی خیال کھجیوے
 جو کھربوہ لاون بھیرے پلیوں مالہ دیون
 وٹاؤل نہ چھوڑے کوئی صدقہ فی تنبایا،
 حج زکوٰۃ فطر قربانی سہ بجالیا
 بھی ذکر تلاوت نفل عبادت جتنا بن سہرا دی

جیو نہر بھائی گردنواحی پاؤں چوگ شکاری
 انیوں گرد بگردہ پنہم شہوت حرص و بھائی
 ہر سہ لذت کھاؤں پیوں پنہن بھائی سواری
 بھی نام نہاؤں یانی چاؤر عزت بھی سزائی
 اید لذت شہوت نفس چھوڑ چھوڑ سخت میاوی
 نے جنت انگ غنیمت بول مشکل رب بنا یا
 جیوں کہاں لہ میں سوارن کو گھاہ مرینہ
 با پیو پاؤں کدھ دزق جو گھڑ اندر خاک لال
 بھی نہ تے رات کرن پھر اکھی منگت دعائیں
 انیوں محنت باجھ جنت محنت کیتیاں پایے
 کھر کے صاف پیچیدہ مٹی کرے نیک کمائی
 گرم دناؤ چروڑے مشکل سڑی وچہ نمازاں
 پنجے وقت نماز جماعت افضل وقت پڑھیوی
 جو کناک چھوڑاڑی چین گھیرا تان نہ میون
 پنج نمازاں پنج زمیناں صوم سہاگہ آیا
 کچھ گھڑ دزق جو اللہ دنا سداے نام لٹاے
 بھی نفع خلائق جو بن آئے دینی یاد نیاوی

بی بی جو کہ ہم نے ان کو مرتضیٰ قاسم
 اس میں سے لے کر ہمارے معامل
 ۱۳۶
 بی بی جو کہ ہم نے ان کو مرتضیٰ قاسم
 اس میں سے لے کر ہمارے معامل

کتابخانه عمومی اورنگ آباد
اورنگ آباد
کتابخانه عمومی اورنگ آباد
اورنگ آباد

[illegible]

